تَعلِیمُ الْقُرْاٰن

لَنْ تَنَالُوا (۴)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

فون نمبر ۵۴۱۲۷۴۵

عبدالوکیل علوی

ایم اے (عربی)، ایم، او، ایل (عربی)، ایم اے
(اسلامیات)، ایم اے (تاریخ اسلام)، فاضل عربی
فاضل علوم اسلامیہ

۱۰۶۔حبیب پارک، بالمقابل منصورہ، ملتان روڈ۔لاہور

تصدیق نامہ

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن مجید (تعلیم القرآن) کے چوتھے پارے کا قرآنی متن حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں اعراب وغیرہ کی ایسی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآن مجید کے متن میں کوئی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہو۔

عبدالوکیل علوی

عبدالوکیل علوی

سینئر ریسرچ سکالر، ادارہ معارف اسلامی

منصورہ، لاہور

رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب

عرضِ مؤلف

پارہ **لَنۡ تَنَالُوا** (۴) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔ اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پارہ کا ترجمہ انٹرنیٹ پر دیا گیا ہے جس کا ایڈریس ہے

www.learnquranbygrammar.com

استفادہ کرنے والے قارئین سے درخواست ہے کہ وہ مجھے، میرے والدین اور میری اولاد کو اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھیں۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-465586

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬	تم ہر گز نیکی حاصل نہ کر سکو گے یہاں تک کہ تم اس میں سے خرچ (نہ) کرو جو تم پسند کرتے ہو۔

لَنْ، جب مضارع کے شروع میں آتا ہے تو حالت نصب کر دیتا ہے اور جمع کا نون گر جاتا ہے مضارع کے معنیٰ منفی مستقبل کے ساتھ مختص کر دیتا ہے (ہر گز نہیں)

لَنْ تَنَالُوْا، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع مذکر حاضر نَالَ يَنَالُ، مصدر نَيْلٌ، پہنچنا، پانا، حاصل کرنا (تم ہر گز حاصل نہیں کر سکو گے) اَلْبِرَّ (نیکی بھلائی) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

تُنْفِقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقًا، خرچ کرنا (تم خرچ کرو)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

تُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحَبَّ يُحِبُّ مصدر اِحْبَابًا محبت کرنا، پسند کرنا (تم پسند کرتے ہو)

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝	اور تم جو کوئی چیز (بھی) خرچ کرو گے تو یقیناً اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔

وَمَا (وَ۔ مَا) وَ، حرف عطف اور، مَا، شرطیہ، جو (اور جو)

تُنْفِقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقًا، خرچ کرنا (تم خرچ کرو گے)

مِنْ شَيْءٍ (مِنْ۔ شَيْءٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز (بھی))

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ، جملہ جواب شرط، فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (تو بے شک اللہ)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ	ہر کھانا بنی اسرائیل کیلئے حلال تھا مگر جو اسرائیل (حضرت یعقوبؑ) نے اپنے آپ پر حرام کر لیا تھا اس

تُنَزَّلَ التَّوۡرٰىةُ ؕ	سے قبل کہ تورات اتاری جاتی۔

كُلُّ الطَّعَامِ (كُلُّ ۔ اَلطَّعَامِ) كُلُّ، مضاف، تمام، ہر، اَلطَّعَامِ، مضاف الیہ، کھانا(ہر کھانا)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا(وہ تھا)

حِلًّا، اسم و مصدر (حلال، حلال ہونا)

لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ (لِ ۔ بَنِىۡ ۔ اِسۡرَآءِيۡلَ) لِ، حرف جار، کیلئے، بَنِىۡ، مجرور، مضاف، اصل میں بَنِيۡنَ تھا جو جمع ہے اِبۡنٌ کی مضاف ہونے کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، اِسۡرَآءِيۡلَ، مضاف الیہ، عبرانی لفظ ہے، اِسۡرَا، بندے، ءِيۡلَ، اللہ، اللہ کے بندے، حضرت یعقوب کا لقب اسرائیل ہے، اسرائیل کے بیٹو، اولادِ یعقوب، بنی اسرائیل (بنی اسرائیل کیلئے) اِلَّا، حرف استثنا (سوا، مگر) مَا، موصولہ (جو)

حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحۡرِيۡمًا، حرام کرنا(اس نے حرام کر لیا تھا)

اِسۡرَآءِيۡلُ، عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسۡرَآ، بندے، ءِيۡلَ، اللہ، اللہ کے بندے اسرائیل حضرت یعقوب کا لقب ہے (اسرائیل)

عَلٰى نَفۡسِهٖ (عَلٰى ۔ نَفۡسِ ۔ هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، نَفۡسِ، مجرور، مضاف، جان، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان پر، اپنے آپ پر)

مِنۡ قَبۡلِ (مِنۡ ۔ قَبۡلِ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے قبل)

اَنۡ تُنَزَّلَ (اَنۡ ۔ تُنَزَّلَ) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ، کہ، مضارع کو نصب دیتا ہے، تُنَزَّلَ، فعل مضارع مجہول منصوب واحد مؤنث غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِيۡلٌ، اتارنا، نازل کرنا، اتاری جاتی (کہ اتاری جاتی)

اَلتَّوۡرٰىةُ (تورات)

قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰىةِ فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۞ ۹۳	آپ کہہ دیجئے پس تم تورات کو لے آؤ پھر اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

فَأْتُوْا (فَ۔ اِئْتُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَأْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، اگر اس کے بعد، حرف باء ہو تو اس کا ترجمہ، لانا، ہوتا ہے، تم لے آؤ (پس تم لے آؤ)

بِالتَّوْرٰىةِ (بِ۔ اَلتَّوْرٰىةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلتَّوْرٰىةِ، مجرور، تورات (تورات کو)

فَاتْلُوْهَا (فَ۔ اُتْلُوْا۔ هَا) فَ، جواب امر، حرف عطف پھر، اُتْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَلَا یَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تم پڑھو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع اَلتَّوْرٰىةِ، ہے (پھر تم اس کو پڑھو)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم ہو (اگر ہو تم) صٰدِقِيْنَ۔ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد صَادِقٌ،

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾	پھر اس کے بعد جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے تو وہی لوگ ہی ظلم کرنے والے ہیں۔

فَمَنِ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ، جو (پھر جو)

اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، بات گھڑنا (وہ بہتان باندھے) عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔ اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

اَلْكَذِبَ اسم مصدر (جھوٹ) مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ ذٰلِكَ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس (اس کے بعد)

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ، جملہ جواب شرط، فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلظّٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ، ظالم،

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ	آپ کہہ دیجئے اللہ نے سچ کہا ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

صَدَقَ اللّٰهُ (صَدَقَ۔ اَللّٰهُ) صَدَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَقَ یَصْدَقُ، مصدر صِدْقٌ، سچ کہنا،

سچ کہا، اَللّٰہُ، فاعل، اللہ (اللہ نے سچ کہا)

فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ	تو تم حضرت ابراہیم کے طریقہ کی پیروی کرو جو یکسو تھے۔

فَاتَّبِعُوْا (فَ۔ اِتَّبِعُوْا) فَ، حرف عطف تو، اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، تم پیروی کرو (تو تم پیروی کرو)

مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ (مِلَّةَ۔ اِبْرٰهِيْمَ) مِلَّةَ، مضاف، ملت، دین، طریقہ، اِبْرٰهِيْمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم کے طریقہ کی) حَنِيْفًا۔ حَنْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (یکسو، ایک طرف ہونے والا، گمراہی کو چھوڑ کر نیکی کی طرف مائل ہونے والا، سیدھی راہ والا)

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۹۵	اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔

وَمَا كَانَ (وَ۔ مَا۔ كَانَ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا وہ تھا (اور وہ نہ تھے)

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (مِنْ۔ اَلْمُشْرِكِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر شرک کرنے والے، واحد، مُشْرِكٌ (شرک کرنے والوں میں سے)

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۹۶	بے شک پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کیلئے بنایا گیا ہے یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے بہت بابرکت اور تمام جہان والوں کیلئے ہدایت ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اَوَّلَ بَيْتٍ (اَوَّلَ۔ بَيْتٍ) اَوَّلَ، مضاف، اَوْلٌ، سے مشتق، اصل کی طرف رجوع کرنا، پہلا، بَيْتٍ، مضاف الیہ، گھر (پہلا گھر)

وُّضِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعٌ، بنانا، مقرر کرنا (بنایا گیا)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

لَلَّذِيْ (لَ۔ اَلَّذِيْ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر، وہی جو (یقیناً وہی جو)

بِبَكَّةَ(بِ۔ بَكَّةَ)بِ، حرف جار بمعنیٰ فِیْ، میں،بَكَّةَ، مجرور،مکہ، بعض عربوں کے ہاں مکہ کو بکہ کہا جاتا تھا اس لئے اللہ نے بکہ استعمال فرمایا ہے(مکہ میں)

مُبٰرَكًا۔ مُبَارَكَةٌ،مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر(بہت بابرکت)

وَّهُدًى(وَ۔ هُدًى)وَ، حرف عطف، اور، هُدًى، اسم مصدر، ہدایت(اور ہدایت)

لِلْعٰلَمِيْنَ(لِ۔ اَلْعٰلَمِيْنَ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلِمِيْنَ، مجرور، تمام جہان والوں(تمام جہاں والوں کیلئے)

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ	اس میں کھلی نشانیاں ہیں مقام ابراہیم ہے

فِيْهِ(فِیْ۔ هِ)فِیْ، حرف جار میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس میں)

اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ(اٰيٰتٌ۔ بَيِّنٰتٌ)اٰيٰتٌ، موصوف، آیات، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ، بَيِّنٰتٌ، صفت، کھلی، واضح(کھلی نشانیاں)مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ(مَقَامُ۔ اِبْرٰهِيْمَ)مَقَامُ، مضاف، قِيَامٌ، مصدر سے کھڑے ہونے کی جگہ، مراد وہ پتھر جس پر حضرت ابراہیمؑ نے کھڑے ہو کر خانہ کعبہ تعمیر کیا، اِبْرٰهِيْمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیمؑ(مقام حضرت ابراہیم)

وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ	اور جو اس میں داخل ہوا وہ امن والا ہو گیا

وَمَنْ(وَ۔ مَنْ)وَ، حرف عطف اور، مَنْ، شرطیہ، جو(اور جو)

دَخَلَهٗ(دَخَلَ۔ هٗ)دَخَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، داخل ہوا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس میں داخل ہوا)

كَانَ اٰمِنًا، جملہ جواب شرط، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہو گیا)

اٰمِنًا۔ اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(امن والا، پر امن)

وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ	اور اللہ کیلئے لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا(فرض) ہے جو اس کی طرف راستے کی استطاعت رکھے

وَ لِلّٰهِ(وَ۔ لِ۔ اَللّٰهِ)وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اور اللہ کیلئے)

عَلَى النَّاسِ(عَلٰی۔اَلنَّاسِ)عَلٰی، حرف جار، پر،اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں(لوگوں پر ہے)
حِجُّ الْبَيْتِ(حِجُّ۔اَلۡبَیۡتِ)حِجُّ، مضاف، مصدر ہے، حج کرنا، حج کے معنی قصد زیارت کے ہیں، حج کے مخصوص ایام میں طواف کعبہ، وقوفِ عرفات اور دیگر مناسک کا بجالانا، حج ہے،اَلۡبَیۡتِ، مضاف الیہ، بیت اللہ کا، خانہ کعبہ کا(بیت اللہ کا حج کرنا)مَنۡ، اسم موصول(جو)
اِسۡتَطَاعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَطَاعَ یَسۡتَطِیۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا، (استطاعت رکھے)اِلَیۡهِ(اِلٰی۔ہٖ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اُس کی طرف)سَبِیۡلًا(راہ کی، راستے کی)مطلب ہے حج کیلئے اس کے پاس وسائل ہوں۔

وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ۞	اور جو انکار کرے تو بے شک اللہ تمام جہاں والوں سے بے پرواہ ہے۔

وَمَنۡ(وَ۔مَنۡ)وَ، حرف عطف، اور،مَنۡ، شرطیہ، جو(اور جو)
كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ یَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، نہ ماننا(انکار کرے)
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ، جملہ جواب شرط،فَاِنَّ اللّٰهَ(فَ،اِنَّ،اَللّٰهَ)فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰهُ، اللہ(تو بے شک اللہ)غَنِىٌّ، اللہ کا صفاتی نام،غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ(بے پرواہ، بے نیاز)عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ(عَنۡ۔اَلۡعٰلَمِيۡنَ)عَنۡ، حرف جار، سے، اَلۡعٰلَمِيۡنَ، مجرور، تمام جہان والوں(تمام جہان والوں سے)

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ	آپ کہہ دیجئے اے اہلِ کتاب! کیوں تم اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)
يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ(یَا۔اَهۡلَ۔اَلۡكِتٰبِ)یَا، حرف ندا، اے،اَهۡلَ الۡكِتٰبِ، منادیٰ،اَهۡلَ، مضاف، اہل، والے، صاحب،اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات انجیل(اے اہلِ کتاب)

لِمَ، مرکب ہے، لام حرف جار اور مَا، مجرور استفہامیہ کا، مَا، کا الف تخفیفاً ساقط کر دیا گیا ہے (کیوں)

تَكۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (تم انکار کرتے ہو)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔اٰيٰتِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ کی (اللہ کی آیات کا)

وَاللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا تَعۡمَلُوۡنَ ۞	حالانکہ اللہ اس پر شاہد ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَاللّٰهُ (وَ۔اَللّٰهُ) وَ، حالیہ، حالانکہ، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (حالانکہ اللہ)

شَهِيۡدٌ، اللہ کا صفاتی نام، شَهَادَةٌ وَّشُهُوۡدٌ، مصدر سے صفت مشبہ (جس کے علم سے کوئی چیز غائب نہ ہو، گواہ شاہد، نگران) عَلٰى مَا (عَلٰى۔مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصولہ، جو (اس پر جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا وَّ اَنۡتُمۡ شُهَدَآءُ ؕ	آپ کہہ دیجئے اے اہلِ کتاب کیوں تم اللہ کی راہ سے روکتے ہو جو ایمان لایا تم اس میں کجی تلاش کرتے ہو حالانکہ تم گواہ ہو۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ (يَا۔اَهۡلَ۔اَلۡكِتٰبِ) يَا، حرف ندا، اے، اَهۡلَ الۡكِتٰبِ، منادی، اَهۡلَ، مضاف، اہل، والے، صاحب، اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات اور انجیل، یہودی اور نصرانی (اے اہلِ کتاب)

لِمَ، مرکب ہے، لام حرف جار اور مَا، مجرور استفہامیہ کا، مَا، کا الف تخفیفاً ساقط کر دیا گیا ہے (کیوں)

تَصُدُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ وَّ صُدُوۡدٌ، رکنا، روکنا (تم روکتے ہو)

عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ (عَنۡ۔سَبِيۡلِ۔اَللّٰهِ) عَنۡ، حرف جار، سے، سَبِيۡلِ، مجرور، مضاف، راہ،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے) مَنۡ، اسم موصول (جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

تَبۡغُوۡنَهَا (تَبۡغُوۡنَ۔ هَا) تَبۡغُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بَغٰى يَبۡغِيۡ، مصدر بَغۡىٌ، میانہ روی سے تجاوز کی خواہش کرنا، تلاش کرنا، چاہنا، تم تلاش کرتے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (تم تلاش کرتے ہو اس میں) عِوَجًا، اسم مصدر منصوب (ٹیڑھاپن، کجی)

وَاَنۡتُمۡ (وَ۔ اَنۡتُمۡ) وَ، حالیہ، حالانکہ، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (حالانکہ تم)

شُهَدَآءُ۔ شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گواہی دینے والے) واحد، شَهِيۡدٌ (گواہ)

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۝۹۹	اور اللہ اس سے ہرگز غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَ مَا اللّٰهُ (وَ۔ مَا۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اور نہیں ہے اللہ)

بِغَافِلٍ (بِ۔ غَافِلٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، غَافِلٍ، مجرور، غَفۡلَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (ہرگز غافل) عَمَّا (عَنۡ۔ مَا) عَنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (تم عمل کرتے ہو)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوۡا فَرِيۡقًا مِّنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ يَرُدُّوۡكُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ كٰفِرِيۡنَ ۝۱۰۰	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم ان لوگوں میں سے جو کتاب دیئے گئے ہیں کسی گروہ کا کہا مانو گے وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کرنے والوں میں لوٹا دیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيۡنَ۔ اٰمَنُوۡا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا، منادی، اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

تُطِيۡعُوۡا، اصل میں، تُطِيۡعُوۡنَ تھا، اِنۡ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہا ماننا (تم کہا مانو گے) فَرِيۡقًا (کسی فریق، کسی گروہ)

مِنَ الَّذِيۡنَ (مِنۡ۔ اَلَّذِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن

لوگوں میں سے جو) اُوۡتُو الۡكِتٰبَ (اُوۡتُوۡا - اَلۡكِتٰبَ) اُوۡتُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، وہ دیئے گئے، اَلۡكِتٰبَ، خاص کتاب (دیئے گئے کتاب)

یَرُدُّوۡكُمۡ، جواب شرط (یَرُدُّوۡا - كُمۡ) یَرُدُّوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدٌّ، لوٹا دینا، وہ لوٹا دیں گے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ لوٹا دیں گے تمہیں)

بَعۡدَ اِیۡمَانِكُمۡ (بَعۡدَ - اِیۡمَانِ - كُمۡ) بَعۡدَ، مضاف، بعد، اِیۡمَانِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، ایمان لانے کے، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ایمان لانے کے بعد)

كٰفِرِیۡنَ - كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے) واحد، كَافِرٌ

وَ كَیۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ وَ اَنۡتُمۡ تُتۡلٰی عَلَیۡكُمۡ اٰیٰتُ اللّٰهِ وَ فِیۡكُمۡ رَسُوۡلُهٗ ؕ	اور تم کیسے کفر کرتے ہو حالانکہ تم (ہو کہ) اللہ کی آیات تم پر تلاوت کی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول ہے۔

وَ كَیۡفَ (وَ - كَیۡفَ) وَ، حرف عطف، اور، كَیۡفَ، استفہامیہ، تعجب کیلئے، کیسے، کیونکر (اور کیسے)

تَكۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ یَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (تم کفر کرتے ہو)

وَاَنۡتُمۡ (وَ - اَنۡتُمۡ) وَ، حالیہ، حالانکہ، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (حالانکہ تم)

تُتۡلٰی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا یَتۡلُوۡا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (تلاوت کی جاتی ہیں) عَلَیۡكُمۡ (عَلٰی - كُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اٰیٰتُ اللّٰهِ (اٰیٰتُ - اَللّٰهِ) اٰیٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات)

وَفِیۡكُمۡ (وَ - فِیۡ - كُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، فِیۡ، حرف جار، میں، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اور تم میں ہے)

رَسُوۡلُهٗ (رَسُوۡلُ - هٗ) رَسُوۡلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا، (اُس کا رسول)

وَ مَنۡ یَّعۡتَصِمۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ هُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع	اور جو اللہ کو مضبوطی سے تھام لے گا تو بلاشبہ اسے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی جائے گی۔

ع ۱۰

وَمَنۡ(وَ۔مَنۡ)وَ، حرف عطف اور،مَنۡ، شرطیہ، جو(اور جو)

یَّعۡتَصِمۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِعۡتَصَمَ یَعۡتَصِمُ، مصدر اِعۡتِصَامٌ، مضبوطی سے تھام لینا(وہ مضبوطی سے تھام لے گا)بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، کو،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ کو)

فَقَدۡ هُدِیَ، جملہ جواب شرط(فَ۔قَدۡ۔هُدِیَ)فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، تو،قَدۡ، حرف تحقیق کلام، ضرور، بلاشبہ،هُدِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، اُسے ہدایت دی جائے گی(تو بلاشبہ اسے ہدایت دی جائے گی)

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ(اِلٰی۔صِرَاطٍ۔مُسۡتَقِیۡمٍ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، تک،صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستہ،مُسۡتَقِیۡمٍ، صفت،اِسۡتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا(سیدھے راستے کی طرف)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو(جیسا کہ)اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہر گز تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا(یَا۔اَیُّهَا۔الَّذِیۡنَ۔اٰمَنُوۡا)یَا، حرف ندا، اے،اَیُّهَا، جب منادٰی پر الٓ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا بڑھا دیتے ہیں،الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا، منادٰی،الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو(اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)اتَّقُوا اللّٰهَ(اِتَّقُوۡا۔اَللّٰهَ)اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا، تم سب ڈرو،اَللّٰهَ، اللہ(تم اللہ سے ڈرو)

حَقَّ تُقٰتِهٖ(حَقَّ۔تُقٰةِ۔هٖ)حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، حق ہونا، حق ہے تُقٰةِ، مضاف مصدر ہے، اصل میں تُقۡیَةٍ تھا، اضافت کی وجہ سے تُقٰةِ ہے، ڈرنا، بچنا، پرہیز کرنا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(حق ہے ڈرنے کا اُس سے)وَ، حرف عطف(اور)

لَا تَمُوْتُنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتٌ، مرنا (ہر گز تمہیں موت نہ آئے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

وَاَنْتُمْ (وَ۔اَنْتُمْ) وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اس حال میں کہ تم)

مُسْلِمُوْنَ۔اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبر داری کرنے والے، مسلمان) واحد، مُسْلِمٌ

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا	اور تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تم تفرقے میں نہ پڑو۔

وَاعْتَصِمُوْا (وَ۔اِعْتَصِمُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِعْتَصِمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِعْتَصَمَ یَعْتَصِمُ، مصدر اِعْتِصَامٌ، مضبوطی سے پکڑنا، تھامنا، تم مضبوطی سے تھام لو (اور تم مضبوطی سے تھام لو)

بِحَبْلِ اللّٰهِ (بِ۔حَبْلِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، حَبْلِ، مجرور، مضاف، رسی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی، (اللہ کی رسی کو) جَمِيْعًا (سب کے سب، تمام، سب)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَفَرَّقُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَفَرَّقَ یَتَفَرَّقُ، مصدر تَفَرُّقٌ، تفرقہ میں پڑنا، فرق کرنا (تم تفرقے میں نہ پڑو)

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا	اور تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تم دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کے درمیان الفت ڈال دی تو تم اس کی نعمت (مہربانی) سے بھائی بھائی ہو گئے۔

وَاذْكُرُوْا (وَ۔اُذْكُرُوْا) وَ، حرف عطف اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم یاد کرو (اور تم یاد کرو)

نِعْمَتَ اللّٰهِ، مرکب اضافی (نِعْمَتَ۔اَللّٰهِ) نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، اوپر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، اپنے (تم پر، اپنے اوپر)

اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب، جس وقت)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(تم تھے)

اَعْدَآءً(دشمن)واحد، عَدُوٌّ۔

فَاَلَّفَ(فَ۔اَلَّفَ)فَ، حرف عطف، تو،اَلَّفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلَّفَ يُؤَلِّفُ، مصدر تَاْلِيْفٌ، الفت ڈالنا،اُس نے الفت ڈال دی(تو اس نے الفت ڈال دی)

بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ(بَيْنَ۔قُلُوْبِ۔كُمْ)بَيْنَ، مضاف، درمیان،قُلُوْبِ، مضاف الیہ مضاف، دلوں کے، واحد قَلْبٌ،كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے دلوں کے درمیان)

فَاَصْبَحْتُمْ(فَ۔اَصْبَحْتُمْ)فَ، حرف عطف، تو،اَصْبَحْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَصْبَحَ يُصْبِحُ مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، تم ہوگئے(تو تم ہوگئے)

بِنِعْمَتِهٖ(بِ۔نِعْمَةِ۔هٖ)بِ، حرف جار، سے، نِعْمَةِ، مجرور، مضاف، نعمت(مہربانی)انعام،هٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب،اُس کی(اُس کی نعمت(مہربانی) سے)اِخْوَانًا(بھائی بھائی)

وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ	اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچالیا۔

وَ، حرف عطف(اور)كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(تم تھے)

عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ(عَلٰى۔شَفَا۔حُفْرَةٍ)عَلٰى، حرف جار، پر، شَفَا، مجرور، مضاف، کنارہ، ہلاکت کے قریب ہونا، حُفْرَةٍ، مضاف الیہ، گڑھا کے(گڑھے کے کنارے پر)

مِنَ النَّارِ(مِنْ۔اَلنَّارِ)مِنْ، حرف جار بمعنی باء، کے،اَلنَّارِ، مجرور، آگ(آگ کے)

فَاَنْقَذَكُمْ(فَ۔اَنْقَذَ۔كُمْ)فَ، حرف عطف، تو،اَنْقَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْقَذَ يُنْقِذُ، مصدر اِنْقَاذٌ، بچانا، چھڑانا،اُس نے بچالیا،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(تو اس نے بچالیا تمہیں)

مِنْهَا(مِنْ۔هَا)مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے، (اُس سے)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	اسی طرح اللہ اپنی آیات تمہارے لئے کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔

كَذٰلِكَ (كَ ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف جار و تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح) يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا (کھول کر بیان کرتا ہے) اَللّٰهُ (اللہ)

لَكُمْ (لَ ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ ۔ هٖ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی آیات)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تا کہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تا کہ تم)

تَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (تم ہدایت پا جاؤ)

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ	اور چاہیے کہ تم میں ایک جماعت ہو وہ نیکی کی طرف دعوت دیں اور وہ اچھے کام کا حکم دیں اور وہ برائی سے منع کریں

وَلْتَكُنْ (وَ ۔ لْ ۔ تَكُنْ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر جازم، فعل مضارع پر آئے تو اس میں امر حاضر کا مفہوم پیدا کرتا ہے، چاہیے کہ، لازم، تَكُنْ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (اور چاہیے کہ ہو)

مِنْكُمْ (مِنْ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

اُمَّةٌ (ایک جماعت، ایک گروہ)

يَّدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، دعوت دینا (وہ دعوت دیں)

اِلَى الْخَيْرِ (اِلٰى ۔ اَلْخَيْرِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْخَيْرِ، مجرور، بھلائی، نیکی (نیکی کی طرف)

وَيَاْمُرُوْنَ (وَ ۔ يَاْمُرُوْنَ) وَ، حرف عطف، اور، يَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، (وہ حکم دیں)

بِالْمَعْرُوْفِ(بِ۔اَلْمَعْرُوْفِ)بِ، حرف جار، کا، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، اچھے کام، نیکی (اچھے کام کا)وَ، حرف عطف(اور)

یَنْهَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَهٰی یَنْهٰی، مصدر نَهْیٌ، روکنا، منع کرنا(وہ منع کریں)

عَنِ الْمُنْكَرِ(عَنْ۔اَلْمُنْكَرِ)عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْكَرِ، مجرور، برائی(برائی سے)

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید(وہی لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب(وہ)

اَلْمُفْلِحُوْنَ، اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(فلاح پانے والے)واحد، اَلْمُفْلِحُ،

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ	تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جو فرقوں میں بٹ گئے اور اُنہوں نے اختلاف کیا اس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح دلائل آچکے۔

وَ، حرف عطف(اور)لَا تَكُوْنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(تم مت ہو جاؤ)

كَالَّذِيْنَ(كَ۔اَلَّذِيْنَ)كَ، حرف جار و تشبیہ، کی طرح، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو(اُن لوگوں کی طرح جو)

تَفَرَّقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَفَرَّقَ يَتَفَرَّقُ، مصدر تَفَرُّقٌ، تفرقہ ڈالنا، الگ ہونا، فرقوں میں بٹنا(وہ فرقوں میں بٹ گئے)وَ، حرف عطف(اور)

اِخْتَلَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا(اُنہوں نے اختلاف کیا)مِنْۢ بَعْدِ(مِنْ۔بَعْدِ)مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد(اس کے بعد)

مَا، مصدریہ(کہ)جَآءَهُمُ(جَآءَ۔هُمْ)جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آچکے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن کے پاس آچکے)اَلْبَيِّنٰتُ(واضح دلائل)واحد، بَيِّنَةٌ۔

وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾	اور وہی لوگ ہیں کہ ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف(اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید(وہی لوگ ہیں)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن کے لئے)

عَذَابٌ عَظِيْمٌ، مرکب توصیفی(عَذَابٌ۔عَظِيْمٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، عَظِيْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا(بہت بڑا عذاب)

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ	اُس دن کئی چہرے روشن ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے۔

يَّوْمَ (اُس دن) تَبْيَضُّ، فعل مضارع واحد موئنث غائب اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ، مصدر اِبْيِضَاضٌ، سفید ہونا، روشن ہونا(روشن ہوں گے) وُجُوْهٌ، جمع مکسر (کئی چہرے)واحد، وَجْهٌ، وَ، حرف عطف(اور)

تَسْوَدُّ، فعل مضارع واحد موئنث غائب اِسْوَدَّ يَسْوَدُّ، مصدر اِسْوِدَادٌ، سیاہ ہونا(سیاہ ہوں گے)

وُجُوْهٌ، جمع مکسر (کئی چہرے)واحد، وَجْهٌ،

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۚ	پس رہے وہ لوگ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

فَاَمَّا(فَ۔اَمَّا)فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط، اکثر حالات میں تفصیل کیلئے آتا ہے اور کبھی تاکید کیلئے، رہے، بہر حال(پس رہے)الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جن کے)

اِسْوَدَّتْ، فعل ماضی واحد موئنث غائب اِسْوَدَّ يَسْوَدُّ، مصدر اِسْوِدَادٌ، سیاہ ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت(سیاہ ہوں گے)وُجُوْهُهُمْ (وُجُوْهُ۔هُمْ)وُجُوْهُ، مضاف، جمع مکسر، چہرے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(اُن کے چہرے)

اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝١٠٦	کیا تم نے اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ تو عذاب کا مزہ چکھو اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے۔

اَكَفَرْتُمْ (اَ۔كَفَرْتُمْ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، كَفَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، تم نے کفر کیا(کیا تم نے کفر کیا)

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ (بَعْدَ۔اِيْمَانِ۔كُمْ) بَعْدَ، مضاف، ظرف زمان، بعد، اِيْمَانِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، ایمان لانے کے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے(اپنے ایمان لانے کے بعد)

فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ، جملہ جواب شرط (فَ، ذُوۡقُوۡا، اَلۡعَذَابَ) فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، تو، ذُوۡقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ یَذُوۡقُ مصدر ذَوۡقٌ، مزہ چکھنا، تم مزہ چکھو، اَلۡعَذَابَ، خاص عذاب (تو تم عذاب کا مزہ چکھو) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

کُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَکۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا (تم کفر کرتے)

وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ ابۡیَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فَفِیۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ	اور رہے وہ لوگ جن کے چہرے روشن ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط، اکثر حالات میں تفصیل کیلئے آتا ہے، کبھی تاکید کیلئے (رہے، بہر حال)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)

اِبۡیَضَّتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِبۡیَضَّ یَبۡیَضُّ، مصدر اِبۡیِضَاضٌ، سفید ہونا، روشن ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (روشن ہوں گے) وُجُوۡهُهُمۡ (وُجُوۡهُ۔هُمۡ) وَجُوۡهُ، مضاف، جمع مکسر، چہرے، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے چہرے)

فَفِیۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ، جملہ جواب شرط (فَ۔فِیۡ۔رَحۡمَةِ۔اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، تو، فِیۡ، حرف جار، میں، رَحۡمَةِ، مجرور، مضاف، رحمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (تو اللہ کی رحمت میں ہوں گے)

هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِیۡهَا (فِیۡ۔هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع رَحۡمَةِ ہے (اس میں)

خٰلِدُوۡنَ۔خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خٰلِدٌ،

تِلۡكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَیۡكَ بِالۡحَقِّ ؕ	یہ اللہ کی آیات ہیں ہم ان کو آپ پر حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں

تِلۡكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

اٰيٰتُ اللهِ (اٰيٰتُ۔ اَللهِ) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، آیت، نشانی، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات) نَتْلُوْهَا۔ نَتْلُوْا، فعل مضارع جمع متکلم تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، ہم تلاوت کرتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اٰيٰتُ ہے (ہم ان کو تلاوت کرتے ہیں)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	اور اللہ جہان والوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا

وَمَا اللّٰهُ (وَ۔ مَا۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور نہیں اللہ) يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا)

ظُلْمًا، مصدر ہے (ظلم کرنا)

لِّلْعٰلَمِيْنَ (لِ۔ اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، جہان والوں (جہان والوں پر)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

وَلِلّٰهِ (وَ۔ لِ۔ اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کیلئے ہے)

مَا، موصولہ (جو) فِي السَّمٰوٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں ہے) وَمَا (وَ۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ جو (اور جو)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ۔ اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع	اور تمام معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

وَاِلَى اللّٰهِ (وَ۔ اِلٰى۔ اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف اور، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کی طرف)

تُرْجَعُ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹنا (لوٹائے جاتے ہیں)

اَلْاُمُوْرُ (تمام کام، تمام معاملات)

كُنۡتُمۡ خَيۡرَ اُمَّةٍ اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ تَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ تَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ ؕ	تم بہترین امت ہو (جسے) لوگوں کے لئے نکالا (پیدا کیا) گیا ہے تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور تم برائی سے روکتے ہو اور تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

كُنۡتُمۡ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم ہو)

خَيۡرَ اُمَّةٍ (خَيۡرَ۔اُمَّةٍ) خَيۡرَ، مضاف، بہترین، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت، لوگوں میں کسی قسم کا مذہبی، جغرافیائی یا کسی اور قسم کا اتحاد پایا جاتا ہو انہیں امت کہتے ہیں امت بلحاظ لفظ واحد ہے اور بالحاظ معنی جمع ہے (بہترین امت) اُخۡرِجَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا پیدا کرنا (نکالا (پیدا کیا) گیا ہے)

لِلنَّاسِ (لِ۔اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

تَاۡمُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمَرَ يَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا (تم حکم دیتے ہو)

بِالۡمَعۡرُوۡفِ (بِ۔اَلۡمَعۡرُوۡفِ) بِ، حرف جار، کا، اَلۡمَعۡرُوۡفِ، مجرور، عِرۡفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر معرفہ، نیکی (نیکی کا) وَ، حرف عطف (اور)

تَنۡهَوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَهٰى يَنۡهٰى، مصدر نَهۡىٌ، روکنا (تم روکتے ہو)

عَنِ الۡمُنۡكَرِ (عَنۡ۔اَلۡمُنۡكَرِ) عَنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُنۡكَرِ، مجرور، برائی (برائی سے)

وَ، حرف عطف (اور) تُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (تم ایمان رکھتے ہو) بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ لَوۡ اٰمَنَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ	اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے (تو) یقیناً اُن کیلئے بہتر ہوتا

وَلَوۡ (وَ۔لَوۡ) وَ، حرف عطف اور، لَوۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (ایمان لے آتے) اَهۡلُ الۡكِتٰبِ (اَهۡلُ۔اَلۡكِتٰبِ) اَهۡلُ، مضاف، والے، صاحب، اہل، اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص

کتاب مراد تورات اور انجیل (اہل کتاب)

لَكَانَ (لَ۔ كَانَ) لَ، لام تاکید، جواب شرط ہے، یقیناً، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب **كَانَ يَكُوْنُ** مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہوتا (یقیناً ہوتا)

خَيْرًا لَّهُمْ (خَيْرًا۔ لَ۔ هُمْ) خَيْرًا، بہتر، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے بہتر)

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	اُن میں سے کچھ ایمان والے ہیں اور اُن کی اکثریت نافرمان ہے۔

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کچھ) **اَلْمُؤْمِنُوْنَ**۔ اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، **مُؤْمِنٌ**،

وَاَكْثَرُهُمْ (وَ۔ اَكْثَرُ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اکثریت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اور ان کی اکثریت)

اَلْفٰسِقُوْنَ۔ **فِسْقٌ**، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمان، نافرمانی کرنے والے) واحد، **فَاسِقٌ**

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ	وہ ستانے کے سوا ہر گز تمہارا نقصان نہیں کر سکیں گے۔

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ۔ لَنْ، فعل مضارع منفی مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، ہر گز نہیں، **لَنْ يَّضُرُّوْا**، فعل مضارع منفی مؤکد بہ لن جمع مذکر غائب **ضَرَّ يَضُرُّ**، مصدر **ضَرًّا اَوْ ضُرًّا**، ضرر پہنچانا، نقصان کرنا، وہ ہر گز نقصان نہیں کر سکیں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (وہ ہر گز تمہارا نقصان نہیں کر سکیں گے) **اِلَّا**، حرف استثنا (سوا) **اَذًى**، ہر وہ ضرر جو کسی جاندار کی روح یا جسم کو پہنچے خواہ وہ ضرر دنیوی ہو یا اُخروی (نجاست، تکلیف، ستانا)

وَ اِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ	اور اگر وہ تم سے لڑیں گے وہ تم سے پیٹھیں پھیر جائیں گے

وَاِنْ (وَ۔ اِنْ) وَ، حرف عطف اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يُقَاتِلُوْا، اصل میں **يُقَاتِلُوْنَ** ہے، اِنْ کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب **قَاتَلَ يُقَاتِلُ**

مصدر مُقَاتَلَةٌ، لڑنا، وہ لڑیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم سے لڑیں گے)

يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ، جملہ جواب شرط، يُوَلُّوْكُمُ (يُوَلُّوْا۔ كُمْ) يُوَلُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، منہ موڑنا، پھیر جانا، بھاگ جانا، وہ پھیر جائیں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم سے (وہ تم سے پھیر جائیں گے) اَلْاَدْبَارَ (پیٹھیں) واحد، دُبُرٌ،

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝	پھر وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا يُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا مدد کرنا (وہ مدد نہیں کئے جائیں گے)

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ	اُن پر ذلت مسلط کر دی گئی وہ جہاں کہیں پائے جائیں مگر (جو) اللہ کی پناہ اور لوگوں کی پناہ میں ہوں اور وہ اللہ کے غضب کے حق دار بن چکے ہیں اور ان پر محتاجی مسلط کر دی گئی

ضُرِبَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، ڈالنا، مارنا، مسلط کرنا (مسلط کر دی گئی) عَلَيْهِمُ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَلذِّلَّةُ، اسم مصدر (ذلت) اَيْنَ مَا، اسم شرط، اَيْنَ، اور، مَا، کا مرکب، مَا، زائدہ ہے (جہاں کہیں، جس طرف) ثُقِفُوْٓا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ثَقِفَ يَثْقَفُ، مصدر ثَقْفًا، پانا (وہ پائے جائیں)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) بِحَبْلٍ (بِ۔ حَبْلٍ) بِ، حرف جار بمعنٰی فِيْ، میں، حَبْلٍ، مجرور، رسی، یہاں، پناہ کے معنٰی میں ہے (پناہ میں) مِنَ اللّٰهِ (مِنْ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار بمعنٰی باء، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

وَحَبْلٍ (وَ۔ حَبْلٍ) وَ، حرف عطف، اور، حَبْلٍ، رسی، یہاں معنٰی پناہ (اور پناہ)

مِّنَ النَّاسِ (مِنْ۔ اَلنَّاسِ) مِنْ، حرف جار بمعنٰی باء، کی، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کی)

وَ، حرف عطف (اور) بَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَآءَ يَبُوْٓءُ، مصدر بَوْءٌ، کمانا، لوٹنا، حقدار بننا (وہ حقدار

بن چکے ہیں) بِغَضَبٍ(بِ۔غَضَبٍ) بِ، حرف جار، کے، غَضَبٍ، مجرور، غضب(غضب کے)

مِّنَ اللّٰهِ(مِنۡ۔اَللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار بمعنٰی باء، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے)

وَضُرِبَتۡ(وَ۔ضُرِبَتۡ) وَ، حرف عطف، اور، ضُرِبَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب ضَرَبَ يَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبٌ، مارنا، ڈالنا، مسلط کرنا، مسلط کر دی گئی (اور مسلط کر دی گئی)

عَلَيۡهِمُ (عَلٰى۔هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَلۡمَسۡكَنَةُ، اسم مصدر (ذلت، محتاجی)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقۡتُلُوۡنَ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ؕ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِاَنَّهُمۡ (بِ۔اَنَّ۔هُمۡ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اِنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس وجہ سے کہ بے شک وہ)

كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

يَكۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔اٰيٰتِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مضاف، مجرور، آیات، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ کی (اللہ کی آیات کا) وَ، حرف عطف (اور)

يَقۡتُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا (وہ قتل کرتے)

اَلۡاَنۡۢبِيَآءَ (نبیوں) واحد، نَبِيٌّ،

بِغَيۡرِ حَقٍّ(بِ۔غَيۡرِ۔حَقٍّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيۡرِ، مجرور، مضاف، نا، بغیر، حَقٍّ، مضاف الیہ، حق (ناحق)

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا وَّ كَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾	یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز

	کرتے تھے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِمَا(بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ)

عَصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ، نافرمانی کرنا (انہوں نے نافرمانی کی)

وَ، حرف عطف (اور) کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَعْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، حد سے تجاوز کرنا (وہ حد سے تجاوز کرتے)

لَيۡسُوۡا سَوَآءً ؕ	وہ ایک جیسے نہیں ہیں۔

لَیْسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب (وہ نہیں ہیں) اس سے مضارع اور فعل امر نہیں آتے، وہ نہیں ہیں،

سَوَآءً، اسم مصدر (یکساں، برابر، ایک جیسے)

مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتۡلُوۡنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ۝۱۱۳	اہل کتاب میں سے (حق پر) قائم رہنے والی ایک جماعت ہے وہ رات کے اوقات میں اللہ کی آیات تلاوت کرتے ہیں اور وہ سجدہ کرتے ہیں۔

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ (مِنْ۔ اَهْلِ۔ اَلْكِتٰبِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، والے، صاحب، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب (اہل کتاب میں سے)

اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ (اُمَّةٌ۔ قَآئِمَةٌ) اُمَّةٌ، موصوف، ایک جماعت، گروہ، امت، قَآئِمَةٌ، صفت، قِيَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، قائم رہنے والی ہے ((حق پر) قائم رہنے والی ایک جماعت)

يَتْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرتے ہیں)

اٰيٰتِ اللّٰهِ (اٰيٰتِ۔ اَللّٰهِ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات)

اٰنَآءَ الَّيْلِ (اٰنَآءَ۔ اَلَّيْلِ) اٰنَآءَ، مضاف، ظرف زمان، گھڑیاں، اوقات، اَلَّيْلِ، مضاف الیہ، رات کے (رات

کے اوقات میں) وَھُمْ (وَ۔ ھُمْ) وَ، حرف عطف، اور، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

یَسْجُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (وہ سجدہ کرتے ہیں)

یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ	وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور وہ برائی سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں جلدی کرتے ہیں۔

یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

الْیَوْمِ الْاٰخِرِ (اَلْیَوْمِ۔ اَلْاٰخِرِ) اَلْیَوْمِ، موصوف، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، پچھلا، آخرت (اور آخرت کے دن) وَ، حرف عطف (اور)

یَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (وہ حکم دیتے ہیں)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بھلائی، اچھا کام، نیکی (نیکی کا) وَ، حرف عطف (اور)

یَنْهَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَهٰی یَنْهٰی، مصدر نَهْیٌ، روکنا (وہ روکتے ہیں)

عَنِ الْمُنْكَرِ (عَنْ۔ اَلْمُنْكَرِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْكَرِ، مجرور، اِنْكَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، برائی (برائی سے) وَ، حرف عطف (اور) یُسَارِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ یُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ، جلدی کرنا (وہ جلدی کرتے ہیں)

فِي الْخَيْرٰتِ (فِيْ۔ اَلْخَيْرٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْخَيْرٰتِ، مجرور، بھلائی کے کام (بھلائی کے کاموں میں)

وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	اور یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ)

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (مِنْ۔ اَلصّٰلِحِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم

فاعل جمع مذکر، صالحین، نیکوکاروں، واحد، صَالِحٌ (صالحین میں سے)

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ	اور وہ جو بھلائی کا کام کریں گے پس اس میں ان کی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی۔

وَمَا (وَ۔مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، شرطیہ، جو (اور جو)

يَفْعَلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کام کرنا (وہ کام کریں گے)

مِنْ خَيْرٍ (مِنْ۔خَيْرٍ) مِنْ، حرف جار، سے، خَيْرٍ، مجرور، بھلائی (بھلائی سے) فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ، جملہ جواب شرط (فَ۔لَنْ يُّكْفَرُوْا۔هُ) فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، پس، لَنْ يُّكْفَرُوْا، فعل مضارع مجہول منفی مؤکد بہ لن جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا، ناقدری کرنا، ہرگز ان کی ناقدری نہیں کی جائے گی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (پس اس میں ان کی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	اور اللہ پرہیز گاروں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ (وَ۔اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِالْمُتَّقِيْنَ (بِ۔اَلْمُتَّقِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، اللہ سے ڈرنے والے پرہیز گاروں، متقیوں، واحد مُتَّقِيْ (پرہیز گاروں کو)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کو ان کے مال اللہ سے (بچانے میں) ہرگز کچھ بھی فائدہ نہیں دیں گے اور نہ ان کی اولاد۔

اِنَّ الَّذِيْنَ (اِنَّ۔اَلَّذِيْنَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (بے شک وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لَنۡ تُغۡنِیَ، فعل مضارع منفی مؤکد بہ لن واحد مؤنث غائب اَغۡنٰی یُغۡنِیۡ، مصدر اِغۡنَآءٌ، مالدار ہونا، کام آنا، فائدہ دینا(ہر گز فائدہ نہیں دے گا)

عَنۡهُمۡ (عَنۡ۔ هُمۡ)عَنۡ، حرف جار بمعنی، باء، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن کو)

اَمۡوَالُهُمۡ (اَمۡوَالُ۔ هُمۡ)اَمۡوَالُ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(اُن کے مال)وَ، حرف عطف(اور)

لَآاَوۡلَادُهُمۡ (لَا۔ اَوۡلَادُ۔ هُمۡ)لَا، نافیہ، نہ، اَوۡلَادُ، مضاف، اولاد، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (نہ اُن کی اولاد)مِنَ اللّٰهِ شَیۡـًٔا(مِنۡ۔ اَللّٰهِ۔ شَیۡـًٔا)مِنۡ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ، شَیۡـًٔا، چیز کچھ بھی(اللہ سے کچھ بھی)

وَ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ	اور یہی لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید(یہی لوگ)

اَصۡحٰبُ النَّارِ (اَصۡحٰبُ۔ اَلنَّارِ)اَصۡحٰبُ، مضاف، اہل، والے، رہنے والے، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ کے، جہنم کے(دوزخ کے رہنے والے)

هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝۱۱۶	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب(وہ)فِیۡهَا(فِیۡ۔ هَا)فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے(اس میں)

خٰلِدُوۡنَ: خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(ہمیشہ رہنے والے)واحد خَالِدٌ

مَثَلُ مَا یُنۡفِقُوۡنَ فِیۡ هٰذِهِ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا كَمَثَلِ رِیۡحٍ فِیۡهَا صِرٌّ اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ ؕ	اُس کی مثال جو وہ(کافر لوگ)اس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس ہوا کی مثال کی طرح ہے کہ اس میں سخت سردی ہے وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جا پہنچی کہ اُنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو اس نے اس(کھیتی)کو تباہ کر ڈالا

مَثَلُ مَا(مَثَلُ۔مَا)مَثَلُ، مضاف، مثال، مَا، مضاف الیہ، موصولہ، اس کی جو (اس کی مثال جو)
یُنۡفِقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)
فِیۡ هٰذِهِ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا(فِیۡ۔هٰذِهِ۔اَلۡحَیٰوةِ۔اَلدُّنۡیَا)فِیۡ، حرف جار، میں، هٰذِهٖ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس، یہ، اَلۡحَیٰوةِ، مشارٌ الیہ، موصوف، زندگی، اَلدُّنۡیَا، صفت، دنیا کی (اس دنیا کی زندگی میں)
كَمَثَلِ رِیۡحٍ (كَ۔مَثَلِ۔رِیۡحٍ)كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، کی طرح، مَثَلِ، مجرور، مضاف، مثال، رِیۡحٍ، مضاف الیہ، مفرد ہے، ہوا کی، قرآن میں عام مفرد رِیۡحٍ عذاب کیلئے اور جمع، رِیَاحٌ، رحمت کیلئے استعمال ہوا ہے (ہوا کی مثال کی طرح ہے)
فِیۡهَا(فِیۡ،هَا)فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع رِیۡحٍ ہے (اس میں)
صِرٌّ، اسم (سخت سردی) اَصَابَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَصَابَ یُصِیۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا (وہ جا پہنچی) حَرۡثَ قَوۡمٍ (حَرۡثَ۔قَوۡمٍ) حَرۡثَ، مضاف، کھیتی، قَوۡمٍ، مضاف الیہ، قوم، لوگوں کی (لوگوں کی کھیتی) ظَلَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمٌ، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)
اَنۡفُسَهُمۡ (اَنۡفُسَهُمۡ) اَنۡفُسُ، مضاف، جانوں، واحد، نَفۡسٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی، (اپنی جانوں پر، اپنے آپ پر) فَاَهۡلَكَتۡهُ(فَ۔اَهۡلَكَتۡ۔هُ)فَ، حرف عطف، تو، اَهۡلَكَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَهۡلَكَ یُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكًا، تباہ کرنا، ضائع کرنا، اُس نے تباہ کر ڈالا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تو اس نے اس کو تباہ کر ڈالا)

وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾	اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ (خود) اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

وَمَا(وَ۔مَا)وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ(ظَلَمَ۔هُمۡ۔اَللّٰهُ) ظَلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمٌ، ظلم کرنا، ظلم کیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے اُن پر ظلم کیا)

وَلٰكِنْ (وَ۔ لٰكِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف استدراک، لیکن (اور لیکن)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں پر، اپنی جانوں پر)

يَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے ہیں)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے (ایمان والوں کے) سوا کسی (غیر مسلم) کو رازدان مت بناؤ وہ تمہیں تباہ کرنے میں کوتاہی نہیں کریں گے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر الؔ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)

لَا تَتَّخِذُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا (تم مت بناؤ)

بِطَانَةً، یہ، بَطْنٌ، مصدر سے مشتق ہے، کپڑے کا اندرونی حصہ (رازدان)

مِنْ دُوْنِكُمْ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے سوا)

لَا يَاْلُوْنَكُمْ (لَا يَاْلُوْنَ۔ كُمْ) لَا يَاْلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَلَا يَاْلُوْ، مصدر اَلْوٌ، کوتاہی کرنا وہ کوتاہی نہیں کریں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ کوتاہی نہیں کریں گے تمہیں)

خَبَالًا، مصدر ہے، خَبَلَ يَخْبُلُ کا (خراب کرنا، تباہ کرنا)

وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ	انہوں نے چاہا کہ تمہیں تکلیف پہنچے

وَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَدَّ يَوَدُّ، مصدر وُدًّا، چاہنا (انہوں نے چاہا)

مَا، مصدر یہ (کہ) عَنِتُّمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَنِتَ یَعۡنَتُ، مصدر عَنَتًا، مشکل میں ہونا، تکلیف پہنچنا (تمہیں تکلیف پہنچے)

قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۚۖ	یقیناً دشمنی اُن کے مونہوں سے ظاہر ہو چکی ہے

قَدۡ، حرف تحقیق (یقیناً، بے شک)

بَدَتِ، اصل میں، بَدَتۡ، ہے، ت کے نیچے زیر اگلے لفظ کو ملانے کیلئے ہے، فعل ماضی واحد مونث غائب بَدَا یَبۡدُوۡ، مصدر بَدۡوٌ، ظاہر ہونا (ظاہر ہو چکی ہے) اَلۡبَغۡضَآءُ، اسم مصدر (بغض، نفرت دشمنی)

مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ (مِنۡ۔ اَفۡوَاهِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَفۡوَاهِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ، اصل میں، فَوۡهٌ، تھا، ہ کو گرا کر واؤ کو میم سے بدل دیا گیا ہے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے، (اُن کے مونہوں سے)

وَمَا تُخۡفِیۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَکۡبَرُ ؕ	اور جو اُن کے سینے چھپائے ہوئے ہیں وہ زیادہ بڑا ہے

وَمَا (وَ۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

تُخۡفِیۡ، فعل مضارع واحد مونث غائب اَخۡفٰی یُخۡفِیۡ، مصدر اِخۡفَآءٌ، چھپانا (وہ چھپائے ہوئے ہیں)

صُدُوۡرُهُم (صُدُوۡرُ۔ هُم) صُدُوۡرُ، مضاف، سینے، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے سینے) اَکۡبَرُ۔ کِبۡرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا، بہت زیادہ)

قَدۡ بَیَّنَّا لَکُمُ الۡاٰیٰتِ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾	تحقیق ہم نے تمہارے لئے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو

قَدۡ، حرف تحقیق، کلام میں تاکید کیلئے آتا ہے (یقیناً، تحقیق)

بَیَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبۡیِیۡنٌ، کھول کر بیان کرنا (ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں)

لَکُمُ الۡاٰیٰتِ (لَ۔ کُمۡ۔ اَلۡاٰیٰتِ) لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اَلۡاٰیٰتِ، آیات، نشانیاں، واحد، اٰیَةٌ (تمہارے لئے آیات)

اِنۡ کُنۡتُمۡ (اِنۡ۔ کُنۡتُمۡ)اِنۡ، شرطیہ اگر، کُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، ہو تم، (اگر ہو تم)

تَعۡقِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعۡقِلُ، مصدر عَقۡلًا، عقل رکھنا (تم عقل رکھتے)

هٰۤاَنۡتُمۡ اُولَآءِ تُحِبُّوۡنَهُمۡ وَ لَا يُحِبُّوۡنَكُمۡ وَ تُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ كُلِّهٖۚ	سنو تم وہ لوگ ہو کہ تم اُن سے دوستی رکھتے ہو اور وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔

هٰۤاَنۡتُمۡ (هٰۤا۔ اَنۡتُمۡ)هٰۤا، حرف تنبیہ، خبردار، سنو، اَنۡتُمۡ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر، تم (سنو تم)

اُولَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (وہ لوگ ہو)

تُحِبُّوۡنَهُمۡ (تُحِبُّوۡنَ۔ هُمۡ)تُحِبُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، پسند کرنا، دوستی رکھنا، تم دوستی رکھتے ہو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (تم اُن سے دوستی رکھتے ہو)

وَ، حرف عطف (اور)لَا يُحِبُّوۡنَكُمۡ (لَا يُحِبُّوۡنَ۔ كُمۡ)لَا يُحِبُّوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، دوستی رکھنا، وہ دوستی نہیں رکھتے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے)وَ تُؤۡمِنُوۡنَ (وَ۔ تُؤۡمِنُوۡنَ)وَ، حالیہ، حالانکہ، تُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان رکھنا، تم ایمان رکھتے ہو (حالانکہ تم ایمان رکھتے ہو)

بِالۡكِتٰبِ كُلِّهٖ (بِ۔ اَلۡكِتٰبِ۔ كُلِّ۔ هٖ)بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَلۡكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، آسمانی کتاب، كُلِّ، مضاف، تمام، ہر، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کا مرجع، اَلۡكِتٰبِ، ہے، اس لئے، هٖ، کے ترجمہ کی الگ ضرورت نہیں ہے (تمام کتابوں پر)

وَاِذَا لَقُوۡكُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ	اور جب وہ تمہیں ملتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں۔

وَاِذَا (وَ۔ اِذَا)وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب، فعل ماضی سے پہلے آکر مضارع کے معنیٰ پیدا کرتا ہے (اور جب)

لَقُوْكُمْ (لَقُوْا۔ كُمْ)لَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَقِيَ يَلْقٰى، مصدر لِقَآءٌ، ملنا،اِذَا ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ملتے ہیں، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہیں(وہ تمہیں ملتے ہیں)

قَالُوْا، جواب شرط، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا ، کہنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا(ہم ایمان لائے)

وَ اِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ	اور جب وہ اکیلے ہوتے ہیں وہ تم پر غصے سے انگلیاں کاٹتے ہیں۔

وَ اِذَا(وَ۔اِذَا)وَ، حرف عطف، اور،اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب(اور جب)

خَلَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَا يَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ وَّ خَلَآءٌ، اکیلا ہونا، تنہا ہونا، علیحدہ ہونا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اکیلے ہوتے ہیں)

عَضُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَضَّ يَعُضُّ، مصدر عَضًّا وَّ عَضِيْضًا، ہاتھ کاٹنا، دانت پیسنا،اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ کاٹتے ہیں)عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تم (تم پر)

اَلْاَنَامِلَ، انگلیوں کے پوروں کو کہتے ہیں، واحد، اَنْمِلَةٌ (انگلیاں)

مِنَ الْغَيْظِ (مِنْ۔اَلْغَيْظِ)مِنْ ، حرف جار، سے، اَلْغَيْظِ، مجرور، غصہ (غصہ سے)

قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے کہ تم اپنے غصے میں مر جاؤ

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا ، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

مُوْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا(تم مر جاؤ)

بِغَيْظِكُمْ (بِ۔غَيْظِ۔كُمْ)بِ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، میں، غَيْظِ، مجرور، مضاف، غصہ، كُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، اپنے (اپنے غصہ میں)

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾	بے شک اللہ سینوں والی (بات) کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔اَللّٰهَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (بِ ۔ ذَاتِ ۔ اَلصُّدُوْرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی، اَلصُّدُوْرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد، صَدْرٌ (سینوں والی کو)

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۡ	اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے اُنہیں بری لگتی ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَمْسَسْكُمْ (تَمْسَسْ ۔ كُمْ) تَمْسَسْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، پہنچے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں پہنچے) حَسَنَةٌ (کوئی بھلائی)

تَسُؤْهُمْ، جملہ جواب شرط (تَسُؤْ ۔ هُمْ) تَسُؤْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا لگنا، بری لگتی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اُنہیں بری لگتی ہے)

وَ اِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ	اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔

وَاِنْ (وَ ۔ اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُصِبْكُمْ (تُصِبْ ۔ كُمْ) تُصِبْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں پہنچے) سَيِّئَةٌ (تکلیف، برائی)

يَفْرَحُوْا بِهَا، جملہ جواب شرط، يَفْرَحُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرِحَ يَفْرَحُ، مصدر فَرْحٌ، خوش ہونا (وہ خوش ہوتے ہیں) بِهَا (بِ ۔ هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، سَيِّئَةٌ، ہے (اُس سے)

وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ؕ	اور اگر تم صبر کرو اور تقوٰی اختیار کرو اُن کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

وَاِنْ (وَ ۔ اِنْ) وَ، حرف عطف اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَصْبِرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (تم صبر کرو)

وَتَتَّقُوْا (وَ ۔ تَتَّقُوْا) وَ، حرف عطف، اور، تَتَّقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ،

ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا(تم تقوٰی اختیار کرو)لَا یَضُرُّکُمۡ کَیۡدُھُمۡ شَیۡـًٔا،جملہ جواب شرط،

لَا یَضُرُّکُمۡ (لَا یَضُرُّ۔ کُمۡ)لَا یَضُرُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ یَضُرُّ،مصدر ضُرًّا وَّضَرًّا، نقصان پہنچانا، وہ نقصان نہیں پہنچائے گا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں(تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا)

کَیۡدُھُمۡ (کَیۡدُ۔ ھُمۡ) کَیۡدُ، مضاف، چال، مکر، فریب، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اُن کا(اُن کا فریب)شَیۡـًٔا(کچھ بھی)

اِنَّ اللّٰہَ بِمَا یَعۡمَلُوۡنَ مُحِیۡطٌ ﴿۱۲۰﴾	بے شک اللہ اس کو جو وہ عمل کرتے ہیں احاطہ کیے ہوئے ہے

ع ۱۲

اِنَّ اللّٰہَ(اِنَّ۔ اَللّٰہَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ(بے شک اللہ)

بِمَا(بِ۔ مَا)بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اُس کو جو)

یَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا(وہ عمل کرتے ہیں)

مُحِیۡطٌ۔ اِحَاطَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، گھیر لینے والا، گرفت میں لینے والا(احاطہ کیے ہوئے ہے)

وَ اِذۡ غَدَوۡتَ مِنۡ اَھۡلِکَ تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ مَقَاعِدَ لِلۡقِتَالِ ؕ	اور جب آپ صبح کو اپنے گھر والوں سے نکلے آپ مومنوں کو لڑائی کیلئے مورچوں پر متعین کررہے تھے۔

وَاِذۡ(وَ۔اِذۡ)وَ، حرف عطف، اور، اِذۡ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے، جب (اور جب)غَدَوۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر غَدَا یَغۡدُوۡ، مصدر غُدُوٌّ، صبح کو نکلنا(آپ صبح کو نکلے)

مِنۡ اَھۡلِکَ(مِنۡ۔ اَھۡلِ۔ کَ)مِنۡ، حرف جار، سے، اَھۡلِ، مجرور، مضاف، اہل، گھر والوں، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے(اپنے گھر والوں سے)

تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ(تُبَوِّئُ۔ اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ)تُبَوِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر بَوَّاَ یُبَوِّئُ، مصدر تَبۡوِئَۃٌ، جگہ دینا، متعین کرنا، آپ متعین کررہے تھے، اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، مومنوں، واحد، مُؤۡمِنٌ(آپ مومنوں کو متعین کررہے تھے)مَقَاعِدَ(گھات لگانے کی جگہیں، مورچوں)واحد، مَقۡعَدٌ،

لِلۡقِتَالِ(لِ۔ اَلۡقِتَالِ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡقِتَالِ، مجرور، لڑائی(لڑائی کیلئے)

وَاللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۲۱﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰہُ(وَ۔اَللّٰہُ)وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

سَمِیۡعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمۡعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِذۡ ھَمَّتۡ طَّآئِفَتٰنِ مِنۡکُمۡ اَنۡ تَفۡشَلَا ۙ وَاللّٰہُ وَلِیُّہُمَا ؕ	جب تم میں سے دو گروہوں نے قصد کیا کہ دونوں بزدلی دکھائیں حالانکہ اللہ ان دونوں کا مددگار تھا۔

اِذۡ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب)

ھَمَّتۡ، فعل ماضی واحد مونث غائب ھَمَّ یَھُمُّ، مصدر ھَمٌّ، قصد کرنا، چاہنا، خیال کرنا (قصد کیا)

طَّآئِفَتٰنِ (دو گروہوں) مِنۡکُمۡ (مِنۡ۔کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم میں سے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تَفۡشَلَا، فعل مضارع تثنیہ مونث غائب فَشِلَ یَفۡشَلُ، مصدر فَشۡلٌ، بزدلی دکھانا (دونوں بزدلی دکھائیں)

جنگ احد میں عبد اللہ بن ابی کے تین سو ساتھیوں کے ساتھ چلے جانے کے بعد قبیلہ اوس کے بنی حارثہ اور بنی سلمہ میں کمزوری پیدا ہوئی تھی لیکن اللہ نے انہیں عملی شکل اختیار نہ کرنے دی۔

وَاللّٰہُ(وَ۔اَللّٰہُ)وَ، حالیہ، حالانکہ، اَللّٰہُ، اللہ (حالانکہ اللہ) وَلِیُّہُمَا (وَلِیُّ، ھُمَا) وَلِیُّ، مضاف، مددگار، ھُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مونث غائب، ان دونوں کا، ضمیر کا مرجع، طَآئِفَتٰنِ، ہے (ان دونوں کا مددگار)

وَعَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾	اور مومنوں کو پس چاہیے کہ وہ اللہ پر توکل کریں

وَعَلَی اللّٰہِ(وَ۔عَلٰی۔اَللّٰہِ)وَ، حرف عطف، اور، عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اور اللہ پر)

فَلۡیَتَوَکَّلِ(فَ۔لۡ۔یَتَوَکَّلِ)فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، لازم، یَتَوَکَّلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ، مصدر تَوَکُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا، وہ توکل کریں (پس چاہیے کہ وہ توکل کریں) اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ۔اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں) واحد، مُؤۡمِنٌ،

وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ	اور البتہ تحقیق اللہ نے تمہاری (جنگ) بدر میں مدد کی حالانکہ تم کمزور تھے۔

وَلَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف اور، لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، حرف تحقیق کلام، تحقیق (اور البتہ تحقیق)

نَصَرَكُمْ (نَصَرَ۔ كُمْ) نَصَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، مدد کی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری مدد کی) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ نے)

بِبَدْرٍ (بِ۔ بَدْرٍ) بِ، حرف جار بمعنٰی فِيْ، میں، بَدْرٍ، مجرور (جنگ) بدر ((جنگ) بدر میں)

وَّاَنْتُمْ (وَ۔ اَنْتُمْ) وَ، حالیہ، حالانکہ، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (حالانکہ تم)

اَذِلَّةٌ (حقیر، پست، کمزور) واحد، ذَلِيْلٌ، مسلمان جنگ بدر میں تعداد، سامان کے لحاظ سے کمزور تھے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	پس تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔ اِتَّقُوْا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (پس تم اللہ سے ڈرو)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾	جب آپ ایمان والوں سے کہہ رہے تھے کیا تمہیں کافی نہیں ہوگا کہ تمہارا رب اتارے ہوئے تین ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کرے

اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب)

تَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ رہے تھے)

لِلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار بمعنی، عَنْ، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں سے)

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ (اَ۔لَنْ يَكْفِيَ۔كُمْ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،لَنْ يَكْفِيَ، فعل مضارع منفی موکد بلن واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ،مصدر كِفَايَةٌ،کافی ہونا،کافی نہیں ہو گا،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(کیا تمہیں کافی نہیں ہو گا)اَنْ ،مصدریہ ناصبہ(کہ)

يُمِدَّكُمْ (يُمِدَّ۔كُمْ)يُمِدَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَدَّ يُمِدُّ،مصدر اِمْدَادًا، مدد کرنا، مدد کرے، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری(مدد کرے تمہاری)

رَبُّكُمْ (رَبُّ۔كُمْ)رَبُّ، مضاف،رب،كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا(تمہارا رب)

بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ(بِ۔ثَلٰثَةِ۔اٰلٰفٍ)بِ، حرف جار،کے ذریعے،ثَلٰثَةِ، مجرور، مضاف، تین،اٰلٰفٍ، مضاف الیہ، واحد اَلْفٌ، ہزار(تین ہزار کے ذریعے)

مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ(مِنْ۔الْمَلٰٓئِكَةِ)مِنْ، حرف جار،سے،اَلْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتے،واحد،مَلَكٌ، (فرشتوں سے)

مُنْزَلِيْنَ ۔اِنْزَالٌ،مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر،واحد،مُنْزَلٌ(اتارے ہوئے)

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾	کیوں نہیں اگر تم صبر کرو اور تقوٰی اختیار کرو اور وہ (کافر) تم پر اپنے اسی جوش سے چڑھ آئیں (تو) تمہارا رب پانچ ہزار نشان رکھنے والوں فرشتوں سے تمہاری مدد کرے گا۔

ربع

بَلٰٓى، حرف ایجاب(کیوں نہیں)یہ، اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ ،کے جواب میں ہے۔

اِنْ، شرطیہ(اگر) تَصْبِرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ،مصدر صَبْرًا، صبر کرنا(تم صبر کرو) وَ، حرف عطف(اور)تَتَّقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ،مصدر اِتِّقَآءٌ، تقوٰی اختیار کرنا(تم تقوٰی اختیار کرو) وَ، حرف عطف(اور)

يَاْتُوْكُمْ (يَاْتُوْا۔كُمْ)يَاْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ،مصدر اِتْيَانٌ، آنا،وہ آئیں،وہ چڑھ آئیں،كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(اور وہ چڑھ آئیں تم پر)

مِنْ فَوْرِهِمْ (مِنْ۔فَوْرِ۔هِمْ)مِنْ، حرف جار،سے، فَوْرِ، مجرور، مضاف، اسم فعل جوش، ابال، عجلت

اچانک، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے جوش سے)

ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (اسی) یُمْدِدْکُمْ رَبُّکُمْ، جملہ جواب شرط،

یُمْدِدْکُمْ (یُمْدِدْ۔ کُمْ) یُمْدِدْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَدَّ یُمِدُّ، مصدر اِمْدَادًا، مدد کرنا، وہ مدد کرے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری مدد کرے گا)

رَبُّکُمْ (رَبُّ۔ کُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارا، تمہارا (تمہارا رب)

بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ (بِ۔ خَمْسَةِ۔ اٰلٰفٍ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، خَمْسَةِ، مجرور، مضاف، پانچ، اٰلٰفٍ، مضاف الیہ، واحد، اَلْفٌ ہزار (پانچ ہزار سے)

مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ (مِنْ۔ الْمَلٰٓئِكَةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتے، واحد، مَلَكٌ (فرشتوں سے)

مُسَوِّمِيْنَ۔ تَسْوِيْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نشان رکھنے والے) واحد، مُسَوِّمٌ،

وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ	اوراللہ نے اُس (فرشتوں کی مدد) کو نہیں بنایا مگر تمہارے لئے خوشخبری اور تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں۔

وَمَا (وَ۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

جَعَلَهُ اللّٰهُ (جَعَلَ۔ هُ۔ اَللّٰهُ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اُس نے بنایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع فرشتوں کی امداد ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے اس کو بنایا)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) بُشْرٰى لَكُمْ (بُشْرٰى۔ لَ۔ كُمْ) بُشْرٰى، خوشخبری، بشارت، لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے خوشخبری)

وَلِتَطْمَئِنَّ (وَ۔ لِ۔ تَطْمَئِنَّ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، اگر فعل کے شروع میں ہو اور فعل کے آخر میں زبر ہو تو لام تعلیل ناصبہ، ترجمہ **تاکہ** ہوتا ہے، تَطْمَئِنَّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِطْمَئَنَّ يَطْمَئِنُّ، مصدر اِطْمِئْنَانٌ وَّ اِطْمِيْنَانٌ، مطمئن ہونا، مطمئن ہو جائے (اور تاکہ مطمئن ہو جائے)

قُلُوْبُكُمْ (قُلُوْبُ۔ كُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، جمع مکسر، واحد قَلْبٌ، دل، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر،

تمہارے (تمہارے دل) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾	اور مدد نہیں ہے مگر اللہ کے پاس سے (جو) بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

وَمَا (وَ۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَلنَّصْرُ، اسم مصدر (مدد، نصرت) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (مِنْ۔ عِنْدِ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس سے، اللہ کی طرف سے)

اَلْعَزِيْزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (زبردست بڑا غالب)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾	تاکہ وہ اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا ایک گروہ کو کاٹ ڈالے یا انہیں ذلیل کردے پس وہ ناکام ہو کر واپس لوٹیں۔

لِيَقْطَعَ (لِ۔ يَقْطَعَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَقْطَعَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب قَطَعَ يَقْطَعُ، مصدر قَطْعٌ، کاٹ ڈالنا، وہ کاٹ ڈالے (تاکہ وہ کاٹ ڈالے) طَرَفًا (ایک طرف، ایک گروہ)

مِنَ الَّذِيْنَ (مِنْ۔ اَلَّذِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اُن لوگوں سے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اَوْيَكْبِتَهُمْ (اَوْ۔ يَكْبِتَ۔ هُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، يَكْبِتَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَبَتَ يَكْبِتُ، مصدر كَبْتًا، تحقیر کرنا، گرا دینا، ذلیل کرنا، وہ ذلیل کردے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (یا وہ ذلیل کردے اُنہیں)

فَيَنْقَلِبُوْا (فَ۔ يَنْقَلِبُوْا) فَ، حرف عطف، پس، يَنْقَلِبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ،

مصدر رانۡقِلَابٌ، لوٹنا، واپس ہونا، پھر جانا، وہ واپس لوٹیں (پس وہ واپس لوٹیں)

خَآئِبِیۡنَ۔ خَیۡبَۃٌ، مصدر رسے اسم فاعل جمع مذکر (ناکام ہونے والے) واحد، خَآئِبٌ، نامراد،

لَیۡسَ لَکَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَیۡءٌ اَوۡ یَتُوۡبَ عَلَیۡہِمۡ اَوۡ یُعَذِّبَہُمۡ فَاِنَّہُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾	آپ کا اس معاملے میں کچھ بھی (اختیار) نہیں ہے یا وہ اُن پر مہربانی کرے یا اُنہیں عذاب دے پس بے شک وہ ظالم ہیں

لَیۡسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے)

لَکَ (لَ۔ کَ) لَ، حرف جار، کا، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر، آپ (آپ کا)

مِنَ الۡاَمۡرِ (مِنۡ۔ اَلۡاَمۡرِ) مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں، اَلۡاَمۡرِ، مجرور، کام، معاملہ، حالت، حکم، امر کا لفظ تمام اقوال اور افعال کیلئے (معاملے میں) شَیۡءٌ، چیز، کچھ بھی، ہر وہ شے جس کو معلوم کیا جاسکے اور اس کے متعلق خبر دی جاسکے (کچھ بھی) اَوۡ، حرف عطف (یا)

یَتُوۡبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ یَتُوۡبُ، مصدر تُوۡبَۃٌ، توبہ قبول کرنا، مہربانی کرنا، رجوع کرنا (یا وہ مہربانی کرے) عَلَیۡہِمۡ (عَلٰی۔ ہِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) اَوۡ، حرف عطف (یا)

یُعَذِّبَہُمۡ (یُعَذِّبَ۔ ھُمۡ) یُعَذِّبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعۡذِیۡبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ عذاب دے اُنہیں)

فَاِنَّہُمۡ (فَ۔ اِنَّ۔ ھُمۡ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب وہ (پس بے شک وہ) ظٰلِمُوۡنَ۔ ظُلۡمٌ، مصدر رسے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ (ظالم)

وَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

وَ لِلّٰہِ (وَ۔ لِ۔ اَللّٰہِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کا، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کا ہے)

مَا فِی السَّمٰوٰتِ (مَا۔ فِیۡ۔ اَلسَّمٰوٰتِ) مَا، موصولہ، جو، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (جو آسمانوں میں ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

مَافِي الْاَرْضِ(مَا۔فِيْ۔اَلْاَرْضِ)مَا،موصولہ،جو،فِيْ،حرف جار،میں،اَلْاَرْضِ،مجرور،زمین(جو زمین میں ہے)

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ	وہ جس کو چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔

يَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ،مصدر غُفْرَانٌ،بخش دینا(وہ بخش دیتا ہے)

لِمَنْ(لِ۔مَنْ)لِ،حرف جار،کو،مَنْ،مجرور،اسم موصول،جس(جس کو)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ،مصدر مَشِيْئَةٌ،چاہنا(وہ چاہتا ہے)وَ،حرف عطف(اور)

يُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ،مصدر تَعْذِيْبٌ،عذاب دینا(وہ عذاب دیتا ہے)

مَنْ يَّشَآءُ(مَنْ۔يَشَآءُ)مَنْ،اسم موصول،جسے،يَشَآءُ،فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ،چاہنا،وہ چاہتا ہے(جسے وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ(وَ۔اَللّٰهُ)وَ،حرف عطف،اور،اَللّٰهُ،خالق کائنات کا ذاتی نام،اللہ(اور اللہ)

غَفُوْرٌ،اللہ کا صفاتی نام،غُفْرَانٌ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت بخشنے والا)

رَحِيْمٌ،اللہ کا صفاتی نام،رَحْمَةٌ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت رحم کرنے والا)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! سود کو بڑھا چڑھا کر کئی گنا کر کے مت کھاؤ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا(يَا۔اَيُّهَا۔اَلَّذِيْنَ۔اٰمَنُوْا)يَا،حرف ندا،اے،اَيُّهَا،اگر منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یا کے ساتھ اَيُّهَا کا اضافہ کر دیا جاتا ہے،اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا،منادیٰ،اَلَّذِيْنَ،اسم موصول جمع مذکر،وہ لوگو جو،اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ،مصدر اِيْمَانٌ،ایمان لانا،ایمان لائے ہو(اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَاْكُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ،مصدر اَكْلًا،کھانا(تم مت کھاؤ)

ع ۳ / ۹

اَلرِّبٰوا، اصل سرمایہ پر جو زیادتی وصول کی جائے وہ، رِبَا، یعنی سود ہے (سود) اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَةً (اَضۡعَافًا۔ مُضٰعَفَةً) اَضۡعَافًا، موصوف، کئی گنا، دونا پر دونا، واحد، ضِعۡفٌ، جس کے معنی دوگنے کے ہوتے ہیں، مُضٰعَفَةً، صفت، اسم مفعول واحد مونث یہ، ضِعۡفٌ، سے بنایا گیا ہے اور، اَضۡعَافًا، کی تاکید کیلئے ذکر کیا گیا، بڑھائی ہوئی، دوگنا کی ہوئی مطلب یہ سود کو بڑھا چڑھا کر کھانا، بڑھا چڑھا کر (بڑھا چڑھا کر کئی گنا کر کے)

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۚ﴿۱۳۰﴾	اور تم اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ

وَاتَّقُو اللّٰهَ (وَ۔ اِتَّقُوۡا۔ اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو)

لَعَلَّكُمۡ (لَعَلَّ۔ كُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، امید ہے، تاکہ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُفۡلِحُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفۡلَحَ يُفۡلِحُ، مصدر اِفۡلَاحًا، فلاح پانا، نجات پانا (تم فلاح پا جاؤ)

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىۡۤ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ۚ﴿۱۳۱﴾	اور تم اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

وَاتَّقُوا النَّارَ (وَ۔ اِتَّقُوا۔ اَلنَّارَ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ ڈرنا، تم سب ڈرو، اَلنَّارَ، خاص آگ (اور تم سب آگ سے ڈرو)

اَلَّتِىۡ، اسم موصول واحد مونث (اس سے جو)

اُعِدَّتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعۡدَادًا، تیار کرنا (تیار کی گئی ہے)

لِلۡكٰفِرِيۡنَ (لِ۔ اَلۡكٰفِرِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡكٰفِرِيۡنَ، مجرور، كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلۡكَافِرُ (کافروں کیلئے)

وَ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۚ﴿۱۳۲﴾	اور تم اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے

وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ (وَ۔ اَطِيۡعُوا۔ اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اَطِيۡعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور تم اللہ کی اطاعت کرو)

وَالرَّسُوۡلَ (وَ۔ اَلرَّسُوۡلَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلرَّسُوۡلَ، خاص رسول یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(اور رسول کی)

لَعَلَّكُمۡ (لَعَلَّ۔ كُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، امید ہے، تا کہ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تا کہ تم)

تُرۡحَمُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَحِمَ يَرۡحَمُ، مصدر رَحۡمَةٌ، رحم کرنا (تم پر رحم کیا جائے)

وَسَارِعُوۡۤا اِلٰى مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ جَنَّةٍ عَرۡضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُۙ اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِيۡنَۙ ﴿۱۳۳﴾	اور تم اپنے رب کی طرف سے بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑو کہ اس کا عرض آسمانوں اور زمین (کے برابر) ہے وہ پرہیز گاروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔

وَسَارِعُوۡا (وَ۔ سَارِعُوۡا) وَ، حرف عطف، اور، سَارِعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَعَ يُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ، جلدی کرنا، سرعت سے کام لینا، دوڑنا، تم دوڑو (اور تم دوڑو)

اِلٰى مَغۡفِرَةٍ (اِلٰى۔ مَغۡفِرَةٍ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَغۡفِرَةٍ، مجرور، اسم مصدر معافی مغفرت بخشش (بخشش کی طرف) **مِّنۡ رَّبِّكُمۡ** (مِنۡ۔ رَبِّ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

وَجَنَّةٍ (وَ۔ جَنَّةٍ) وَ، حرف عطف، اور، جَنَّةٍ، جنت (اور جنت)

عَرۡضُهَا (عَرۡضُ۔ هَا) عَرۡضُ، مضاف، چوڑائی، عرض، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کا، ضمیر کا مرجع جَنَّةٍ ہے (اُس کا عرض) **اَلسَّمٰوٰتُ** (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمان)

وَالۡاَرۡضُ (وَ۔ اَلۡاَرۡضُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضُ، زمین (اور زمین)

اُعِدَّتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعۡدَادًا، تیار کرنا (تیار کی گئی ہے)

لِلۡمُتَّقِيۡنَ (لِ۔ اَلۡمُتَّقِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُتَّقِيۡنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، متقیوں پرہیز گاروں، واحد، اَلۡمُتَّقِيۡ (پرہیز گاروں کیلئے)

الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَ الۡكٰظِمِيۡنَ الۡغَيۡظَ وَالۡعَافِيۡنَ عَنِ النَّاسِ‌ؕ	وہ لوگ جو خوشحالی اور تنگدستی میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کے ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے

	والے ہیں۔

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یُنۡفِقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

فِی السَّرَّآءِ (فِیۡ۔ اَلسَّرَّآءِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّرَّآءِ، مجرور خوشحالی، شادمانی، فراخی (خوشحالی میں)

وَالضَّرَّآءِ (وَ۔ اَلضَّرَّآءِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلضَّرَّآءِ، تنگدستی، تکلیف (اور تنگدستی)

وَالۡکٰظِمِیۡنَ الۡغَیۡظَ (وَ۔ اَلۡکٰظِمِیۡنَ۔ اَلۡغَیۡظَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡکٰظِمِیۡنَ، موصوف، کَظۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر غصہ پی جانے والے، ضبط کرنے، واحد، کَاظِمٌ، اَلۡغَیۡظَ، صفت، اسم فعل، سخت غصہ (اور غصہ کے ضبط کرنے والے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡعَافِیۡنَ، عَفۡوٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (درگزر کرنے والے)

عَنِ النَّاسِ (عَنۡ۔ اَلنَّاسِ) عَنۡ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں سے)

وَاللّٰهُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۳۴﴾	اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ (وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، محبت کرنا، پسند کرنا (پسند کرتا ہے)

اَلۡمُحۡسِنِیۡنَ۔ اِحۡسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے)

واحد، اَلۡمُحۡسِنُ،

وَالَّذِیۡنَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ ذَکَرُوا اللّٰهَ فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِهِمۡ ۟	اور وہ لوگ جو جب کوئی فحش کام کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں (تو) اللہ کو یاد کرتے ہیں پس اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ (وَ۔ اَلَّذِیۡنَ) وَ، حرفِ عطف، اور، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط ماضی سے پہلے ہو تو زمانہ ماضی اور فعل مضارع کے معنیٰ دیتا ہے (جب)

فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کر بیٹھتے ہیں)
فَاحِشَةً، حد سے بڑھی ہوئی برائی، ایسی برائی جس کا اثر دوسروں پر بڑھے (کوئی فحش کام)
اَوْ ظَلَمُوْا (اَوْ۔ ظَلَمُوْا) اَوْ، حرف عطف، یا، ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ظلم کرتے ہیں (یا وہ ظلم کرتے ہیں)
اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں پر، اپنی جانوں پر)
ذَكَرُوا اللهَ (ذَكَرُوْا۔ اَللهَ) ذَكَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ یاد کرتے ہیں، اَللهَ، اللہ (وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں) فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ، جملہ جواب شرط، فَاسْتَغْفَرُوْا (فَ۔ اِسْتَغْفَرُوْا) فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، پس، اِسْتَغْفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، معافی مانگنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ معافی مانگتے ہیں (پس وہ معافی مانگتے ہیں) لِذُنُوْبِهِمْ (لِ۔ ذُنُوْبِ۔ هِمْ) لِ، حرف جار کی، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گناہوں کی)

وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪ۙ	اور اللہ تعالیٰ کے سوا کون گناہوں کو بخش سکتا ہے۔

وَمَنْ (وَ۔ مَنْ) وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، استفہامیہ، کون (اور کون)
يَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا (وہ بخش سکتا ہے)
اَلذُّنُوْبَ (گناہوں) واحد، ذَنْبٌ، اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اَللّٰهُ (اللہ)

وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾	اور وہ اس پر جو اُنہوں نے کیا اصرار نہیں کرتے جب کہ وہ جانتے ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ يُصِرُّوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اَصَرَّ يُصِرُّ، مصدر اِصْرَارٌ، اصرار کرنا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ اصرار نہیں کرتے)

عَلٰی مَا(عَلٰی۔ مَا) عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا (اُنہوں نے کیا)

وَهُمْ (وَ۔ هُمْ) وَ، حالیہ، جب کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (جب کہ وہ)

یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے ہوں)

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ	یہی لوگ ہیں کہ ان کی جزا ان کے رب کی طرف سے بخشش ہے اور باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ ہیں)

جَزَآءُهُمْ (جَزَآءُ۔ هُمْ) جَزَآءُ، اسم مصدر مضاف، بدلہ، جزا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی جزا) مَغْفِرَةٍ، اسم مصدر (بخشش، معافی)

مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے رب کی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) جَنّٰتٌ (جنتیں، باغات) واحد، جَنَّةٌ،

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانٌ، چلنا، بہنا (بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٌ، ہے (ان کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ،

خٰلِدِیْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِیْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٌ ہے (اُن میں)

وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ؕ۝۱۳۶	اور (نیک) عمل کرنے والوں کا اچھا بدلہ ہے۔

وَنِعْمَ (وَ۔ نِعْمَ) وَ، حرف عطف، اور، نِعْمَ، کلمہ فعل مدح، اچھا، بہتر (اور اچھا)

اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ (اَجْرُ - اَلْعٰمِلِيْنَ) اَجْرُ، مضاف، بدلہ، صلہ، جزاء اَلْعٰمِلِيْنَ، مضاف الیہ، عَمَلٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، عمل کرنے والے، واحد، عَامِلٌ (عمل کرنے والوں کا بدلہ ہے)

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾	یقیناً تم سے پہلے بہت سے طریقے (واقعات) گزر چکے ہیں تو زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھو جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا

قَدْ، حرف تحقیق، کلام میں تاکید کیلئے (یقیناً)

خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا يَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ وَّ خَلَآءٌ، گزرنا (گزر چکا ہے)

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ - قَبْلِ - كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پیشتر، پہلے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) سُنَنٌ (راہیں، طریقے، واقعات) واحد، سُنَّةٌ،

فَسِيْرُوْا (فَ - سِيْرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، سِيْرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَ يَسِيْرُ، مصدر سَيْرًا، سیر کرنا، چلنا پھرنا، تم چلو پھرو (تو تم چلو پھرو)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ - اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَانْظُرُوْا (فَ - اُنْظُرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرٌ، دیکھنا، تم دیکھو (پھر تم دیکھو) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا، کیا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ (عَاقِبَةُ - اَلْمُكَذِّبِيْنَ) عَاقِبَةُ، مضاف، عاقبت، انجام، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مضاف الیہ، تَكْذِيْبًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کا انجام)

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾	یہ لوگوں کیلئے واضح بیان ہے اور پرہیزگاروں کیلئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) بَیَانٌ، اسم مصدر (واضح بیان)

لِّلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَ ھُدًی (وَ۔ ھُدًی) وَ، حرف عطف، اور، ھُدًی، اسم مصدر، ہدایت (اور ہدایت)

وَّمَوۡعِظَةٌ (وَ۔ مَوۡعِظَةٌ) وَ، حرف عطف، اور، مَوۡعِظَةٌ، اسم مصدر، نصیحت (اور نصیحت ہے)

لِّلۡمُتَّقِیۡنَ (لِ۔ اَلۡمُتَّقِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُتَّقِیۡنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے، اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، پرہیز گاروں، واحد، اَلۡمُتَّقِیۡ (پرہیز گاروں کیلئے)

وَلَا تَهِنُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۳۹﴾	اور تم ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو اور تم غالب لوگ ہو اگر تم مومن ہو۔

وَلَا تَهِنُوۡا (وَ۔ لَا تَهِنُوۡا) وَ، حرف عطف، اور، لَاتَهِنُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر وَهَنَ یَهِنُ، مصدر وَهۡنٌ، ہمت ہارنا، کمزور ہونا، تم ہمت نہ ہارو (اور تم ہمت نہ ہارو)

وَلَا تَحۡزَنُوۡا (وَ۔ لَا تَحۡزَنُوۡا) وَ، حرف عطف، اور، لَا تَحۡزَنُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر حَزِنَ یَحۡزَنُ، مصدر حُزۡنًا، غم کرنا، تم غم نہ کرو (اور تم غم نہ کرو)

وَ اَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ (وَ۔ اَنۡتُمۡ۔ اَلۡاَعۡلَوۡنَ) وَ، حرف عطف، اور، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، اَلۡاَعۡلَوۡنَ، عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ سب پر غالب، سب سے برتر، واحد، اَلۡاَعۡلٰی، غالب لوگ (اور تم غالب لوگ ہو)

اِنۡ، شرطیہ (اگر) كُنۡتُمۡ، فعل ماضی، جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم ہو)

مُؤۡمِنِیۡنَ۔ اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مومنوں، واحد، مُؤۡمِنٌ (ایمان والے مومن)

اِنۡ یَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ	اگر تمہیں (جنگ احد میں) کوئی زخم پہنچے تو یقیناً (کافر) قوم کو اس جیسا زخم (جنگ بدر میں) پہنچ چکا ہے۔

اِنۡ، شرطیہ (اگر) یَمۡسَسۡكُمۡ (یَمۡسَسۡ۔ كُمۡ) یَمۡسَسۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم مَسَّ

یَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا، پہنچے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں پہنچے)

قَرۡحٌ، اسم مصدر (دُکھ، زخم، چوٹ) **فَقَدۡ مَسَّ الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ**، جملہ جواب شرط،

فَقَدۡ (فَ۔قَدۡ) فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، تو، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا (پہنچ چکا ہے)

اَلۡقَوۡمُ (قوم کو) قَرۡحٌ، اسم مصدر (زخم، دکھ، چوٹ)

مِثۡلُهٗ (مِثۡلُ۔هٗ) مِثۡلُ، مضاف، مانند، جیسا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس جیسا)

وَ تِلۡكَ الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيۡنَ النَّاسِ ۚ	اور یہ (فتح و شکست کے) دن انہیں ہم لوگوں کے درمیان بدلتے رہتے ہیں۔

وَتِلۡكَ الۡاَيَّامُ (وَ۔تِلۡكَ۔اَلۡاَيَّامُ) وَتِلۡكَ۔وَ، حرف عطف، اور، تِلۡكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، اصل ترجمہ، وہ، ہے لیکن ضرور تاً، یہ، کیا جاتا ہے، یہ، اَلۡاَيَّامُ، مشارٌ الیہ، جمع مکسر، دنوں، واحد، اَلۡيَوۡمُ (اور یہ دن) نُدَاوِلُهَا (نُدَاوِلُ۔هَا) نُدَاوِلُ، فعل مضارع جمع متکلم دَاوَلَ يُدَاوِلُ، مصدر مُدَاوَلَةٌ، تبدیلی لانا، گردش میں رہنا، بدلنا، ہم بدلتے رہتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡاَيَّامُ ہے (ہم اُنہیں بدلتے رہتے ہیں) بَيۡنَ النَّاسِ (بَيۡنَ۔اَلنَّاسِ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے، (لوگوں کے درمیان)

وَ لِيَعۡلَمَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ يَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ شُهَدَآءَ ؕ	اور تا کہ اللہ جانے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ تم میں سے بعض کو شہید بنائے۔

وَلِيَعۡلَمَ اللّٰهُ (وَ۔لِ۔يَعۡلَمَ۔اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، يَعۡلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، وہ جانے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اور تا کہ اللہ جانے)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَيَتَّخِذَ(وَ۔يَتَّخِذَ)وَ، حرف عطف، اور، يَتَّخِذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، لینا، وہ بنائے (اور وہ بنائے)

مِنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ)مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، كُمْ مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے بعض)شُهَدَآءَ، شَهَادَةٌ، شُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گواہ، شاہد، شہادت پانے والے، واحد، شَهِيْدٌ(شہید)

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾	اور اللہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَاللّٰهُ(وَ۔اَللّٰهُ)وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا(وہ پسند نہیں کرتا)اَلظّٰلِمِيْنَ۔ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے)واحد، ظَالِمٌ،

وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	اور تاکہ اللہ چھانٹ لے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ کافروں کو مٹادے۔

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ(وَ۔لِ۔يُمَحِّصَ۔اَللّٰهُ)وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُمَحِّصَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب مَحَّصَ يُمَحِّصُ، مصدر تَمْحِيْصًا، خالص کرنا، چھانٹنا، چھانٹ لے، اَللّٰهُ، فاعل، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور تاکہ چھانٹ لے اللہ)اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو)اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا(وہ ایمان لائے)

وَيَمْحَقَ(وَ۔يَمْحَقَ)وَ، حرف عطف، اور، يَمْحَقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَحَقَ يَمْحَقُ، مصدر مَحْقًا، مٹانا، کم کرنا، وہ مٹادے (اور وہ مٹادے)

اَلْكٰفِرِيْنَ۔كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں)واحد، اَلْكَافِرُ، کافر،

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ	کیا تم نے سمجھ لیا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تک اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو نہیں معلوم کیا جنہوں نے

وَ يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾	جہاد کیا اور (اس لیے کہ) وہ صبر کرنے والوں کو معلوم کرے۔

اَمْ، حرف عطف استفہامیہ (کیا)

حَسِبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، سمجھنا (تم نے سمجھ لیا) اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ (اَنْ ـ تَدْخُلُوا ـ اَلْجَنَّةَ) اَنْ، مصدریہ، کہ، تَدْخُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، تم داخل ہو جاؤ گے، اَلْجَنَّةَ، جنت (کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے) وَلَمَّا (وَ ـ لَمَّا) وَ، حالیہ، حالانکہ، لَمَّا، حرف جازم (ابھی تک نہیں) لَنْ ـ مَّا، کا مرکب، لَمْ، کی طرح مضارع پر داخل ہو کر اُسے ماضی منفی کر دیتا ہے۔ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ۔ لَمَّا يَعْلَمِ، فعل مضارع تاکید بہ لَمَّا جازم واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، معلوم کرنا، جاننا، لَمَّا، کی وجہ سے ترجمہ، ابھی تک نہیں معلوم کیا، اَللّٰهُ، فاعل، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ نے ابھی تک نہیں معلوم کیا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

جٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا، کوشش کرنا (اُنہوں نے جہاد کیا) مِنْكُمْ (مِنْ ـ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ (وَ ـ يَعْلَمَ ـ اَلصّٰبِرِيْنَ) وَ، حرف عطف، اور، يَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، معلوم کرنا، جاننا، وہ معلوم کرے، اَلصّٰبِرِيْنَ، صَبْرًا، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والے، واحد، اَلصَّابِرُ (اور وہ صبر کرنے والوں کو معلوم کرے)

وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪	اور بلاشبہ یقیناً تم موت (شہادت) کی تمنا کرتے تھے اس سے قبل کہ تم اس کے سامنے آؤ۔

وَلَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً، تحقیق (اور بلاشبہ یقیناً) كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَمَنَّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَمَنّٰى يَتَمَنّٰى، مصدر تَمَنِّيٌ، تمنا کرنا (تم تمنا کرتے)

اَلۡمَوۡتَ(موت کی، شہادت کی)

مِنۡ قَبۡلِ(مِنۡ۔قَبۡلِ)مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے قبل)

اَنۡ تَلۡقَوۡهُ(اَنۡ۔تَلۡقَوۡا۔هُ)اَنۡ، مصدریہ، کہ، تَلۡقَوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر لَقِيَ يَلۡقٰى، مصدر لِقَآءٌ ، ملاقات کرنا، ملنا، سامنے آنا، پانا، تم سامنے آؤ، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (کہ تم اس کے سامنے آؤ)

فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۴۳﴾	پس تحقیق تم نے اُسے دیکھ لیا اس حال میں کہ تم (کھلی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہو۔

ع ۱۴ ۵

فَقَدۡ(فَ۔قَدۡ)فَ، حرف عطف، پس، قَدۡ، حرف تحقیق، تحقیق، بے شک (پس تحقیق)

رَاَيۡتُمُوۡهُ(رَاَيۡتُمۡ۔وۡ۔هُ)رَاَيۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھ لیا، وۡ، اشباع کا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تم نے اُسے دیکھ لیا)

وَاَنۡتُمۡ(وَ۔اَنۡتُمۡ)وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اس حال میں کہ تم)

تَنۡظُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظۡرٌ، دیکھنا (تم دیکھ رہے ہو)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ	اور نہیں ہیں محمد ﷺ مگر ایک رسول

وَمَا(وَ۔مَا)وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مُحَمَّدٌ ((حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم))اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

رَسُوۡلٌ(پیغمبر، بھیجا ہوا، رسول) رِسَالَةٌ، سے ہے، فَعُوۡلٌ، کے وزن پر اسم مبالغہ ہے۔

قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ	یقیناً اس سے پہلے کئی رسول گزر چکے ہیں۔

قَدۡ، حرف تحقیق (یقیناً) خَلَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا يَخۡلُوۡ، مصدر خُلُوٌّ، گزرنا (گزر چکے ہیں)

مِنۡ قَبۡلِهِ(مِنۡ۔قَبۡلِ۔هِ)مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مضاف، مجرور، قبل، پیشتر، پہلے، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع مُحَمَّدٌ ہیں (اس سے پہلے)

اَلرُّسُلُ، جمع مکسر، رسولوں ((کئی) رسول) واحد، رَسُوۡلٌ،

اَفَاۡىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ	توکیا اگر وہ وفات پاجائیں یا شہید کر دیئے جائیں تم اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے۔

اَفَاۡىِٕنْ (اَ۔ فَ۔ اِنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اِنْ، شرطیہ، اگر (توکیا اگر)
مَّاتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب **مَاتَ يَمُوْتُ**، مصدر **مَوْتٌ**، وفات پانا، ترجمہ بوجہ اِنْ (وہ وفات پاجائیں)
اَوْ، حرف عطف (یا) **قُتِلَ**، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب **قَتَلَ يَقْتُلُ**، مصدر **قَتْلًا**، قتل کرنا، شہید کرنا، ترجمہ بوجہ اِنْ (وہ شہید کر دیا جائے) **انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ**، جملہ جواب شرط، **اِنْقَلَبْتُمْ**، فعل ماضی جمع مذکر حاضر **اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ**، مصدر **اِنْقِلَابٌ**، پھرنا، پلٹنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم پھر جاؤ گے)
عَلٰى اَعْقَابِكُمْ (عَلٰى۔ اَعْقَابِ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، بل، **اَعْقَابِ**، مجرور، مضاف، ایڑیاں، واحد، **عَقِبٌ**، **كُمْ**، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہاری، اپنی (اپنی ایڑیوں کے بل)

وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ	اور جو اپنی دونوں ایڑیوں کے بل پھر جائے تو وہ اللہ کو ہر گز کچھ بھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

وَمَنْ (وَ۔ مَنْ) وَ، حرف عطف، اور، **مَنْ**، شرطیہ، جو (اور جو)
يَّنْقَلِبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب **اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ**، مصدر **اِنْقِلَابٌ**، پھرنا، پلٹنا (وہ پھر جائے)
عَلٰى عَقِبَيْهِ (عَلٰى۔ عَقِبَىْ۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، بل، **عَقِبَىْ**، مجرور، مضاف، **عَقِبَىْ**، اصل میں، **عَقِبَيْنِ** تھا، **عَقِبٌ**، کا تثنیہ اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، دونوں ایڑیاں، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، اپنی (اپنی دونوں ایڑیوں کے بل)
فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ، جملہ جواب شرط (فَ۔ لَنْ يَّضُرَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، تو، **لَنْ يَّضُرَّ**، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر غائب **ضَرَّ يَضُرُّ**، مصدر **ضَرًّا**، بگاڑنا، نقصان پہنچانا، وہ ہر گز نہیں نقصان پہنچائے گا، **اَللّٰهَ**، اللہ کو (تو وہ ہر گز نہیں نقصان پہنچائے گا اللہ کو) **شَيْـًٔا** (کوئی چیز، کچھ بھی)

وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝۱۴۴	اور اللہ عنقریب شکر کرنے والوں کو بدلہ دے گا۔

وَسَيَجۡزِی اللّٰهُ(وَ-سَ-يَجۡزِیۡ-اَللّٰهُ)وَ، حرف عطف، اور، سَ، حرف استقبال، عنقریب، جلد، فعل مضارع کو مستقبل قریب کیلئے مختص کرتا ہے، يَجۡزِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰی يَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، بدلہ دے گا، اَللّٰهُ، اللہ (اور عنقریب اللہ بدلہ دے گا)

اَلشّٰكِرِيۡنَ-شُكۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شکر کرنے والے، شکر گزار) واحد، اَلشّٰكِرُ،

وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تَمُوۡتَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ	اور نہیں ہے کسی جان کے لئے کہ وہ مرے مگر اللہ کے حکم سے (موت کا) مقرر وقت لکھا ہوا ہے

وَمَا كَانَ(وَ-مَا-كَانَ)وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہے (اور نہیں ہے)

لِنَفۡسٍ(لِ-نَفۡسٍ)لِ، حرف جار، کیلئے، نَفۡسٍ، مجرور، کسی جان (کسی جان کیلئے) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

تَمُوۡتَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب مَاتَ يَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتٌ، مرنا (وہ مرے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) بِاِذۡنِ اللّٰهِ(بِ-اِذۡنِ-اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، سے، اِذۡنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا، مرکب توصیفی (كِتٰبًا-مُؤَجَّلًا) كِتَابًا، موصوف، حکم ازلی، لکھا ہوا، مُؤَجَّلًا، صفت، تَاۡجِيۡلٌ، مصدر سے اسم مفعول، مقرر وقت (مقرر وقت لکھا ہوا)

وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۚ	اور جو دنیا کا بدلہ چاہے گا ہم اسے اس میں سے دیں گے۔

وَمَنۡ(وَ-مَنۡ)وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، جو (اور جو)

يُّرِدۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہے گا)

ثَوَابَ الدُّنۡيَا(ثَوَابَ-اَلدُّنۡيَا) ثَوَابَ، مضاف، ثواب، بدلہ، جزا، انعام، فائدہ، اَلدُّنۡيَا، مضاف الیہ، دنیا کا (دنیا کا فائدہ) نُؤۡتِهٖ، جواب شرط (نُؤۡتِ-هٖ) نُؤۡتِ، فعل مضارع جمع متکلم اٰتٰی يُؤۡتِیۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، ہم دیں گے، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم اُسے دیں گے)

مِنۡهَا (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلدُّنۡيَا ہے، (اس میں سے)

وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ؕ	اور جو آخرت کا بدلہ چاہے گا ہم اسے اس میں سے دیں گے

وَمَنۡ (وَ۔ مَنۡ) وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، جو (اور جو)

يُّرِدۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہے گا)

ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ، مرکب اضافی (ثَوَابَ۔ اَلۡاٰخِرَةِ) ثَوَابَ، مضاف، ثواب بدلہ، جزا، انعام فائدہ، اَلۡاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کا (آخرت کا ثواب) نُؤۡتِهٖ، جواب شرط (نُؤۡتِ۔ هٖ) نُؤۡتِ، فعل مضارع جمع متکلم اٰتٰى يُؤۡتِيۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، ہم دیں گے، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم اُسے دیں گے)

مِنۡهَا (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡاٰخِرَةِ ہے، (اس میں سے)

وَسَنَجۡزِى الشّٰكِرِيۡنَ ۝١٤٥	اور ہم عنقریب شکر کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔

وَسَنَجۡزِى (وَ۔ سَ۔ نَجۡزِىۡ) وَ، حرف عطف، اور، سَ، حرف استقبال، عنقریب مضارع کو مستقبل قریب کے معنی دیتا ہے، نَجۡزِىۡ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجۡزِىۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، ہم بدلہ دیں گے (اور ہم عنقریب بدلہ دیں گے)

اَلشّٰكِرِيۡنَ۔ شُكۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شکر کرنے والے، شکر گزار) واحد، اَلشّٰكِرُ۔

وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوۡنَ كَثِيۡرٌ ۚ	اور کتنے ہی نبی ہیں ان کے ہمراہ بہت سے اللہ والوں نے جہاد کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) كَاَيِّنۡ، اصل میں، كَاَيٍّ، تھا، قرآنی املا میں تنوین کو بصورت نون لکھا گیا ہے، کبھی كَاَيٍّ کی جگہ كَآئِنۡ آتا ہے (ابن کثیر) كَاَيِّن، ہمیشہ خبری صورت میں مستعمل ہے مبہم کثیر تعداد پر دلالت کرتا ہے، ابہام کو دور کرنے کیلئے اس کے بعد بطور تمیز کوئی لفظ مذکر ضرور ہوتا ہے عموماً ممیز لفظ مِنۡ کے بعد آتا

ہے، کَاَیِّنۡ، کلام کے شروع میں آتا ہے اور کبھی استفہام کیلئے استعمال ہوتا ہے (کتنے ہی)

مِنۡ نَّبِیٍّ (مِنۡ۔ نَبِیٍّ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَّبِیٍّ، مجرور، نبی (نبی)

قُتِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، لڑائی کرنا، جنگ کرنا، جہاد کرنا (جہاد کیا)

مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، مل کر، ہمراہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اُس کے، ضمیر کا مرجع کَاَیِّنۡ مِنۡ نَّبِیٍّ، ہے (ان کے ساتھ (مل کر)، اُن کے ہمراہ) رِبِّیُّوۡنَ (رب والے، اللہ والے) واحد، رَبِّیٌّ۔

کَثِیۡرٌ۔ کَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت سے)

فَمَا وَهَنُوۡا لِمَاۤ اَصَابَهُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوۡا وَمَا اسۡتَكَانُوۡا ؕ	پس نہ اُنہوں نے اس پر ہمت ہاری جو اللہ کی راہ میں انہیں مصیبت پہنچی اور نہ اُنہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ وہ (کافروں سے) دبے۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہ (پس نہ)

وَهَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَهَنَ یَهِنُ، مصدر وَهۡنٌ، کمزور ہونا، ہمت ہارنا (اُنہوں نے ہمت ہاری)

لِمَاۤ (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اَصَابَهُمۡ (اَصَابَ۔ هُمۡ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، مصیبت پہنچنا، مصیبت پہنچی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اُنہیں مصیبت پہنچی)

فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ (فِیۡ۔ سَبِیۡلِ۔ اَللّٰهِ) فِیۡ، حرف جار، میں، سَبِیۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

وَمَا (وَ۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

ضَعُفُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَعُفَ یَضۡعُفُ، مصدر ضَعۡفًا، کمزوری دکھانا (اُنہوں نے کمزوری دکھائی)

وَمَا (وَ۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اِسۡتَكَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَكَانَ یَسۡتَكِیۡنُ، مصدر اِسۡتِكَانَةٌ، جھکنا، دبنا (وہ دبے)

وَاللّٰهُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۴۶﴾	اور اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ(وَ۔اَللّٰهُ)وَ، حرف عطف اور،اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

يُحِبُّ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبت کرنا، پسند کرنا(وہ پسند کرتا ہے)

الصّٰبِرِيْنَ۔صَبْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر کرنے والے)واحد،اَلصّٰبِرُ،

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾	اور ان کا کہنا اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب! ہمارے گناہ اور ہمارے کام میں ہماری زیادتی ہم کو معاف فرما اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔

وَمَا كَانَ(وَ۔مَا۔كَانَ)وَ، حرف عطف اور،مَا، نافیہ،نہ، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا(اور نہ تھا)

قَوْلَهُمْ (قَوْلَ۔هُمْ)قَوْلَ، مضاف، مصدر، کہنا،هُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا(اُن کا کہنا)

اِلَّا، حرف استثنا(سوا)اَنْ، مصدریہ(کہ)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا ، کہنا(اُنہوں نے کہا)

رَبَّنَا، اصل میں،يَا رَبَّنَا ہے(يَا۔رَبَّ۔نَا)يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے،رَبَّنَا، منادٰی،رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(اے ہمارے رب)

اغْفِرْ لَنَا(اِغْفِرْ۔لَ۔نَا)اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر مَغْفِرَةٌ، بخشنا، معاف کرنا، تو بخشش دے، تو معاف فرما،لَ، حرف جار، کو،نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم(تو معاف فرما ہم کو)

ذُنُوْبَنَا(ذُنُوْبَ۔نَا)ذُنُوْبَ، مضاف، گناہوں، واحد،ذَنْبٌ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے گناہ)وَ، حرف عطف(اور)

اِسْرَافَنَا(اِسْرَافَ۔نَا)اِسْرَافَ، مضاف، اسم مصدر، کسی کام میں انسان کے حد سے تجاوز کرنے کا نام ہے، زیادتی،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری(ہماری زیادتی)

فِيْٓ اَمْرِنَا(فِيْ۔ اَمْرِ۔نَا)فِيْ، حرف جار، میں،اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام، معاملہ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے،(ہمارے کام میں) وَ، حرف عطف(اور)

ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا(ثَبِّتْ۔اَقْدَامَ۔نَا)ثَبِّتْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ثَبَّتَ يُثَبِّتُ، مصدر تَثْبِيْتًا، ثابت رکھنا، تو ثابت رکھ، اِقْدَامَ، مضاف، قدموں، واحد، قَدَمٌ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(تو ثابت رکھ ہمارے قدم) وَ، حرف عطف(اور)

اُنْصُرْنَا(اُنْصُرْ۔نَا)اُنْصُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، تو مدد کر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری(تو ہماری مدد فرما)

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ(عَلٰى۔اَلْقَوْمِ۔اَلْكٰفِرِيْنَ)عَلٰى، حرف جار، پر،اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، اَلْكٰفِرِيْنَ، صفت، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد،اَلْكَافِرُ(کافر قوم پر)

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۭ	پس اللہ نے اُنہیں دنیا کا بدلہ دیا اور آخرت کا اچھا بدلہ (بھی)۔

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ(فَ۔اٰتٰى۔هُمْ۔اَللّٰهُ)فَ، حرف عطف، پس،اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اُس نے دیا،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں،اَللّٰهُ، فاعل، اللہ(پس دیا اُنہیں اللہ نے)

ثَوَابَ الدُّنْيَا(ثَوَابَ۔اَلدُّنْيَا)ثَوَابَ، مضاف، ثواب، فائدہ، بدلہ، انعام،اَلدُّنْيَا، مضاف الیہ، دنیا کا(دنیا کا بدلہ)وَ حُسْنَ(وَ۔حُسْنَ)وَ، حرف عطف، اور،حُسْنَ، اسم مصدر، عمدہ، اچھا(اور اچھا)

ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ(ثَوَابَ۔اَلْاٰخِرَةِ)ثَوَابَ، مضاف، بدلہ، ثواب فائدہ،اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کا (آخرت کا بدلہ)

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۴۸ ؏	اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

ع ۱۵ ۵ ۲

وَاللّٰهُ(وَ۔اَللّٰهُ)وَ، حرف عطف، اور،اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ(اور اللہ)

يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (پسند کرتا ہے)

اَلْمُحْسِنِيْنَ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے)

واحد، اَلْمُحْسِنُ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اُن لوگوں کا کہنا مانو گے جنہوں نے کفر کیا وہ تمہیں (اسلام سے) تمہاری ایڑیوں کے بل پھیر دیں گے تو تم نقصان اٹھانے والے ہو کر پلٹو گے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْۤا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے اَيُّهَا، يَا، کے ساتھ بڑھا دیا جاتا ہے، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِنْ، شرطیہ (اگر) تُطِيْعُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، پیروی کرنا، کہنا ماننا (تم کہنا مانو گے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کا جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

يَرُدُّوْكُمْ (يَرُدُّوْا۔ كُمْ) يَرُدُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، پھیر دینا، وہ پھیر دیں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں پھیر دیں گے)

عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ (عَلٰى۔ اَعْقَابِ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، کے بل، پر، اَعْقَابِ، مجرور، مضاف، ایڑیوں، واحد، عَقِبٌ، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری ایڑیوں کے بل)

فَتَنْقَلِبُوْا، جملہ جواب شرط (فَ۔ تَنْقَلِبُوْا) فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، تو، تَنْقَلِبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پھیرنا، پلٹنا (تم پلٹو گے)

خٰسِرِيْنَ۔ خُسْرًا وَّ خَسَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نقصان اٹھانے والے) واحد، خَاسِرٌ،

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ	بلکہ اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے۔

بَلِ اللّٰهُ(بَلْ۔ اَللّٰهُ) بَلِ، اگر، بَلْ، کے بعد جملہ واقع ہو تو بَلْ، حرف اِضراب ہے، یعنی ما قبل سے اعراض کیلئے آتا ہے اور تدارک یعنی اصلاح کیلئے استعمال ہوتا ہے، بلکہ، اَللّٰهُ، اللہ (بلکہ اللہ)

مَوْلٰىكُمْ (مَوْلٰی۔ كُمْ) مَوْلٰی، مضاف، مولٰی، آقا، کارساز، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا، (تمہارا مولٰی)

وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾	اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔

وَهُوَ (وَ۔ هُوَ) وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ (خَيْرُ۔ اَلنّٰصِرِيْنَ) خَيْرُ، مضاف، یہاں، خَيْرُ، وصف کی صورت میں افعل التفضیل کے معنی میں ہے، سب سے بہتر، اَلنّٰصِرِيْنَ، مضاف الیہ، نَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مدد کرنے والے (سب سے بہتر مددگار)

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ	عنقریب ہم اُن لوگوں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے جنہوں نے کفر کیا اس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ کا شریک بنایا جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔

سَنُلْقِيْ (سَ۔ نُلْقِيْ) سَ، حرف استقبال عنقریب مضارع کو مستقبل قریب کے معنی دینا،

نُلْقِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، ہم ڈال دیں گے (عنقریب ہم ڈال دیں گے)

فِيْ قُلُوْبِ (فِيْ۔ قُلُوْبِ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، دلوں، واحد، قَلْبٌ (دلوں میں)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اَلرُّعْبَ (رعب، ہیبت) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ) اَشْرَكُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شریک بنانا (اُنہوں نے شریک بنایا)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا) مَا، موصولہ (جس)

لَمْ يُنَزِّلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا اتارنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے نہیں اتاری)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی) سُلْطٰنًا (دلیل، سند، برہان)

وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ	اور ان کا ٹھکانہ آگ ہے۔

وَ مَاْوٰىهُمُ (وَ۔ مَاْوٰى۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مَاْوٰى، اسم ظرف مکان، مضاف، ٹھکانہ، مقام، سکونت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اور اُن کا ٹھکانہ) اَلنَّارُ (آگ)

وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾	اور ظالموں کا برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ، فعل ماضی جامد واحد مذکر فعل ذم اس کی گردان نہیں آتی (برا ہے)

مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ (مَثْوٰى۔ اَلظّٰلِمِيْنَ) مَثْوٰى، مضاف، اسم ظرف مکان، ٹھکانہ، قیام گاہ، اَلظّٰلِمِيْنَ، مضاف الیہ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کا ٹھکانہ)

وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ	اور بلاشبہ یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کر دیا جب تم اُنہیں اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، تاکید کیلئے، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

صَدَقَكُمُ اللّٰهُ (صَدَقَ۔كُمْ۔اَللّٰهُ) صَدَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَقَ يَصْدُقُ، مصدر صِدْقٌ سچا کرنا، سچا کر دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے تم سے سچا کر دیا)

وَعْدَهٗ (وَعْدَ۔هٗ) وَعْدُ، مضاف، وعدہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا، اپنا (اپنا وعدہ)

اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب)

تَحُسُّوْنَهُمْ (تَحُسُّوْنَ۔هُمْ) تَحُسُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَسَّ يَحُسُّ، مصدر حَسًّا، قتل کرنا، فناہ کرنا، تم قتل کر رہے تھے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب اُنہیں (تم اُنہیں قتل کر رہے تھے)

بِاِذْنِهٖ (بِ۔اِذْنِ۔هٖ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،

اُس کے (اس کے حکم سے)

حَتّٰۤی اِذَا فَشِلۡتُمۡ وَ تَنَازَعۡتُمۡ فِی الۡاَمۡرِ وَ عَصَیۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَرٰىكُمۡ مَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ	یہاں تک کہ جب تم نے ہمت ہار دی اور تم نے (پیغمبر کے) حکم میں باہم جھگڑا کیا اور تم نے نافرمانی کی اس کے بعد کہ اُس نے تمہیں وہ (مال غنیمت) دکھایا جو تم پسند کرتے تھے۔

حَتّٰۤی، حرف غایت (یہاں تک کہ) **اِذَا**، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) فعل ماضی سے پہلے آکر فعل ماضی اور فعل مضارع کے معنی پیدا کرتا ہے۔

فَشِلۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر **فَشِلَ یَفۡشَلُ**، مصدر **فَشۡلًا**، ہمت ہارنا (تم نے ہمت ہار دی)

وَتَنَازَعۡتُمۡ (وَ۔تَنَازَعۡتُمۡ) **وَ**، حرف عطف، اور، **تَنَازَعۡتُمۡ**، فعل ماضی جمع مذکر حاضر **تَنَازَعَ یَتَنَازَعُ**، مصدر **تَنَازُعًا**، باہم جھگڑا کرنا (تم نے باہم جھگڑا کیا)

فِی الۡاَمۡرِ (فِیۡ۔اَلۡاَمۡرِ) **فِیۡ**، حرف جار، میں، **اَلۡاَمۡرِ**، مجرور، حکم ((پیغمبر) کے حکم میں)

وَ، حرف عطف (اور) **عَصَیۡتُمۡ**، فعل ماضی جمع مذکر حاضر **عَصٰی یَعۡصِیۡ**، مصدر **عِصۡیَانٌ وَّ مَعۡصِیَةٌ**، نافرمانی کرنا (تم نے نافرمانی کی)

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا (مِنۡ۔بَعۡدِ۔مَا) **مِنۡ**، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، **بَعۡدِ**، مجرور، بعد، **مَا**، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ) **اَرٰىكُمۡ** (اَرٰی۔كُمۡ) **اَرٰی**، فعل ماضی واحد مذکر غائب **اَرٰی یُرِیۡ**، مصدر **اِرَاءَةٌ**، دکھانا، اس نے دکھایا، **كُمۡ**، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُس نے تمہیں دکھایا)

مَّا تُحِبُّوۡنَ (مَا۔تُحِبُّوۡنَ) **مَا**، اسم موصولہ، وہ جو، **تُحِبُّوۡنَ**، فعل مضارع جمع مذکر حاضر **اَحَبَّ یُحِبُّ**، مصدر **اِحۡبَابٌ**، پسند کرنا (تم پسند کرتے تھے)

مِنۡكُمۡ مَّنۡ یُّرِیۡدُ الدُّنۡیَا وَ مِنۡكُمۡ مَّنۡ یُّرِیۡدُ الۡاٰخِرَةَ ۚ	تم میں سے کچھ وہ تھے جو دنیا چاہتے اور تم میں سے کچھ وہ تھے جو آخرت چاہتے۔

مِنۡكُمۡ (مِنۡ۔كُمۡ) **مِنۡ**، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، **كُمۡ**، مجرور، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تم (تم میں

سے کچھ)مَّنْ،اسم موصول (وہ جو)

یُرِیْدُ الدُّنْیَا۔یُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ،مصدر اِرَادَةٌ،چاہنا،چاہتے،اَلدُّنْیَا،دنیا (چاہتے دنیا) وَ، حرف عطف(اور)

مِنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ)مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے کچھ) مَّنْ،اسم موصول(وہ جو)

یُرِیْدُ الْاٰخِرَةَ۔یُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ،مصدر اِرَادَةٌ،چاہنا،چاہتے، اَلْاٰخِرَةَ، آخرت(آخرت چاہتے)

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ	پھر اس نے تمہیں ان سے پھیر (پسپا کر) دیا تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے۔

ثُمَّ ، حرف عطف(پھر)صَرَفَكُمْ (صَرَفَ۔كُمْ)صَرَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَرَفَ يَصْرِفُ، مصدر صَرْفًا، پھیرنا،اُس نے پھیر دیا،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(اُس نے تمہیں پھیر دیا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ)عَنْ، حرف جار، سے،هُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن(اُن سے)

لِيَبْتَلِيَكُمْ (لِ۔يَبْتَلِيَ۔كُمْ)لِ،لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،يَبْتَلِيَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِبْتَلٰى يَبْتَلِيْ،مصدر اِبْتِلَاءٌ، آزمانا، آزمائش کرنا،وہ آزمائش کرے،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے)

وَ لَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۗ	اور بلاشبہ یقیناً اُس نے تم سے در گزر کیا۔

وَ، حرف عطف(اور)لَقَدْ(لَ،قَدْ)لَ،لام تاکید،البتہ،بلاشبہ،قَدْ، حرف تحقیق، تحقیق،یقیناً(بلاشبہ یقیناً)

عَفَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَفَا يَعْفُوْ،مصدر عَفْوٌ ،معاف کرنا، در گزر کرنا(اُس نے در گزر کیا)

عَنْكُمْ (عَنْ۔كُمْ)عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم سے)

وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾	اور اللہ ایمان والوں پر بڑے فضل والا ہے۔

وَاللّٰهُ (وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

ذُوۡ فَضۡلٍ (ذُوۡ۔ فَضۡلٍ) ذُوۡ، مضاف، والا، مالک، صاحب، یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے جن کی **تصغیر** نہ ہو، پیش کی حالت میں واؤ زبر کی حالت میں الف اور زیر کی حالت میں ''ی'' آتی ہے، جیسے (ذُوۡ۔ ذَا۔ ذِیۡ) یہ ہمیشہ اسم ظاہر کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے اور اسم ضمیر کی طرف مضاف نہیں ہوتا،

فَضۡلٍ، مضاف الیہ، اسم فعل، بڑے فضل، کرم (بڑے فضل والا)

عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (عَلٰی۔ اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، مجرور، اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ،

اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ وَلَا تَلۡوٗنَ عَلٰۤی اَحَدٍ وَّ الرَّسُوۡلُ یَدۡعُوۡکُمۡ فِیۡۤ اُخۡرٰىکُمۡ فَاَثَابَکُمۡ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّکَیۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰی مَا فَاتَکُمۡ وَلَا مَاۤ اَصَابَکُمۡ ؕ	جب تم چڑھے جارہے تھے اور تم کسی ایک طرف پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول تمہارے پیچھے سے تمہیں پکار رہا تھا تو اس نے تمہیں غم پر غم پہنچایا تاکہ تم غم نہ کرو اس چیز پر جو تم سے چھن گئی ہے اور نہ اس پر جو مصیبت تمہیں پہنچی۔

اِذۡ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب)

تُصۡعِدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَصۡعَدَ یُصۡعِدُ، مصدر اِصۡعَادٌ، بلندی پر چڑھنا (تم چڑھے جارہے تھے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَلۡوٗنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر لَوٰی یَلۡوِیۡ، مصدر لَیٌّ وَّ لَیًّا، زبان مروڑنا، پیچھے مڑ کر دیکھنا (تم پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتے تھے)

عَلٰۤی اَحَدٍ (عَلٰی۔ اَحَدٍ) عَلٰی، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف، اَحَدٍ، مجرور، کسی ایک (کسی ایک کی طرف)

وَالرَّسُوۡلُ (وَ۔ اَلرَّسُوۡلُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلرَّسُوۡلُ، خاص رسول یعنی حضرت محمد ﷺ (اور رسول)

یَدۡعُوۡکُمۡ (یَدۡعُوۡا۔ کُمۡ) یَدۡعُوۡا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡا، مصدر دَعۡوَةٌ، پکارنا، بلانا، وہ پکار رہا تھا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں پکار رہا تھا)

فِيۡۤ اُخۡرٰىكُمۡ (فِيۡ۔ اُخۡرٰى۔ كُمۡ) فِيۡ، حرف جار بمعنیٰ، مِنۡ، سے، اُخۡرٰی، مجرور، مضاف، پیچھے، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پیچھے سے)

فَاَثَابَكُمۡ (فَ۔ اَثَابَ۔ كُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَثَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَثَابَ يُثِيۡبُ، مصدر اِثَابَةٌ، پہنچانا، اس نے پہنچایا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو اس نے تمہیں پہنچایا)

غَمًّاۢ بِغَمٍّ (غَمًّا۔ بِ۔ غَمٍّ) غَمًّا، رنج، غم، بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، غَمٍّ، مجرور، غم، رنج (غم پر غم)

لِّكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا (لِ۔ كَيۡ۔ لَا تَحۡزَنُوۡا) لِ، حرف، جار، كَيۡ، حرف تعلیل وناصبہ، تاکہ، لَاتَحۡزَنُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر حَزِنَ يَحۡزَنُ، مصدر حُزۡنًا، غم کرنا، تم غم نہ کرو (تاکہ تم غم نہ کرو)

عَلٰى مَا (عَلٰى۔ مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس چیز پر جو)

فَاتَكُمۡ (فَاتَ۔ كُمۡ) فَاتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَاتَ يَفُوۡتُ، مصدر فَوۡتًا، چھن چھانا، فوت ہو جانا، گزر جانا وہ چھن گئی، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، تم (وہ تم سے چھن گئی ہے)

وَلَا مَا (وَ۔ لَا۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، مَا، موصولہ، جو (اور نہ اس پر جو)

اَصَابَكُمۡ (اَصَابَ۔ كُمۡ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، مصیبت پہنچنا، مصیبت پہنچی، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، تمہیں (تمہیں مصیبت پہنچی)

وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ۝۱۵۳	اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَاللّٰهُ (وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

خَبِيۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خبر دار، خوب باخبر)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (تم عمل کرتے ہو)

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ ۙ وَ طَآئِفَةٌ	پھر اس نے اس غم کے بعد تم پر امن نازل کیا وہ ایک اونگھ تھی تم میں سے ایک گروہ پر طاری ہو رہی تھی اور ایک

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ	(منافق) گروہ یقیناً اُن کو اپنی جانوں کی فکر پڑی تھی وہ اللہ پر ناحق گمان کر رہے تھے (جو) جاہلیت کے گمان تھے۔

ثُمَّ، حرف عطف، پھر، اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا، اُس نے نازل کیا (پھر اُس نے نازل کیا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ اَلْغَمِّ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، اَلْغَمِّ، مضاف الیہ، غم کے (غم کے بعد)

اَمَنَةً، اسم مصدر (امن، چین، سکون، تسلی) نُعَاسًا، اسم نکرہ منصوب (اونگھ، ہلکی نیند)

يَغْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَشِيَ يَغْشٰى، مصدر غَشْيَانٌ، ڈھانپ لینا، طاری ہونا (وہ طاری ہو رہی تھی) طَآئِفَةً مِّنْكُمْ (طَآئِفَةً۔ مِنْ۔ كُمْ) طَآئِفَةً، ایک گروہ، مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (ایک گروہ پر تم میں سے)

وَ طَآئِفَةٌ (وَ۔ طَآئِفَةٌ) وَ، حرف عطف، اور، طَآئِفَةٌ، ایک گروہ (اور ایک گروہ)

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ (قَدْ۔ اَهَمَّتْ۔ هُمْ) قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً، تحقیق، اَهَمَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَهَمَّ يُهِمُّ، مصدر اِهْمَامٌ، فکر پڑنا، فکر پڑی تھی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (یقیناً فکر پڑی تھی اُن کو)

اَنْفُسُهُمْ (اَنْفُسُ۔ هُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کی)

يَظُنُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا (وہ گمان کر رہے تھے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

غَيْرَ الْحَقِّ (غَيْرَ۔ اَلْحَقِّ) غَيْرَ، مضاف، سوائے، نا، بغیر، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق (ناحق، سوائے حق کے) حق امر ثابت شدہ کو کہتے ہیں۔ غَيْرَ الْحَقِّ، خلاف حقیقت (ناحق)

ظَنَّ الۡجَاهِلِيَّةِ(ظَنَّ۔ اَلۡجَاهِلِيَّةِ)ظَنَّ، مضاف، گمان،اَلۡجَاهِلِيَّةِ، مضاف الیہ، جاہلیت کے (جاہلیت کے گمان)

يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ	وہ کہہ رہے تھے کیا ہم کو اس معاملے میں کچھ بھی (اختیار) ہے؟

يَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہہ رہے تھے)

هَلۡ لَّنَا(هَلۡ۔ لَ۔ نَا)هَلۡ، کلمہ استفہامیہ، کیا،لَ، حرف جار، کو،نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا ہم کو)

مِنَ الۡاَمۡرِ (مِنۡ۔ اَلۡاَمۡرِ)مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ فِيۡ، میں،اَلۡاَمۡرِ، مجرور، معاملہ (اس معاملے میں)

مِنۡ شَىۡءٍ(مِنۡ۔ شَىۡءٍ)مِنۡ، ترجمہ کی ضرورت نہیں،شَىۡءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجیے کہ بے شک سب کام اللہ ہی کے (اختیار میں) ہیں۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ(اِنَّ۔ اَلۡاَمۡرَ۔ كُلَّ۔ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک،اَلۡاَمۡرَ، معاملہ، حکم، کام، كُلَّ، تمام، ہر ایک، سب، مضاف،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع،اَلۡاَمۡرَ، ہے تاکید کیلئے ہے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں (کہ بے شک سب کام)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کے،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ ہی کے ہیں)

يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ ؕ	وہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں کرتے۔

يُخۡفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخۡفٰى يُخۡفِىۡ، مصدر اِخۡفَآءٌ، چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ (فِىۡ۔ اَنۡفُسِ۔ هِمۡ)فِىۡ، حرف جار، میں،اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد،نَفۡسٌ،هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اپنے (اپنے دلوں میں) مَا، موصولہ (جو)

لَا يُبۡدُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَبۡدٰى يُبۡدِىۡ، مصدر اِبۡدَآءٌ، ظاہر کرنا (وہ ظاہر نہیں کرتے)

لَكَ(لَ۔ كَ)لَ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا	وہ کہتے اگر ہم کو اس معاملے (جنگ احد) میں کچھ بھی

هٰهُنَا ؕ	(اختیار) ہوتا ہم یہاں قتل نہ کیے جاتے۔

یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

لَوۡ کَانَ (لَو۔ کَانَ) لَوۡ، شرطیہ، اگر، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، ترجمہ بوجہ، لَوۡ، ہوتا (اگر ہوتا) لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

مِنَ الۡاَمۡرِ (مِنۡ۔ اَلۡاَمۡرِ) مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں، اَمۡرِ، مجرور، معاملہ (اس معاملہ میں)

شَیۡءٌ (کچھ بھی) مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا، جملہ جواب شرط، مَّا، نافیہ (نہ)

قُتِلۡنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم قتل کئے جاتے) هٰهُنَا (هَا۔ هُنَا) هَا، حرف تنبیہ، هُنَا، اسم ظرف قریب کیلئے (یہاں، اس جگہ)

قُلۡ لَّوۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ بُیُوۡتِکُمۡ لَبَرَزَ الَّذِیۡنَ کُتِبَ عَلَیۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمۡ ۚ	آپ کہہ دیجیے اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے (تو) وہ لوگ جن پر قتل ہونا لکھا جا چکا تھا ضرور اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل آتے۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لَّوۡ کُنۡتُمۡ۔ لَوۡ، شرطیہ، اگر، کُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، ترجمہ بوجہ، لَوۡ، تم ہوتے (اگر تم ہوتے) فِیۡ بُیُوۡتِکُمۡ (فِیۡ۔ بُیُوۡتِ۔ کُمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، بُیُوۡتِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، بَیۡتٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں میں)

لَبَرَزَ الَّذِیۡنَ، جملہ جواب شرط، لَبَرَزَ (لَ۔ بَرَزَ) لَ، لام تاکید جواب شرط کیلئے، ضرور، بَرَزَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَرَزَ یَبۡرُزُ، مصدر بُرُوۡزًا، باہر نکلنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ باہر نکل آتا (وہ ضرور باہر نکل آتا)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن)

کُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب کَتَبَ یَکۡتُبُ، مصدر کِتَابًا وَّ کِتَابَةٌ، لکھنا (لکھا جا چکا تھا)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَلۡقَتۡلُ، مصدر ہے (قتل ہونا)

اِلٰی مَضَاجِعِھِمۡ (اِلٰی۔مَضَاجِعِ۔ھِمۡ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَضَاجِعِ، مجرور، مضاف، اسم ظرف مکان، قتل گاہیں، واحد، مَضۡجِعٌ، ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قتل گاہوں کی طرف)

وَ لِیَبۡتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ وَ لِیُمَحِّصَ مَا فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ	اور تا کہ اللہ اسے آزمائے جو تمہارے سینوں میں ہے اور تا کہ اسے خالص کر دے جو (کھوٹ) تمہارے دلوں میں ہے۔

وَلِیَبۡتَلِیَ(وَ،لِ،یَبۡتَلِیَ)وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، یَبۡتَلِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب، اِبۡتَلٰی یَبۡتَلِیۡ، مصدر اِبۡتِلَآءٌ، آزمانا (اور (شکست اس لیے ہوئی) تا کہ آزمائے) اَللّٰہُ (اللہ)

مَا فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ (مَا۔فِیۡ۔صُدُوۡرِ۔کُمۡ)مَا، موصولہ، اسے جو، فِیۡ، حرف جار میں، صُدُوۡرِ، مجرور، مضاف، سینوں، واحد، صَدۡرٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اسے جو تمہارے سینوں میں ہے)

وَلِیُمَحِّصَ(وَ۔لِ۔یُمَحِّصَ)وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، یُمَحِّصَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب مَحَّصَ یُمَحِّصُ، مصدر تَمۡحِیۡصًا، خالص کرنا، صاف کرنا، چھانٹنا، وہ خالص کر دے (اور تا کہ وہ خالص کر دے)

مَا فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ (مَا۔فِیۡ۔قُلُوۡبِ۔کُمۡ)مَا، اسم موصول، جو، اسے جو، فِیۡ، حرف جار، میں، قُلُوۡبِ، مضاف، مجرور، دلوں، واحد، قَلۡبٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اسے جو تمہارے دلوں میں ہے)

وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾	اور اللہ سینوں والی (باتوں) کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰہُ(وَ۔اَللّٰہُ)وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (بِ۔ذَاتِ۔اَلصُّدُوۡرِ)بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی، اَلصُّدُوۡرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد، صَدۡرٌ (سینوں والی کو)

اِنَّ الَّذِیۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡکُمۡ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسۡتَزَلَّھُمُ الشَّیۡطٰنُ	بے شک وہ لوگ جو (جنگ احد) تم میں سے پیٹھ پھیر گئے جس دن دو جماعتیں آپس میں ٹکرائیں بلاشبہ شیطان نے ان کو

بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ	پھسلا دیا اس وجہ سے جو بعض لغزشیں انہوں نے کیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ (اِنَّ ۔ اَلَّذِيْنَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جو) تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، پیٹھ پھیرنا، منہ موڑنا (پیٹھ پھیر گئے) مِنْكُمْ (مِنْ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ (يَوْمَ ۔ اِلْتَقَى ۔ اَلْجَمْعٰنِ) يَوْمَ، جس دن، اِلْتَقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ، مصدر اِلْتِقَآءٌ، مٹھ بھیڑ ہونا، آپس میں ٹکرانا، آپس میں ٹکرائیں، اَلْجَمْعٰنِ، جَمْعٌ، کا تثنیہ، دو گروہ، دو جماعتیں، دو فوجیں (جس دن آپس میں ٹکرائیں دو جماعتیں)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بلاشبہ، بے شک، صرف سوائے اس کے نہیں)

اسْتَزَلَّهُمْ (اِسْتَزَلَّ ۔ هُمْ) اِسْتَزَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَزَلَّ يَسْتَزِلُّ، مصدر اِسْتِزْلَالٌ، پھسلانا، پھسلا دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اُن کو پھسلا دیا)

اَلشَّيْطٰنُ (شیطان نے) بِبَعْضِ مَا (بِ ۔ بَعْضِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، بَعْضِ، مجرور، بعض، مَا، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو بعض)

كَسَبُوْا فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ مصدر كَسْبًا کمانا، لغزشیں کرنا (لغزشیں اُنہوں نے کیں)

وَ لَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۭ	اور بلاشبہ یقیناً اللہ نے ان سے در گزر کیا۔

وَلَقَدْ (وَ ۔ لَ ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً، تحقیق (اور بلاشبہ یقیناً)

عَفَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، در گزر کرنا (در گزر کیا)

اَللّٰهُ (اللہ نے) عَنْهُمْ (عَنْ ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝	بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ ۔ اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

حَلِيْمٌ ،فَعِيْلٌ، کے وزن پر،حِلْمٌ ،مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر،اللہ کا صفاتی نام(نہایت بردبار،باوقار، حلم والا)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَقَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ اِذَا ضَرَبُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَوۡ كَانُوۡا غُزًّى لَّوۡ كَانُوۡا عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا وَمَا قُتِلُوۡا‌ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!مت ہو جاؤ اُن لوگوں کی طرح جنھوں نے کفر کیا اور انہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا جب وہ زمین میں سفر کرتے ہیں یا وہ جہاد کرنے والے ہوتے ہیں اگر وہ ہمارے پاس ہوتے وہ نہ مرتے اور نہ قتل کئے جاتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا(يَا۔اَيُّهَا۔اَلَّذِيْنَ۔اٰمَنُوْا)يَا،حرف ندا،اے،اَيُّهَا،جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے اَيُّهَا کے ساتھ يَا بڑھا دیا جاتا ہے،اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا،منادیٰ،اَلَّذِيْنَ،اسم موصول جمع مذکر،وہ لوگو جو،اٰمَنُوْا،فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ،مصدر اِيْمَانًا،ایمان لانا،ایمان لائے ہو(اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)لَا تَكُوْنُوْا،فعل ناقص نہی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا،ہونا(تم مت ہو جاؤ)

كَالَّذِيْنَ(كَ۔اَلَّذِيْنَ)كَ،حرف جار و تشبیہ،مانند،کی طرح،اَلَّذِيْنَ،مجرور،اسم موصول جمع مذکر،وہ لوگ جنھوں نے(اُن لوگوں کی طرح جنھوں نے)

كَفَرُوْا،فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ،مصدر كُفْرًا،کفر کرنا،(اُنہوں نے کفر کیا)

وَقَالُوْا(وَ۔قَالُوْا)وَ،حرف عطف،اور،قَالُوْا،فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا،کہنا، اُنہوں نے کہا(اور انہوں نے کہا)

لِاِخْوَانِهِمْ(لِ۔اِخْوَانِ۔هِمْ)لِ،حرف جار بمعنیٰ،عَنْ،کے بارے میں،اِخْوَانِ،مجرور مضاف،بھائیوں، واحد،اَخٌ،هِمْ،مضاف الیہ،ضمیر جمع مذکر غائب،اپنے(اپنے بھائیوں کے بارے میں)

اِذَا،اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط(جب)

ضَرَبُوْا،فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ،مصدر ضَرْبًا،مارنا،سفر کرنا،اِذَا،کی وجہ سے ترجمہ(وہ سفر کرتے ہیں)فِى الْاَرْضِ(فِىْ۔اَلْاَرْضِ)فِىْ،حرف جار،میں،اَلْاَرْضِ،مجرور،زمین(زمین میں)

اَوۡ کَانُوۡا غُزًّی(اَوۡ۔کَانُوۡا۔غُزًّی)اَوۡ، حرف عطف، یا،کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہوتے ہیں،غُزًّی،غَزۡوًا،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، لڑنے والے، جہاد کرنے والے، واحد،غَازِی(یا وہ ہوتے ہیں جہاد کرنے والے)

لَوۡ کَانُوۡا عِنۡدَنَا(لَوۡ۔کَانُوۡا۔عِنۡدَ۔نَا)لَوۡ، شرطیہ، اگر،کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا،لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہوتے،عِنۡدَ، مضاف، پاس،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(اگر وہ ہمارے پاس ہوتے)مَا مَاتُوۡا وَ مَا قُتِلُوۡا، جملہ جواب شرط،

مَا مَاتُوۡا(مَا۔مَاتُوۡا)مَا، نافیہ، نہ،مَاتُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَاتَ یَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتًا، مرنا،لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ وہ مرتے(وہ نہ مرتے)وَمَا(وَ۔مَا)وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ(اور نہ)

قُتِلُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا،لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ(وہ قتل کئے جاتے)

لِیَجۡعَلَ اللّٰہُ ذٰلِکَ حَسۡرَۃً فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ	تا کہ اللہ ان کے دلوں میں اُسے حسرت بنائے۔

لِیَجۡعَلَ اللّٰہُ(لِ۔یَجۡعَلَ۔اَللّٰہُ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ،یَجۡعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا بنائے،اَللّٰہُ، اللہ(تا کہ اللہ بنائے)

ذٰلِکَ حَسۡرَۃً(ذٰلِکَ۔حَسۡرَۃً)ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اُسے،حَسۡرَۃً، اسم مصدر حسرت(اُسے حسرت)فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ(فِیۡ۔قُلُوۡبِ۔هِمۡ)فِیۡ، حرف جار، میں،قُلُوۡبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد،قَلۡبٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(ان کے دلوں میں)

وَاللّٰہُ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ؕ	اور اللہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔

وَاللّٰہُ(وَ۔اَللّٰہُ)وَ، حرف عطف، اور،اَللّٰہُ، فاعل، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ(اور اللہ)

یُحۡیٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحۡیٰی یُحۡیِیۡ، مصدر اِحۡیَآءٌ، زندگی دینا(زندگی دیتا ہے)

وَیُمِیۡتُ(وَ۔یُمِیۡتُ)وَ، حرف عطف، اور،یُمِیۡتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ یُمِیۡتُ، مصدر

اِمَاتَۃٌ، موت دینا، وہ موت دیتا ہے (اور وہ موت دیتا ہے)

وَاللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۱۵۶﴾	اور اللہ اُس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔

وَاللّٰہُ(وَ۔اَللّٰہُ)وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

بَصِیۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَ لَئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَوۡ مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ رَحۡمَۃٌ خَیۡرٌ مِّمَّا یَجۡمَعُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾	اور البتہ اگر تم اللہ کی راہ میں شہید کئے جاؤ یا مر جاؤ یقیناً اللہ کی طرف سے بخشش اور رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔

وَ لَئِنۡ(وَ۔لَ۔اِنۡ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، البتہ، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور البتہ اگر)

قُتِلۡتُمۡ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقۡتُلُ مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، شہید کرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم شہید کیے جاؤ) فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ(فِیۡ۔سَبِیۡلِ۔اَللّٰہِ)فِیۡ، حرف جار، میں، سَبِیۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) اَوۡ، حرف عطف (یا)

مُتُّمۡ، فعل ماضی معروف جمع مذکر حاضر مَاتَ یَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتٌ، مرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم مر جاؤ)

لَمَغۡفِرَۃٌ(لَ۔مَغۡفِرَۃٌ)لَ، لام تاکید، یقیناً، مَغۡفِرَۃٌ، اسم مصدر، بخشش (یقیناً، بخشش)

مِّنَ اللّٰہِ(مِنۡ۔اَللّٰہِ)مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَرَحۡمَۃٌ(وَ۔رَحۡمَۃٌ)وَ، حرف عطف، اور، رَحۡمَۃٌ، اسم مصدر، رحمت (اور رحمت)

خَیۡرٌ (بہتر ہے) مِّمَّا(مِنۡ۔مَا)مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

یَجۡمَعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَمَعَ یَجۡمَعُ، مصدر جَمۡعًا، جمع کرنا (وہ جمع کر رہے ہیں)

وَ لَئِنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَاِلَی اللّٰہِ	اور البتہ اگر تم مر جاؤ یا قتل کیے جاؤ یقیناً اللہ ہی کی

تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

وَ لَئِنْ(وَ۔لَ۔اِنْ)وَ، حرف عطف، اور،لَ،لام تاکید،ضرور، البتہ،اِنْ،شرطیہ، اگر(اورالبتہ اگر)

مُتُّمْ، فعل ماضی معروف جمع مذکر حاضر مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتٌ، مرنا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم مر جاؤ)

اَوْقُتِلْتُمْ (اَوْ۔قُتِلْتُمْ)اَوْ، حرف عطف، یا،قُتِلْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم قتل کئے جاؤ(یا تم قتل کیے جاؤ)

لَاِالَی اللّٰهِ(لَ،اِلٰی،اَللّٰهِ)لَ، تاکید کیلئے، یقیناً،اِلٰی، حرف جار، کی طرف،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (یقیناً اللہ کی طرف)

تُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَشَرَ یَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا، جمع کرنا(تم اکٹھے کئے جاؤ گے)

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ	پس اللہ کی طرف سے رحمت کی وجہ سے آپ اُن کیلئے نرم ہوئے ہیں

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ(فَ۔بِ۔مَا۔رَحْمَةٍ۔مِنْ۔اَللّٰهِ)فَ، حرف عطف، پس،بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے،مَا، مجرور، زائدہ اور تاکید کیلئے آیا ہے،رَحْمَةٍ، رحمت،مِنْ، حرف جار، کی طرف سے،

اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (پس اللہ کی طرف سے رحمت کی وجہ سے)

لِنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر لَانَ یَلِیْنُ، مصدر لِیْنٌ، نرم ہونا(آپ نرم ہوئے ہیں)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار، کیلئے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن کیلئے)

وَ لَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ	اور اگر آپ سخت مزاج، سخت دل ہوتے ضرور وہ آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے۔

وَ لَوْ(وَ۔لَوْ)وَ، حرف عطف، اور،لَوْ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (آپ ہوتے)

فَظًّا، اسم مصدر (سخت مزاج)

غَلِيْظَ الْقَلْبِ(غَلِيْظَ۔اَلْقَلْبِ)غَلِيْظَ، مضاف،غِلْظَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت،

اَلْقَلْبِ، مضاف الیہ، دل کے (سخت دل، سنگ دل) لَانْفَضُّوْا، جملہ جواب شرط (لَ۔اِنْفَضُّوْا) لَ، لام تاکید، جواب شرط کیلئے، ضرور، یقیناً، اِنْفَضُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْفَضَّ یَنْفَضُّ، مصدر اِنْفِضَاضٌ، منتشر ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ منتشر ہو جاتے (وہ ضرور منتشر ہو جاتے)

مِنْ حَوْلِكَ (مِنْ۔حَوْلِ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، حَوْلِ، مجرور، مضاف، گرد و پیش، پاس، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (آپ کے پاس سے)

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ	پس آپ ان سے در گزر کریں اور اُن کیلئے بخشش طلب کریں اور کام میں اُن سے مشورہ کریں۔

فَاعْفُ (فَ۔اُعْفُ) فَ، حرف عطف، پس، اُعْفُ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوٌ، در گزر کرنا (آپ در گزر کریں)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ (وَ۔اِسْتَغْفِرْ۔لَ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، بخشش طلب کرنا، آپ بخشش طلب کریں، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور آپ ان کیلئے بخشش طلب کریں)

وَشَاوِرْهُمْ (وَ۔شَاوِرْ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، شَاوِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَاوَرَ یُشَاوِرُ، مصدر مُشَاوَرَةٌ، باہم مشورہ کرنا، آپ مشورہ کریں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے (آپ اُن سے مشورہ کریں) فِي الْاَمْرِ (فِيْ۔الْاَمْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَمْرِ، مجرور، معاملہ، کام، حکم (کام میں)

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	پھر جب آپ پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر توکل کریں۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

عَزَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَزَمَ یَعْزِمُ، مصدر عَزْمٌ، پختہ ارادہ کرنا (آپ پختہ ارادہ کر لیں)

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ، جملہ جواب شرط، فَتَوَكَّلْ (فَ، تَوَكَّلْ) فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، تو، تَوَكَّلْ، فعل

امر واحد مذکر حاضر تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ، مصدر تَوَکُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا، آپ توکل کریں (تو آپ توکل کریں)
عَلَى اللّٰهِ (عَلٰی۔اَللّٰهِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ پر)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾	بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)
يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند کرتا ہے)
اَلْمُتَوَكِّلِيْنَ۔تَوَكُّلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (توکل کرنے والے) واحد، مُتَوَكِّلٌ،

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ	اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غلبہ پانے والا نہیں ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر)
يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ (يَّنْصُرْ كُمْ۔اَللّٰهُ) يَنْصُرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا مدد کرنا، وہ مدد کرے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ تمہاری مدد کرے)
فَلَا غَالِبَ لَكُمْ، جملہ جواب شرط (فَ۔لَا۔غَالِبَ۔لَ۔كُمْ) فَ، جواب شرط کیلئے، تو، لَا، نافیہ، نہیں، غَالِبَ، غَلَبٌ، مصدر سے اسم فاعل نکرہ حالت نصب، غلبہ پانے والا، لَ، حرف جار، بمعنیٰ عَلٰی، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو تم پر کوئی غلبہ پانے والا نہیں)

وَ اِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	اور اگر وہ تمہاری مدد کرنے سے ہاتھ اٹھالے پھر اس کے بعد کون ہے وہ جو تمہاری مدد کرے گا

وَاِنْ (وَ۔اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
يَّخْذُلْكُمْ (يَخْذُلْ۔كُمْ) يَخْذُلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب خَذَلَ يَخْذُلُ، مصدر خَذْلًا وَّ خُذْلَانًا، مدد کرنے سے ہاتھ اٹھانا، چھوڑ دینا، وہ مدد کرنے سے ہاتھ اٹھالے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری مدد کرنے سے ہاتھ اٹھالے) فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ، جملہ جواب شرط،
فَمَنْ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، پھر، مَنْ، استفہامیہ، کون (پھر کون ہے)

ذَاالَّذِیۡ۔ذَا، مضاف، والا، صاحب، وہ، اَلَّذِیۡ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، جو (وہ جو)

یَنۡصُرُکُمۡ۔یَنۡصُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَیَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرًا، مدد کرنا، وہ مدد کرے گا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری مدد کرے گا)

مِنۡۢ بَعۡدِہٖ (مِنۡ۔بَعۡدِ۔ہٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کے (اس کے بعد)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾	اور مومنوں کو پس چاہیے کہ اللہ پر ہی توکل کریں۔

وَعَلَى اللّٰهِ (وَ۔عَلٰی۔اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ پر)

فَلۡيَتَوَكَّلِ (فَ۔ لۡ۔ یَتَوَکَّلۡ] فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، یَتَوَکَّلۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ، مصدر تَوَکُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا، توکل کریں (پس چاہیے کہ وہ توکل کریں) اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ۔اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں کو) واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ،

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنۡ يَّغُلَّ ؕ	اور کسی نبی کیلئے ممکن نہیں کہ وہ خیانت کرے۔

وَمَا كَانَ (وَ۔مَا۔كَانَ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، ہوسکتا (اور نہیں ہوسکتا، اور ممکن نہیں)

لِنَبِيٍّ (لِ۔نَبِیٍّ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَبِیٍّ، مجرور، نبی (کسی نبی کیلئے) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

یَّغُلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَلَّ یَغُلُّ، مصدر غَلًّا، مال غنیمت میں خیانت کرنا (وہ خیانت کرے)

وَمَنۡ يَّغۡلُلۡ يَاۡتِ بِمَا غَلَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ	اور جو خیانت کرے گا وہ اس کو جو اس نے خیانت کی ہوگی قیامت کے دن لائے گا۔

وَمَنۡ (وَ۔مَنۡ) وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، جو (اور جو)

یَغۡلُلۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب غَلَّ یَغُلُّ، مصدر غَلًّا وَّغُلُوۡلٌ، خیانت کرنا (خیانت کرے گا)

یَاۡتِ، جواب شرط، مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، لانا (وہ لائے گا) یَاۡتِ، کا اصل ترجمہ،

وہ آئے گا، ہے لیکن جب اُس کے بعد اسی جملے میں باء ہو تو ترجمہ ہو گا (لائے گا)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

غَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَلَّ یَغُلُّ، مصدر غَلًّا وَّ غُلُوْلٌ، خیانت کرنا، ترجمہ بوجہ قیامت (اُس نے خیانت کی ہو گی) یَوْمَ الْقِیٰمَةِ، مرکب اضافی (یَوْمَ۔اَلْقِیٰمَةِ) یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۱۶۱	پھر ہر نفس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا ہو گا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تُوَفّٰى، فعل مضارع مجہول واحد مونث غائب وَفّٰى یُوَفِّیْ، مصدر تَوْفِیَةٌ، پورا پورا بدلہ دینا (اس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا)

كُلُّ نَفْسٍ(كُلُّ۔نَفْسٍ) كُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان جمع، اَنْفُسٍ (ہر نفس کو)

مَّا كَسَبَتْ (مَا۔كَسَبَتْ) مَا، موصولہ، جو، كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب كَسَبَ یَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا، ترجمہ بوجہ قیامت، اُس نے کمایا ہو گا (جو اُس نے کمایا ہو گا)

وَهُمْ (وَ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

لَا یُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے)

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ	تو کیا وہ جو اللہ کی خوشنودی کا تابع ہوا اُس جیسا ہے جو اللہ سے ناراضگی لے کر لوٹا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

اَفَمَنِ (اَ۔فَ۔مَنْ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول، وہ جو (تو کیا وہ جو)

اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، تابع ہونا (پیروی کی، تابع ہوا)

رِضْوَانَ اللّٰهِ، مرکب اضافی (رِضْوَانَ۔اَللّٰهِ) رِضْوَانَ، مضاف، مرضی، خوشنودی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ

کی(اللہ کی خوشنودی) کَمَنۡ (كَ۔ مَنۡ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جو (اس جیسا جو)

بَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَآءَ يَبُوۡٓءُ، مصدر بَوۡءٌ، کمانا، لوٹنا، گرفتار ہونا (وہ لوٹا)

بِسَخَطٍ (بِ۔ سَخَطٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سَخَطٍ، اسم مصدر، مجرور (سخت غصہ، ناراضگی) مِنَ اللّٰهِ (مِنۡ۔ اَللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

وَمَاۡوٰىهُ (وَ۔ مَاۡوٰى۔ هُ) وَ، حرف عطف، اور، مَاۡوٰى، مضاف، اسم ومصدر، اسم ظرف، قیام کرنا، رہنا، مقام سکونت، ٹھکانہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم، دوزخ)

وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۶۲﴾	اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئۡسَ، فعل ماضی جامد فعل ذم اس کی گردان نہیں آتی (وہ برا ہے)

اَلۡمَصِيۡرُ، اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

هُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے پاس اُن کے (مختلف) درجات ہیں۔

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (اُن کے) دَرَجٰتٌ (درجات) واحد، دَرَجَةٌ،

عِنۡدَ اللّٰهِ، مرکب اضافی (عِنۡدَ۔ اَللّٰهِ) عِنۡدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾	اور اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ (وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

بَصِيۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

يَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَ	بلاشبہ یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا جب اس نے ان میں ایک رسول انہی میں سے بھیجا وہ ان پر اس کی آیات

يُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ	تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور وہ انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

لَقَدْ(لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً(بلاشبہ یقیناً)

مَنَّ اللّٰهُ(مَنَّ۔ اَللّٰهُ)مَنَّ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنًّا وَّمِنَّةٌ ، احسان کرنا، جتانا، احسان کیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے احسان کیا)

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ(عَلٰى۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں پر) اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا (جب)

بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، بھیجنا (اُس نے بھیجا)

فِيْهِمْ (فِيْ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں)

رَسُوْلًا (ایک رسول، پیغمبر)

مِنْ اَنْفُسِهِمْ (مِنْ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی جانوں، اُنہی میں سے)

يَتْلُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرتا ہے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اٰيٰتِهٖ(اٰيٰتِ، ہٖ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی آیت)

وَيُزَكِّيْهِمْ (وَ۔ يُزَكِّيْ۔ هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، يُزَكِّيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَكّٰى يُزَكِّيْ، مصدر تَزْكِيَةٌ، پاک کرنا، وہ پاک کرتا ہے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور وہ انہیں پاک کرتا ہے)

وَيُعَلِّمُهُمُ (وَ۔ يُعَلِّمُ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، يُعَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا، سکھانا، وہ تعلیم دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور وہ اُنہیں تعلیم دیتا ہے)

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ (الْكِتٰبَ۔ وَ۔ اَلْحِكْمَةَ) اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب یعنی قرآن مجید، وَ، حرف عطف، اور،

النصف

اَلۡحِكۡمَةَ، حکمت، دانائی، (کتاب اور حکمت کی)

وَ اِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۶۴﴾	اور بلاشبہ وہ اس سے قبل یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔

وَاِنۡ (وَ۔اِنۡ) وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، مخففہ اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے اور اِنَّ کے معنی دیتا ہے، بلاشبہ (اور بلاشبہ) كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

مِنۡ قَبۡلُ (مِنۡ۔قَبۡلُ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے قبل)

لَفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ (لَ۔فِيۡ۔ضَلٰلٍ۔مُبِيۡنٍ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، فِيۡ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، گمراہی، مُبِيۡنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، کھلی، واضح (یقیناً کھلی گمراہی میں)

اَوَ لَمَّاۤ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ قَدۡ اَصَبۡتُمۡ مِّثۡلَيۡهَا ۙ قُلۡتُمۡ اَنّٰى هٰذَا ؕ	اور کیا جب تمہیں مصیبت پہنچی یقیناً تم اُس سے دگنی پہنچا چکے تھے تم نے کہا یہ کہاں سے (آگئی)

اَوَلَمَّا (اَ۔وَ۔لَمَّا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، ماضی کے جملوں پر آتا ہے، جب (اور کیا جب) اَصَابَتۡكُمۡ (اَصَابَتۡ۔كُمۡ) اَصَابَت، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، واقع ہونا، پہنچی، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں پہنچی)

مُصِيۡبَةٌ (مصیبت) قَدۡ اَصَبۡتُمۡ (قَدۡ۔اَصَبۡتُمۡ) قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً، اَصَبۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچانا، تم پہنچا چکے تھے (یقیناً تم پہنچا چکے تھے)

مِّثۡلَيۡهَا (مِثۡلَيۡ۔هَا) مِثۡلَيۡ، مضاف، اصل میں، مِثۡلَيۡنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا **نون** گر گیا ہے، دوچند، دگنی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع مُصِيۡبَةٌ ہے (اُس سے دگنی)

قُلۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (تم نے کہا)

اَنّٰى هٰذَا (اَنّٰى۔هٰذَا) اَنّٰى، اسم ظرف مکان معنی، اَيۡنَ، کہاں، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ (یہ کہاں سے)

قُلۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ	آپ کہہ دیجئے وہ تمہاری اپنی طرف سے ہے۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِكُمۡ (مِنۡ۔عِنۡدَ۔اَنۡفُسِ۔كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، عِنۡدِ، مضاف، مجرور، پاس، طرف، اَنۡفُسِ، مضاف الیہ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفۡسٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے نفسوں کی طرف سے، تمہاری اپنی طرف سے)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۶۵﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ (عَلٰى۔كُلِّ۔شَىۡءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مضاف، مجرور، ہر، شَىۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) قَدِيۡرٌ۔قُدۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ **قدیر** اس کو کہتے ہیں جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے اللہ کے سوا کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے (قادر ہے)

وَ مَاۤ اَصَابَكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَ لِيَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۶۶﴾	اور تمہیں جو مصیبت پہنچی جس دن دو جماعتوں کی مڈ بھیڑ ہوئی تو وہ اللہ کے حکم سے تھی اور تا کہ وہ مومنوں کو معلوم کر لے۔

وَمَا (وَ۔مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

اَصَابَكُمۡ (اَصَابَ۔كُمۡ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، مصیبت پہنچنا، مصیبت پہنچی، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں مصیبت پہنچی) يَوۡمَ (جس دن)

اِلۡتَقَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِلۡتَقٰى يَلۡتَقِىۡ، مصدر اِلۡتِقَآءٌ، مڈ بھیڑ ہونا، مقابل ہونا ٹکرانا (مڈ بھیڑ ہوئی)

اَلۡجَمۡعٰنِ۔جَمۡعٌ، کا تثنیہ (دو جماعتوں، دو فوجوں)

فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ (فَ۔بِ۔اِذۡنِ۔اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، سے، اِذۡنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (تو اللہ کے حکم سے)

وَلِيَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (وَ۔لِ۔يَعۡلَمَ۔اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، يَعۡلَمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، معلوم کرنا، وہ معلوم کر لے،

اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ، اِيۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (اور تاکہ وہ مومنوں کو معلوم کرلے)

وَ لِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا	اور تاکہ اُن لوگوں کو معلوم کرلے جنہوں نے منافقت کی۔

وَلِيَعۡلَمَ (وَ-لِ-يَعۡلَمَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَعۡلَمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، معلوم کرنا، وہ معلوم کرلے (اور تاکہ وہ معلوم کرلے)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

نَافَقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَافَقَ يُنَافِقُ، مصدر مُنَافَقَةٌ، منافقت کرنا (اُنہوں نے منافقت کی)

وَقِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا قَاتِلُوۡا فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوِ ادۡفَعُوۡا	اور اُن سے کہا گیا تم آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا دفاع کرو

وَ، حرف عطف (اور) قِيۡلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (کہا گیا)

لَهُمۡ (لَ-هُمۡ) لَ، حرف جار بمعنیٰ مِنۡ، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

تَعَالَوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِيٌ، آنا (تم آؤ)

قَاتِلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (تم جنگ کرو)

فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ (فِيۡ-سَبِيۡلِ-اَللّٰهِ) فِيۡ، حرف جار، میں، سَبِيۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) اَوۡ، حرف عطف (یا)

اِدۡفَعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَفَعَ يَدۡفَعُ، مصدر دَفۡعٌ، دفاع کرنا (تم دفاع کرو)

قَالُوۡا لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ	اُنہوں نے کہا اگر ہم جانتے لڑائی ہوگی ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَوۡ، شرطیہ (اگر) نَعۡلَمُ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (ہم جانتے)

قِتَالًا، اسم مصدر، لڑائی، جنگ کرنا، لڑنا، قصداً قتل کرنا، باہم کشت وخون کرنا، جہاد کرنا، منافقین مدینہ کا کہنا

تھا کہ جنگ احد بڑے لشکر کا کھلے میدان میں مقابلہ جنگ نہیں خودکشی ہے (لڑائی)

لَّاتَّبَعۡنٰكُمۡ ، جملہ جواب شرط (لَ۔اِتَّبَعۡنَا۔كُمۡ) لَ، لام تاکید جواب شرط کیلئے، ضرور، اِتَّبَعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، ساتھ چلنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم ساتھ چلتے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (ہم ضرور ساتھ چلتے تمہارے)

هُمۡ لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَىِٕذٍ اَقۡرَبُ مِنۡهُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ ۚ	وہ اس دن ان سے ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے۔

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) لِلۡكُفۡرِ (لِ۔اَلۡكُفۡرِ) لِ، حرف جار، کے، اَلۡكُفۡرِ، مجرور، اسم مصدر، کفر (کفر کے) يَوۡمَىِٕذٍ (يَوۡمَ۔اِذٍ) يَوۡمَ، اسم ظرف منصوب، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اُس دن)

اَقۡرَبُ۔ قُرۡبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

لِلۡاِيۡمَانِ (لِ۔اَلۡاِيۡمَانِ) لِ، حرف جار، ضرور تاَترجمہ، کی نسبت، اَلۡاِيۡمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان کی نسبت)

يَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ	وہ اپنے مونہوں سے (وہ باتیں) کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں۔

يَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

بِاَفۡوَاهِهِمۡ (بِ، اَفۡوَاهِ، هِمۡ) بِ، حرف جار، سے، اَفۡوَاهِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ کی اصل فَوۡهٌ تھی، ہ، کو گرا کر واؤ کو میم سے بدل لیا گیا، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مونہوں سے)

مَّا لَيۡسَ (مَا۔لَيۡسَ) مَا، موصولہ، جو، لَيۡسَ، فعل ماضی ناقص واحد مذکر غائب اس کا مضارع اور امر نہیں آتا، نہیں ہے (جو نہیں ہے)

فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ (فِىۡ۔ قُلُوۡبِ۔هِمۡ) فِىۡ، حرف جار، میں، قُلُوۡبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں میں)

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يَكۡتُمُوۡنَ ﴿۱۶۷﴾	اور اللہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ(وَ۔اَللّٰهُ)وَ، حرف عطف، اور،اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

اَعۡلَمُ۔عِلۡمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کو،مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس کو جو)

يَكۡتُمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَتَمَ يَكۡتُمُ، مصدر كَتۡمٌ وَّ كِتۡمَانٌ، چھپانا(وہ چھپاتے ہیں)

اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ وَقَعَدُوۡا لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا ؕ	وہ لوگ جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے کہا اور وہ (خود گھر) بیٹھے رہے کہ اگر وہ ہمارا کہنا مانتے وہ قتل نہ کئے جاتے

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(اُنہوں نے کہا)

لِاَخۡوَانِهِمۡ (لِ۔اَخۡوَانِ۔هِمۡ)لِ، حرف جار بمعنیٰ عَنۡ، کے بارے میں،اَخۡوَانِ، مجرور، مضاف، بھائیوں،واحد،اَخٌ،هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائیوں کے بارے میں)

وَقَعَدُوۡا(وَ۔قَعَدُوۡا) وَ، حرف عطف، اور،قَعَدُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَعَدَ يَقۡعُدُ، مصدر قُعُوۡدًا وَّ مَقۡعَدًا، بیٹھنا، پیچھے رہ جانا، بیٹھے رہے (اور وہ بیٹھے رہے)لَوۡ، شرطیہ (اگر)

اَطَاعُوۡنَا(اَطَاعُوۡا۔نَا)اَطَاعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَطَاعَ يُطِيۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہنا ماننا،لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کہنا مانتے،نَا، ضمیر جمع متکلم ہمارا(وہ ہمارا کہنا مانتے)

مَا قُتِلُوۡا، جواب شرط(مَا۔قُتِلُوۡا)مَا، نافیہ، نہ،قُتِلُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا،لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ قتل کیے جاتے (وہ قتل نہ کئے جاتے)

قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾	آپ کہہ دیجئے پھر اپنی جانوں سے موت کو ہٹا دو اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)

فَادْرَءُوْا، رابطہ جواب شرط متقدم کیلئے (فَ ـ اِدْرَءُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِدْرَءُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَرَأَ یَدْرَأُ، مصدر دَرْءٌ وَّ دَرَأَةٌ، دور کرنا، ٹالنا ہٹانا (تم ہٹادو)

عَنْ اَنْفُسِكُمْ (عَنْ، اَنْفُسِ، كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں سے) اَلْمَوْتَ (موت) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

صٰدِقِیْنَ ـ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر سچ بولنے والے (سچے) واحد، صَادِقٌ،

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ	اوران لوگوں کو جو اللہ کی راہ میں شہید کئے گئے ہیں، ہر گز مردے گمان نہ کرنا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحْسَبَنَّ، فعل نہی واحد مذکر حاضر مؤکد بانون تاکید ثقیلہ حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، سمجھنا، خیال کرنا (ہر گز گمان نہ کرنا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو)

قُتِلُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا (قتل کیے گئے، شہید کئے گئے)

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (فِیْ ـ سَبِیْلِ ـ اَللّٰهِ) فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں) اَمْوَاتًا (مردے) واحد، مَیِّتٌ،

بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ ۙ﴿۱۶۹﴾	بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق دیئے جاتے ہیں۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَحْیَآءٌ، اسم (زندہ لوگ) واحد، حَیٌّ،

عِنْدَ رَبِّهِمْ (عِنْدَ ـ رَبِّ ـ هِمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، ہاں، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کے، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے پاس)

یُرْزَقُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا (وہ رزق دیئے جاتے ہیں)

فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَ	اس پر خوش ہیں جو انہیں اللہ نے اپنے فضل سے دیا اور وہ ان

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾	لوگوں کے بارے میں خوش ہوتے ہیں جو ان کے ساتھ ان کے پچھلوں میں سے نہیں پہنچے یہ کہ ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

فَرِحِيْنَ۔فَرْحًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خوش ہونے والے، خوش) واحد، فَرِحٌ،

بِمَآ(بِ۔مَا)بِ، حرف جار بمعنٰی، عَلٰی، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ(اٰتٰی۔هُمْ۔اَللّٰهُ) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے انہیں دیا)

مِنْ فَضْلِهٖ(مِنْ۔فَضْلِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

وَ، حرف عطف (اور) يَسْتَبْشِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَبْشَرَ يَسْتَبْشِرُ، مصدر اِسْتِبْشَارٌ خوش ہونا (اور وہ خوش ہوتے ہیں)

بِالَّذِيْنَ(بِ۔اَلَّذِيْنَ)بِ، حرف جار، کے بارے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کے بارے میں جو)

لَمْ يَلْحَقُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب لَمْ مضارع سے پہلے آئے تو جزم دیتا ہے نون جمع کو گرا دیتا ہے، مضارع کے معنٰی ماضی منفی سے مختص ہو جاتے ہیں، لَحِقَ يَلْحَقُ، مصدر لَحَاقًا، ملنا، پہنچنا، آگے نکلنا (وہ نہیں پہنچے)

بِهِمْ (بِ۔هِمْ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، هِم، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے ساتھ)

مِنْ خَلْفِهِمْ (مِنْ۔خَلْفِ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، خَلْفِ، مجرور، مضاف، پچھلوں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ُن کے (اُن کے پچھلوں میں سے)

اَلَّا، حرف تحضیض(اَنْ۔لَا) اَنْ، مصدریہ، یہ کہ، لَا، نافیہ، نہ (یہ کہ نہ) خَوْفٌ، اسم مصدر (ڈر، خوف)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَلَا هُمْ (وَ ۔ لَا ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب وہ (اور نہ وہ)

يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا (وہ غمگین ہونگے)

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚۛ ﴿۱۷۱﴾	وہ اللہ کی طرف سے نعمت اور فضل پر خوش ہوتے ہیں اور (یہ) کہ بے شک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

ع ۱۷/۸

يَسْتَبْشِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَبْشَرَ يَسْتَبْشِرُ، مصدر اِسْتِبْشَارٌ، خوش ہونا (وہ خوش ہوتے ہیں) بِنِعْمَةٍ (بِ ۔ نِعْمَةٍ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، نِعْمَةٍ، مجرور، نعمت (نعمت پر)

مِنَ اللّٰهِ (مِنْ ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَفَضْلٍ (وَ ۔ فَضْلٍ) وَ، حرف عطف، اور، فَضْلٍ، اسم فعل، فضل (اور فضل)

وَّ اَنَّ اللّٰهَ (وَ ۔ اَنَّ ۔ اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهُ، اللہ (اور کہ بے شک اللہ) لَا يُضِيْعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَضَاعَ يُضِيْعُ، مصدر اِضَاعَةٌ، ضائع کرنا (ضائع نہیں کرتا)

اَجْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ (اَجْرُ ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) اَجْرُ، مضاف، اجر، بدلہ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کا اجر)

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ	وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور رسول کا حکم مانا اس کے بعد کہ اُنہیں زخم پہنچا۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِسْتَجَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، حکم ماننا (اُنہوں نے حکم مانا) لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ (لِ ۔ اَللّٰهِ ۔ وَ ۔ اَلرَّسُوْلِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ، وَ، حرف عطف، اور، اَلرَّسُوْلِ، رسول (اللہ اور رسول کا)

مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ (مِنۡ۔ بَعۡدِ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، بعد، مَاۤ، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)

اَصَابَهُمُ (اَصَابَ۔ هُمۡ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اُنہیں پہنچا) اَلۡقَرۡحُ، اسم مصدر (زخم، صدمہ، تکلیف)

لِلَّذِیۡنَ اَحۡسَنُوۡا مِنۡهُمۡ وَاتَّقَوۡا اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۷۲﴾	ان میں سے ان لوگوں کیلئے جنہوں نے نیکی کی اور تقوٰی اختیار کیا بہت بڑا اجر ہے

لِلَّذِیۡنَ (لِ۔ اَلَّذِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر وہ لوگ جو (اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے) اَحۡسَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَحۡسَنَ یُحۡسِنُ، مصدر اِحۡسَانٌ، احسان کرنا، نیکی کرنا (اُنہوں نے نیکی کی) مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (ان میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اِتَّقَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کیا (اُنہوں نے تقوٰی اختیار کیا)

اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ، مرکب توصیفی (اَجۡرٌ۔ عَظِیۡمٌ) اَجۡرٌ، موصوف، اجر، صلہ، انعام، عَظِیۡمٌ، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا عظیم (اجر عظیم، بہت بڑا اجر)

اَلَّذِیۡنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدۡ جَمَعُوۡا لَكُمۡ فَاخۡشَوۡهُمۡ فَزَادَهُمۡ اِیۡمَانًا ۖ	وہ لوگ جن سے لوگوں نے کہا بے شک (کافر) لوگوں نے تمہارے لئے یقیناً (لشکر) جمع کیا ہے تو تم ان سے ڈر جاؤ تو اس (بات) نے انہیں ایمان میں بڑھادیا۔

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (کہا)

لَهُمُ النَّاسُ (لَ۔ هُمۡ۔ اَلنَّاسُ) لَ، حرف جار بمعنٰی، عَنۡ، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَلنَّاسُ، لوگوں نے (اُن سے لوگوں نے)

اِنَّ النَّاسَ(اِنَّ۔اَلنَّاسَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَلنَّاسَ،لوگوں نے، مراد قریش مکہ (بے شک (کافر)لوگوں نے)قَدۡ، حرف تحقیق(یقیناً)

جَمَعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَمَعَ یَجۡمَعُ، مصدر جَمۡعٌ، جمع کرنا(اُنہوں نے جمع کیا)

لَکُمۡ (لَ۔کُمۡ)لَ، حرف جار، لئے،کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لئے)

فَاخۡشَوۡهُمۡ (فَ۔اِخۡشَوۡا۔هُمۡ)فَ، حرف عطف،تو،اِخۡشَوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَشِیَ یَخۡشٰی، مصدر خَشۡیًا وَّخَشۡیَةٌ، ڈرنا خوف کھانا، تم ڈر جاؤ،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(توتم اُن سے ڈر جاؤ)

فَزَادَهُمۡ (ف۔زَادَ۔هُمۡ)فَ، حرف عطف،تو،زَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیۡدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، اس نے بڑھادیا،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں(تواس نے بڑھادیا انہیں)

اِیۡمَانًا، اسم مصدر(ایمان)

وَّقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ ﴿۱۷۳﴾	اور اُنہوں نے کہا ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔

وَّ، حرف عطف(اور)قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(اُنہوں نے کہا)

حَسۡبُنَا اللّٰهُ(حَسۡبُ۔نَا۔اَللّٰهُ)حَسۡبُ، مصدر ہے حَسَبَ یَحۡسُبُ، کا بمعنیٰ کافی ہونا، کافی ہے،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں،اَللّٰهُ، اللہ(ہمیں اللہ ہی کافی ہے)وَ، حرف عطف(اور)

نِعۡمَ، کلمہ مدح ہے، ماضی واحد مذکر کا صیغہ اس کے علاوہ ماضی اور مضارع کوئی صیغہ نہیں((وہ)اچھا ہے، خوب ہے، بہترین)

اَلۡوَکِیۡلُ۔وَکۡلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جو کسی دوسرے کی چیز کا خیال کرے(سرپرست، کارساز)

فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ لَّمۡ یَمۡسَسۡهُمۡ سُوۡٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوۡا رِضۡوَانَ اللّٰهِ ؕ	پھر وہ اللہ کی طرف سے نعمت اور فضل کے ساتھ لوٹے اُنہیں کسی برائی نے نہ چھوا اور اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی پیروی کی۔

فَانۡقَلَبُوۡا(فَ۔اِنۡقَلَبُوۡا)فَ، حرف عطف، پھر،اِنۡقَلَبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنۡقَلَبَ یَنۡقَلِبُ،

مصدر اِنْقِلَابٌ، لوٹنا، واپس ہونا، پھیرنا، وہ لوٹے (پھر وہ لوٹے)

بِنِعْمَةٍ(بِ۔ نِعْمَةٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، نِعْمَةٍ، مجرور، نعمت (نعمت کے ساتھ)

مِنَ اللّٰهِ(مِنْ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَفَضْلٍ(وَ۔ فَضْلٍ) وَ، حرف عطف، اور، فَضْلٍ، اسم فعل، فضل (اور فضل)

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ (لَمْ يَمْسَسْ۔ هُمْ) لَمْ يَمْسَسْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، نہ چھوا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (نہ چھوا انہیں)

سُوْٓءٌ۔ سَوْءٌ، مصدر سے اسم (خرابی، برائی، تکلیف) وَ، حرف عطف (اور)

اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اتباع کرنا (اُنہوں نے پیروی کی)

رِضْوَانَ اللّٰهِ، مرکب اضافی (رِضْوَانَ۔ اَللّٰهِ) رِضْوَانَ، مضاف، رضوان کا لفظ اللہ کی رضا کیلئے مخصوص ہے، رضامندی، خوشنودی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رضامندی)

وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾	اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاللّٰهُ(وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ (ذُوْ۔ فَضْلٍ۔ عَظِيْمٍ) ذُوْ، مضاف، والا، صاحب، فَضْلٍ، مضاف الیہ، موصوف، اسم فعل، فضل، عَظِيْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑا (بڑے فضل والا)

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠	بے شک وہ شیطان ہی ہے (جو) اپنے دوستوں (کفار) سے ڈراتا ہے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت، سوائے اس کے نہیں)

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (وہ) اَلشَّيْطٰنُ (شیطان)

يُخَوِّفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَوَّفَ يُخَوِّفُ، مصدر تَخْوِيْفٌ، ڈرانا، خوف دلانا (وہ ڈراتا ہے)

اَوْلِيَآءَهٗ(اَوْلِيَآءَ۔ هٗ) اَوْلِيَآءَ، مضاف، دوستوں، واحد، وَلِيٌّ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے

(اپنے دوستوں سے)

فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ وَخَافُوۡنِ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۷۵	تو تم اُن سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔

فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ (فَ۔لَا تَخَافُوۡا۔هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَخَافُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفٌ، ڈرنا، تم مت ڈرو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے (تو تم ان سے مت ڈرو)

وَخَافُوۡنِ۔وَ، حرف عطف، اور، خَافُوۡنِ، اصل میں، خَافُوۡنِيۡ ہے (خَافُوۡا۔نِ۔يۡ) خَافُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفٌ، ڈرنا تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، يۡ، ضمیر واحد متکلم، محذوف، مجھ سے (تم مجھ سے ڈرو)

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ (اِنۡ۔كُنۡتُمۡ۔مُؤۡمِنِيۡنَ) اِنۡ، شرطیہ، اگر، كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، ترجمہ بوجہ، اِنۡ، تم ہو، مُؤۡمِنِيۡنَ، اِيۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد مُؤۡمِنٌ (اگر تم مومن ہو)

وَلَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِي الۡكُفۡرِ ۚ	اور وہ لوگ آپ کو غمگین نہ کریں جو کفر میں جلدی کرتے ہیں۔

وَلَا يَحۡزُنۡكَ (وَ۔لَا يَحۡزُنۡ۔كَ) وَ، حرف عطف، اور، لَا يَحۡزُنۡ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَزَنَ يَحۡزُنُ، مصدر حُزۡنٌ، غمگین کرنا، غمگین نہ کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو غمگین نہ کریں) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُسَارِعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ يُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ، جلدی کرنا، تیزی کرنا (وہ جلدی کرتے ہیں) فِي الۡكُفۡرِ (فِيۡ۔اَلۡكُفۡرِ) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡكُفۡرِ، مجرور، کفر (کفر میں)

اِنَّهُمۡ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ	بے شک وہ اللہ کو ہر گز کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے

اِنَّهُمۡ (اِنَّ۔هُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَنۡ یَّضُرُّوا اللّٰہَ(لَنۡ یَّضُرُّوۡا۔ اَللّٰہَ) لَنۡ، فعل مضارع کے شروع میں آکر اس کو مستقبل نفی کے معنی دیتا ہے، ہر گز نہیں، لَن یَّضُرُّوۡا، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن جمع مذکر غائب ضَرَّ یَضُرُّ، مصدر ضَرًّا، ضرر پہنچانا، نقصان پہنچانا، بگاڑنا، وہ ہر گز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اَللّٰہَ، اللہ (وہ اللہ کو ہر گز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے) شَیۡئًا (کچھ بھی، کوئی چیز)

یُرِیۡدُ اللّٰہُ اَلَّا یَجۡعَلَ لَہُمۡ حَظًّا فِی الۡاٰخِرَۃِ ۚ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ اُن کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے۔

یُرِیۡدُ اللّٰہُ (یُرِیۡدُ۔ اِللّٰہُ) یُرِیۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، چاہنا، ارادہ کرنا، چاہتا ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے)

اَلَّا، حرف تحضیض (اَنۡ۔ لَا) اَنۡ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

یَجۡعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، رکھنا (وہ رکھے)

لَہُمۡ (لَ۔ ھُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اُن کیلئے)

حَظًّا، اسم مصدر (حصہ، نصیب) فِی الۡاٰخِرَۃِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَۃِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

وَ لَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۷۶﴾	اور ان کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَہُمۡ (لَ۔ ھُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

عَذَابٌ عَظِیۡمٌ، مرکب توصیفی (عَذَابٌ۔ عَظِیۡمٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سخت سزا، دکھ کی مار، عَظِیۡمٌ، صفت، عَظۡمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

اِنَّ الَّذِیۡنَ اشۡتَرَوُا الۡکُفۡرَ بِالۡاِیۡمَانِ لَنۡ یَّضُرُّوا اللّٰہَ شَیۡئًا ۚ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر کو خریدا وہ اللہ کو ہر گز کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اشۡتَرَوُا الۡکُفۡرَ (اِشۡتَرَوۡا۔ اَلۡکُفۡرَ) اِشۡتَرَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشۡتَرٰی یَشۡتَرِیۡ، مصدر

اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا، دونوں معنٰی میں، اُنہوں نے خریدا، اَلْکُفْرَ، کفر کو (اُنہوں نے کفر کو خریدا)

بِالْاِیْمَانِ (بِ۔اَلْاِیْمَانِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلْاِیْمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان کے بدلے)

لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ (لَنْ یَّضُرُّوْا۔اَللّٰهَ) لَنْ، ہرگز نہیں، لَنْ یَّضُرُّوْا، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن جمع مذکر غائب ضَرَّیَضُرُّ، مصدر ضَرًّا، نقصان پہنچانا، وہ ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اَللّٰهَ، اللہ (وہ اللہ کو ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے) شَیْـًٔا (کچھ بھی)

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۷۷﴾	اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُم، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کیلئے)

عَذَابٌ اَلِیْمٌ، مرکب توصیفی (عَذَابٌ۔اَلِیْمٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سخت سزا، اَلِیْمٌ، صفت، اَ لَمٌ، مصدر سے بمعنٰی فاعل صفت مشبہ، دردناک، دکھ دینے والا (دردناک عذاب)

وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِیْ لَهُمْ خَیْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز خیال نہ کریں کہ بے شک (جو) ہم ان کو مہلت دیتے ہیں (وہ) ان کی جانوں کیلئے بہتر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَایَحْسَبَنَّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مؤکد بانون ثقیلہ حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا (وہ ہرگز خیال نہ کرے)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَیَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اَنَّمَا، کلمہ حصر، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ ہے جو حصر کے معنٰی دیتا ہے، اور اَنَّ کو عمل سے روکتی ہے (کہ بے شک، تحقیق بجز اس کے نہیں)

نُمْلِیْ، فعل مضارع جمع متکلم اَمْلٰی یُمْلِیْ، مصدر اِمْلَآءٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا (ہم مہلت دیتے ہیں)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو) خَیْرٌ (بہتر، بھلائی، نیکی)

لِاَنْفُسِهِمْ (لِ۔اَنْفُسِ۔هِمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی جانوں کے لئے)

اِنَّمَا نُمْلِیْ لَهُمْ لِیَزْدَادُوْۤا اِثْمًا ۚ	بے شک ہم اُن کو مہلت دیتے ہیں تا کہ وہ گناہ میں بڑھ جائیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، تحقیق بجز اس کے نہیں)

نُمْلِیْ، فعل مضارع جمع متکلم اَمْلٰی یُمْلِیْ، مصدر اِمْلَآءٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا (ہم مہلت دیتے ہیں)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

لِیَزْدَادُوْا (لِ۔یَزْدَادُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، یَزْدَادُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِزْدَادَ یَزْدَادُ، مصدر اِزْدِیَادٌ، بڑھ جانا، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا، وہ بڑھ جائیں (تا کہ وہ بڑھ جائیں) اِثْمًا، اسم مصدر (گناہ)

وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿۱۷۸﴾	اور ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

عَذَابٌ مُّهِیْنٌ (عَذَابٌ۔مُهِیْنٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، مُهِیْنٌ، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذلیل کرنے والا، رسوا کرنے والا (ذلیل کرنے والا عذاب)

مَا كَانَ اللّٰهُ لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰى مَاۤ اَنْتُمْ عَلَیْهِ حَتّٰى یَمِیْزَ الْخَبِیْثَ مِنَ الطَّیِّبِ ؕ	نہیں ہے اللہ کہ وہ ایمان والوں کو اس (حال) پر چھوڑ دے جس پر تم ہو یہاں تک کہ وہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے۔

مَا كَانَ۔مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (نہیں ہے وہ)

اَللّٰهُ (اللہ) لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ (لِ۔یَذَرَ۔اَلْمُؤْمِنِیْنَ) لِ، لام جحود، کہ، یَذَرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑنا، وہ چھوڑ دے، اس مادے سے ماضی مستعمل نہیں، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، ایمان والے، واحد اَلْمُؤْمِنُ (کہ وہ ایمان والوں کو چھوڑ دے)

عَلٰى مَا (عَلٰى۔مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جس (اس پر جس)

اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

عَلَيۡهِ(عَلٰى۔ہِ)عَلٰى، حرف جار، پر،ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس،(اُس پر)

حَتّٰى، حرف غایت(یہاں تک کہ)

يَمِيۡزَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَازَ يَمِيۡزُ، مصدر مِيۡزًا، تمیز کرنا، الگ کرنا، فرق کرنا(وہ الگ کر دے)

الۡخَبِيۡثَ(خبیث، ناپاک)

مِنَ الطَّيِّبِ(مِنۡ۔اَلطَّيِّبِ)مِنۡ، حرف جار، سے،اَلطَّيِّبِ، مجرور، پاک(پاک سے)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ	اور نہیں ہے اللہ کہ تمہیں غیب پر مطلع کرے اور لیکن اللہ اپنے رسولوں میں منتخب کرلیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَمَاكَانَ اللّٰهُ(وَ۔مَا۔كَانَ۔اَللّٰهُ)وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ، نہیں،كَانَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہے،اَللّٰهُ، اللہ(اور نہیں ہے اللہ)

لِيُطۡلِعَكُمۡ (لِ۔يُطۡلِعَ۔كُمۡ)لِ، لام جحود، کہ،يُطۡلِعَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَطۡلَعَ يُطۡلِعُ، مصدر اِطۡلَاعٌ، اطلاع دینا، مطلع کرنا، مطلع کرے،كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(تمہیں مطلع کرے)

عَلَى الۡغَيۡبِ(عَلٰى۔اَلۡغَيۡبِ)عَلٰى، حرف جار، پر،اَلۡغَيۡبِ، مجرور، غیب، جو چیزیں ظاہر نہیں کی گئیں(غیب پر)وَلٰكِنَّ اللّٰهَ(وَ۔لٰكِنَّ۔اَللّٰهَ)وَ، حرف عطف، اور،لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن،اَللّٰهَ، اللہ(اور لیکن اللہ)يَجۡتَبِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِجۡتَبٰى يَجۡتَبِىۡ، مصدر اِجۡتِبَآءٌ، چن لینا، منتخب کرنا(وہ منتخب کرلیتا ہے)مِنۡ رُّسُلِهٖ(مِنۡ۔رُسُلِ۔ہٖ)مِنۡ، حرف جار، سے،رُسُلِ، مجرور، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد،رَسُوۡلٌ،ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے(اپنے رسولوں میں سے)

مَنۡ يَّشَآءُ(مَنۡ۔يَشَآءُ)مَنۡ، اسم موصول، جسے،يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا، وہ چاہتا ہے(جسے وہ چاہتا ہے)

فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ	تو تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ

فَاٰمِنُوۡا(فَ۔اٰمِنُوۡا) فَ، حرف عطف تو،اٰمِنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان

لانا، تم ایمان لاؤ(توتم ایمان لاؤ)

بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ پر)

وَرُسُلِهٖ(وَ۔رُسُلِ۔ہٖ)وَ، حرف عطف، اور،رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد،رَسُوْلٌ،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اس کے رسولوں)

وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾	اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقوٰی اختیار کرو تو تمہارے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

وَاِنْ(وَ۔اِنْ)وَ، حرف عطف، اور،اِنْ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

تُؤْمِنُوْا، اصل میں،تُؤْمِنُوْنَ، تھا،اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ ایمان لانا(تم ایمان لاؤ) وَ، حرف عطف(اور)

تَتَّقُوْا، اصل میں،تَتَّقُوْنَ، تھا،اِنْ، کی وجہ نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا(اور تم تقوٰی اختیار کرو)فَلَكُمْ اَجْرٌ، جملہ جواب شرط،

فَلَكُمْ (فَ۔لَ۔كُمْ)فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، تو،لَ، حرف جار، لئے،كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تو تمہارے لئے)اَجْرٌ عَظِيْمٌ (اَجْرٌ۔عَظِيْمٌ)اَجْرٌ، موصوف، اجر، صلہ، بدلہ،

عَظِيْمٌ، صفت،عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ بہت بڑا(بہت بڑا اجر ہے)

وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ	اور وہ لوگ جو اس میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے وہ ہرگز گمان نہ کریں کہ وہ (بخل) اُن کیلئے بہتر ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ(وَ۔لَا يَحْسَبَنَّ)وَ، حرف عطف، اور،لَا يَحْسَبَنَّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا(اور وہ ہرگز گمان نہ کرے)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جو)

يَبْخَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَخِلَ يَبْخَلُ، مصدر بُخْلًا، بخل کرنا(وہ بخل کرتے ہیں)

بِمَاۤ(بِ۔ مَاۤ)بِ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں،مَاۤ، مجرور، موصولہ، جو(اس میں جو)

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ (اٰتٰی۔هُمۡ۔اَللّٰهُ)اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ نے انہیں دیا)

مِنۡ فَضۡلِهٖ (مِنۡ۔فَضۡلِ۔هٖ)مِنۡ، حرف جار، سے، فَضۡلِ، مجرور، مضاف، اسم فعل، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ (هُوَ۔ خَيۡرًا۔لَ۔هُمۡ)هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع بُخۡلٌ، ہے، خَيۡرًا، بہتر، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (وہ اُن کیلئے بہتر ہے)

بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ	بلکہ وہ ان کیلئے برا ہے۔

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

شَرٌّ (برا، برائی) شر جس سے سب کو نفرت ہو۔

لَّهُمۡ (لَ۔هُمۡ)لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے لئے)

سَيُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	عنقریب قیامت کے دن وہ اُس (مال) کا طوق ڈال دیئے جائیں گے جس میں اُنہوں نے بخل کیا۔

سَيُطَوَّقُوۡنَ (سَ۔يُطَوَّقُوۡنَ)سَ، حرف استقبال، عنقریب مضارع کو مستقبل قریب کے معنی دیتا ہے، يُطَوَّقُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب طَوَّقَ يُطَوِّقُ، مصدر تَطۡوِيۡقٌ، طوق ڈالنا، وہ طوق ڈال دیئے جائیں گے (عنقریب وہ طوق ڈال دیئے جائیں گے) مَاۤ، موصولہ (اس کا جس)

بَخِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَخِلَ يَبۡخَلُ، مصدر بُخۡلًا، بخل کرنا (انہوں نے بخل کیا)

بِهٖ (بِ۔هٖ)بِ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ، مرکب اضافی (يَوۡمَ۔اَلۡقِيٰمَةِ)يَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

وَ لِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِؕ	اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی میراث ہے۔

وَ لِلّٰهِ (وَ۔لِ۔اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کیلئے ہے)

مِيۡرَاثُ اَلسَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ (مِيۡرَاثُ اَلسَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ) مِيۡرَاثُ، مضاف، میراث ترکہ، مال جو ایک سے دوسرے کو وراثت سے پہنچے، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ،

وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، معطوف، زمین (آسمانوں اور زمین کی میراث)

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ۱۸۰	اور اللہ اُس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے۔

ع ۱۸ ۹

وَاللّٰهُ (وَ۔اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار بمعنی مِنۡ، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (تم عمل کرتے ہو)

خَبِيۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام ہے، خَبۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب باخبر)

لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيۡرٌ وَّ نَحۡنُ اَغۡنِيَآءُ ۘ	البتہ تحقیق اللہ نے اُن لوگوں کی بات سن لی جنہوں نے کہا بے شک اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں۔

لَقَدۡ (لَ۔قَدۡ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدۡ، حرف تحقیق کلام، تحقیق (البتہ تحقیق)

سَمِعَ اللّٰهُ (سَمِعَ۔اَللّٰهُ) سَمِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَمِعَ يَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا، سن لی،

اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے سن لی) قَوۡلَ الَّذِيۡنَ (قَوۡلَ۔اَلَّذِيۡنَ) قَوۡلَ، مضاف، اسم مصدر، قول، بات،

اَلَّذِيۡنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، اُن لوگوں کی جنہوں نے (ان لوگوں کی بات جنہوں نے)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

فَقِيۡرٌ۔فَقۡرًا، مصدر سے صفت مشبہ نکرہ (فقیر، محتاج)

وَّ، حرف عطف (اور) نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَغۡنِيَآءُ، مالدار دولتمند، واحد، غَنِيٌّ (غنی)

سَنَكۡتُبُ مَا قَالُوۡا وَ قَتۡلَهُمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿۱۸۱﴾	ہم ضرور لکھ لیں گے جو اُنہوں نے کہا اور ان کا نبیوں کا ناحق قتل کرنا(بھی) اور ہم (روز قیامت) کہیں گے تم جلانے والا عذاب چکھو۔

سَنَكۡتُبُ(سَ۔ نَكۡتُبُ)سَ، حرف استقبال، ضرور، عنقریب، نَكۡتُبُ، فعل مضارع جمع متکلم كَتَبَ يَكۡتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، ہم لکھ لیں گے (ہم ضرور لکھ لیں گے) مَا، موصولہ (جو)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(اُنہوں نے کہا)

وَقَتۡلَهُمۡ (وَ۔ قَتۡلَ۔ هُمۡ)وَ، حرف عطف، اور، قَتۡلَ، مضاف، مصدر، قتل کرنا، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اور ان کا قتل کرنا) اَلۡاَنۡۢبِيَآءَ (نبیوں) واحد، اَلنَّبِيُّ،

بِغَيۡرِ حَقٍّ(بِ۔ غَيۡرِ۔ حَقٍّ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيۡرِ، مجرور، مضاف، نا، بغیر، حَقٍّ، مضاف الیہ، حق (ناحق) وَ، حرف عطف (اور)

نَقُوۡلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(ہم کہیں گے)

ذُوۡقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوۡقُ، مصدر ذَوۡقٌ، چکھنا(تم چکھو)

عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ(عَذَابَ۔ اَلۡحَرِيۡقِ)عَذَابَ، مضاف، عذاب، سزا، اَلۡحَرِيۡقِ، مضاف الیہ، حَرۡقٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ جلانے والا، جلا ہوا فاعل اور مفعول دونوں کے معنی دیتا ہے، یہاں بمعنٰی فاعل کے ہیں (جلانے والا عذاب)

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿۱۸۲﴾	یہ اس وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور بے شک اللہ بندوں پر ذرہ بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِمَا(بِ۔ مَا)بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ جو (اس وجہ سے جو)

قَدَّمَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقۡدِيۡمٌ، آگے بھیجنا(آگے بھیجا)

اَيۡدِيۡكُمۡ (اَيۡدِیۡ۔ كُمۡ) اَيۡدِیۡ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھوں نے)

وَاَنَّ اللّٰهَ (وَ۔ اَنَّ۔ اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (اور بے شک اللہ) لَيۡسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس سے فعل امر اور مضارع نہیں آتا (نہیں ہے)

بِظَلَّامٍ (بِ۔ ظَلَّامٍ) بِ، حرف جار، برائے تاکید نفی، ظَلَّامٍ، مجرور، ظلم کرنے والا، ظُلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے اللہ کی ذات سے نفی ظلم کے سلسلہ میں مبالغہ کا صیغہ استعمال ہوا ہے، مبالغہ کا صیغہ کیمیت کے اعتبار سے ہے نہ کہ کیفیت کے اعتبار یعنی ذرہ بھی (ذرہ بھی ظلم نہ کرنے والا)

لِلۡعَبِيۡدِ (لِ۔ اَلۡعَبِيۡدِ) لِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَلۡعَبِيۡدِ، مجرور، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، عبادت گزاروں کو عباد اور غلاموں کو عبید کہتے ہیں (بندوں پر)

اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيۡنَاۤ اَلَّا نُؤۡمِنَ لِرَسُوۡلٍ حَتّٰى يَاۡتِيَنَا بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ النَّارُ ؕ	وہ لوگ جنہوں نے کہا بے شک اللہ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے کہ اُسے آگ کھا جائے۔

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

قَالُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

عَهِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَهِدَ يَعۡهَدُ، مصدر عَهۡدًا، حکم دینا، عہد لینا (عہد لیا ہے)

اِلَيۡنَاۤ (اِلٰی۔ نَا) اِلٰی، حرف جار، ضرور تاً ترجمہ، سے، کیا جاتا ہے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

اَلَّا، حرف تحضیض (اَنۡ۔ لَا) اَنۡ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

نُؤۡمِنُ، فعل مضارع جمع متکلم اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائیں)

لِرَسُوۡلٍ (لِ۔ رَسُوۡلٍ) لِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، رَسُوۡلٍ، مجرور، رسول (رسول پر)

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

یَاۡتِیَنَا(یَاۡتِیَ۔نَا)یَاۡتِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، اگر صلہ میں بَاء ہو تو ترجمہ ہو گا، لانا، وہ لائے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (وہ ہمارے پاس لائے)

بِقُرۡبَانٍ(بِقُرۡبَانٍ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قُرۡبَانٍ، مجرور (قربانی)

تَاۡكُلُهُ(تَاۡكُلُ۔هُ)تَاۡكُلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَكَلَ يَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلًا، کھانا، کھا جائے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُسے کھا جائے) اَلنَّارُ (آگ)

قُلۡ قَدۡ جَآءَكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِیۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِیۡ قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۸۳﴾	آپ کہہ دیجئے تحقیق مجھ سے پہلے کئی رسول واضح دلائل کے ساتھ اور اس (معجزہ) کے ساتھ جو تم نے کہا ہے تمہارے پاس آ چکے ہیں پھر تم نے اُنہیں کیوں قتل کیا اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

قَدۡ جَآءَكُمۡ (قَدۡ۔جَآءَ۔كُمۡ) قَدۡ، حرف تحقیق کلام، تحقیق، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، آ چکے ہیں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تحقیق آ چکے ہیں تمہارے پاس)

رُسُلٌ، جمع مکسر (رسولوں) واحد، رَسُوۡلٌ،

مِنۡ قَبۡلِیۡ(مِنۡ۔قَبۡلِ۔یۡ)مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، مجھ (مجھ سے پہلے)

بِالۡبَيِّنٰتِ(بِ۔اَلۡبَيِّنٰتِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل، نشانیاں، واحد اَلۡبَيِّنَةِ(واضح دلائل کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

بِالَّذِیۡ(بِ۔اَلَّذِیۡ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلَّذِیۡ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کے ساتھ جو) قُلۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (تم نے کہا ہے)

فَلِمَ (فَ۔لِمَ)فَ، حرف عطف، پھر، لِمَ، یہ لفظ مرکب ہے، لِ، حرف جار اور مَا، مجرور استفہامیہ سے، مَا

کے الف کو تخفیفاً ساقط کر دیا ہے، کیوں، کس لئے (پھر کیوں)

قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ (قَتَلۡتُمۡ ۔وْ۔هُمۡ) قَتَلۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، تم نے قتل کیا، وْ، اشباع کا ہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تم نے قتل کیا اُنہیں)

اِنۡ كُنۡتُمۡ (اِنۡ۔ كُنۡتُمۡ) اِنۡ، شرطیہ، اگر، كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، ترجمہ بوجہ، اِنۡ، تم ہو (اگر تم ہو)

صٰدِقِيۡنَ، صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ جَآءُوۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿۱۸۴﴾	پھر اگر وہ آپ کو جھٹلادیں تو یقیناً آپ سے پہلے کئی رسول جھٹلائے گئے ہیں وہ واضح دلائل اور صحیفوں اور روشن کتاب کے ساتھ آئے تھے۔

فَاِنۡ (فَ۔اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

كَذَّبُوۡكَ (كَذَّبُوۡا۔كَ) كَذَّبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جھٹلادیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ کو، آپ کو (وہ آپ کو جھٹلادیں)

فَقَدۡ كُذِّبَ رُسُلٌ، جملہ جواب شرط، فَقَدۡ (فَ۔قَدۡ) فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، تو، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (تو یقیناً) كُذِّبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا (جھٹلائے گئے ہیں) رُسُلٌ، جمع مکسر (رسولوں، کئی رسول) واحد، رَسُوۡلٌ،

مِنۡ قَبۡلِكَ (مِنۡ۔قَبۡلِ۔كَ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر تجھ، آپ (آپ سے پہلے)

جَآءُوۡ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيۡٓءُ، مصدر مَجِيۡٓءٌ، آنا (وہ آئے تھے)

بِالۡبَيِّنٰتِ (بِ۔اَلۡبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل، نشانیوں، معجزات، (واضح دلائل کے ساتھ)

وَالزُّبُرِ (وَ۔ اَلزُّبُرِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلزُّبُرِ، صحیفے اوراق، واحد، زُبُوْرٌ (اور صحیفے)

وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ (وَ۔ اَلْكِتٰبِ۔ اَلْمُنِيْرِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْكِتٰبِ، موصوف، خاص کتاب، اَلْمُنِيْرِ، صفت، اِنَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، روشن، منور، (اور روشن کتاب)

كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ	ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے۔

كُلُّ نَفْسٍ (كُلُّ۔ نَفْسٍ) كُلُّ، مضاف، ہر، سب، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس جان (ہر جان)

ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ (ذَآىِٕقَةُ ۔ اَلْمَوْتِ) ذَآىِٕقَةُ، مضاف، ذَوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، مزہ چکھنے والی، اَلْمَوْتِ، مضاف الیہ، موت کا (موت کا مزہ چکھنے والی ہے)

وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور بے شک قیامت کے دن تمہیں تمہارے اجر پورے پورے دیئے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، تحقیق سوائے اس کے نہیں)

تُوَفَّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَفّٰى يُوَفِّيْ، مصدر تَوْفِيَةٌ، پورا پورا دینا (تمہیں پورے پورے دیئے جائیں گے) اُجُوْرَكُمْ (اُجُوْرَ۔ كُمْ) اُجُوْرَ، مضاف، اجروں، واحد، اَجْرٌ، جزا، مزدوری، اجر، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اجر)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، مرکب اضافی (يَوْمَ ۔ اَلْقِيٰمَةِ) يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ	پھر جو آگ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو یقیناً وہ کامیاب ہو گیا۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

زُحْزِحَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَحْزَحَ يُزَحْزِحُ، مصدر زَحْزَحَةٌ، بچانا، دور کرنا (بچا لیا گیا)

عَنِ النَّارِ (عَنْ۔ اَلنَّارِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ سے)

وَاُدْخِلَ (وَ۔ اُدْخِلَ) وَ، حرف عطف، اور، اُدْخِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَدْخَلَ یُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کر دینا (وہ داخل کر دیا گیا) اَلْجَنَّةَ (جنت میں) فَقَدْ فَازَ، جملہ جواب شرط،

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، تو، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

فَازَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَازَ یَفُوْزُ، مصدر فَوْزًا، کامیاب ہونا (وہ کامیاب ہو گیا)

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۱۸۵	اور دنیا کی زندگی نہیں ہے مگر دھوکے کا سامان

وَمَا (وَ۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہے)

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (اَلْحَيٰوةُ۔ اَلدُّنْيَا) اَلْحَيٰوةُ، موصوف، اسم ومصدر، زندگی، زندہ رہنا، اَلدُّنْيَا، صفت، دُنُوٌّ، مصدر سے اسم تفضیل واحد مؤنث بمعنی نزدیکی، دنیا، دنیوی (دنیا کی زندگی)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مُتَاعُ الْغُرُوْرِ (مُتَاعُ۔ اَلْغُرُوْرِ) مُتَاعُ، مضاف، اسم مفرد معروف نکرہ، سامان، جمع، اَمْتِعَةٌ، اَلْغُرُوْرِ، مضاف الیہ، اسم، دھوکہ کا (دھوکہ کا سامان)

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۚ	یقیناً تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں ضرور آزمائے جاؤ گے۔

لَتُبْلَوُنَّ (لَ۔ تُبْلَوُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تُبْلَوُنَّ، فعل مضارع مجہول مؤکد بانون ثقیلہ جمع مذکر حاضر بَلَا یَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، تم ضرور آزمائے جاؤ گے (یقیناً تم ضرور آزمائے جاؤ گے)

فِيْ اَمْوَالِكُمْ (فِيْ۔ اَمْوَالِ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مالوں میں)

وَاَنْفُسِكُمْ (وَ۔ اَنْفُسِ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَنْفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اور اپنی جانوں)

وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ	اور یقیناً تم ان لوگوں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا ضرور بہت سی تکلیف دہ

	(باتیں) سنو گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَتَسۡمَعُنَّ (لَ۔تَسۡمَعُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَسۡمَعُنَّ، فعل مضارع مؤکد با نون ثقیلہ جمع مذکر حاضر سَمِعَ یَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا، ضرور تم سنو گے (یقیناً ضرور تم سنو گے)

مِنَ الَّذِیۡنَ (مِنۡ۔اَلَّذِیۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں سے جو) اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ (اُوۡتُوۡا۔اَلۡکِتٰبَ) اُوۡتُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، وہ دیئے گئے، اَلۡکِتٰبِ، خاص کتاب (وہ دیئے گئے کتاب)

مِنۡ قَبۡلِکُمۡ (مِنۡ۔قَبۡلِ۔کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، کُمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

مِنَ الَّذِیۡنَ (مِنۡ۔اَلَّذِیۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ، جو (ان لوگوں سے جنہوں نے)

اَشۡرَکُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشۡرَکَ یُشۡرِکُ، مصدر اِشۡرَاکًا، شرک کرنا (اُنہوں نے شرک کیا)

اَذًی کَثِیۡرًا (اَذًی۔کَثِیۡرًا) اَذًی، موصوف، ہر وہ ضرر جو کسی جاندار کے جسم یا روح کو پہنچے، تکلیف دہ، ایذا، کَثِیۡرًا، صفت، کَثۡرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سی (بہت سی تکلیف دہ (باتیں))

وَ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۱۸۶﴾	اور اگر تم صبر کرو اور تقوٰی اختیار کرو تو بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَاِنۡ (وَ۔اِنۡ) وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَصۡبِرُوۡا، اصل میں تَصۡبِرُوۡنَ، تھا، نون اعرابی اِنۡ، کی وجہ سے گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَبَرَ یَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا، صبر کرنا (تم صبر کرو)

وَتَتَّقُوۡا (وَ۔تَتَّقُوۡا) وَ، حرف عطف، اور، تَتَّقُوۡا، اصل میں تَتَّقُوۡنَ تھا، اِنۡ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (تم تقوٰی اختیار کرو)

فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ، جملہ جواب شرط،فَاِنَّ ذٰلِكَ(فَ۔اِنَّ۔ذٰلِكَ)فَ، حرف عطف،جواب شرط کیلئے،تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ (تو بے شک یہ)
مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ(مِنْ۔عَزْمِ۔اَلْاُمُوْرِ)مِنْ، حرف جار، سے،عَزْمِ، مجرور، مضاف، ہمت، اُمُوْرِ، مضاف الیہ، امور کاموں، واحد،اَمْر (ہمت کے کاموں میں سے ہے)

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ	اور جب اللہ نے ان لوگوں سے پختہ عہد لیا جو کتاب دیئے گئے کہ البتہ تم اسے لوگوں کیلئے ضرور کھول کر بیان کروگے اور تم اسے نہیں چھپاؤ گے۔

وَاِذْ(وَ۔اِذْ)وَ، حرف عطف، اور،اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے، جب (اور جب)اَخَذَ اللّٰهُ(اَخَذَ۔اَللّٰهُ)اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا، لیا،اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے لیا)
مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ(مِيْثَاقَ۔اَلَّذِيْنَ)مِيْثَاقَ، مضاف، پختہ عہد،اَلَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں سے جو (ان لوگوں سے پختہ عہد جو)
اُوْتُوا الْكِتٰبَ(اُوْتُوا۔اَلْكِتٰبَ)اُوْتُوا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِىْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دیئے گئے، اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب (وہ دیئے گئے کتاب)
لَتُبَيِّنُنَّهٗ(لَ۔تُبَيِّنُنَّ۔هٗ)لَ، لام تاکید، البتہ،تُبَيِّنُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا، تم ضرور کھول کر بیان کروگے،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (البتہ تم ضرور اسے کھول کر بیان کروگے)
لِلنَّاسِ(لِ۔اَلنَّاس)لِ، حرف جار، کیلئے،اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)
لَا تَكْتُمُوْنَهٗ(لَا تَكْتُمُوْنَ۔هٗ)لَاتَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا، تم نہیں چھپاؤ گے،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تم نہیں چھپاؤ گے اسے)

فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	پھر انہوں نے اُسے اپنی پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا اور اس کو تھوڑی قیمت میں بیچ ڈالا۔

فَنَبَذُوْهُ(فَ۔نَبَذُوْا۔هُ)فَ، حرف عطف، پھر،نَبَذُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَبَذَ يَنْبِذُ،مصدر نَبْذًا، پھینک دینا،اُنہوں نے پھینک دیا،هُ، ضمیر واحد مذکر غائب،اُسے (پھر اُنہوں نے اسے پھینک دیا)

وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ (وَرَآءَ۔ظُهُوْرِ۔هِمْ)وَرَآءَ، مضاف مصدر ہے بطور ظرف استعمال ہوتا ہے، معنی آڑ اور حد فاضل کے ہیں یہ پیچھے اور آگے دونوں معنی میں استعمال ہوتا ہے، پیچھے، ظُهُوْرِ، مضاف الیہ، مضاف، پیٹھوں، واحد،ظَهْرٌ،هِمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی پیٹھوں کے پیچھے)

وَ، حرف عطف (اور)

اِشْتَرَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشْتَرٰى يَشْتَرِىْ،مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا(اُنہوں نے بیچ ڈالا)

بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، کو،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

ثَمَنًا قَلِيْلًا، مرکب توصیفی (ثَمَنًا۔قَلِيْلًا)ثَمَنًا، موصوف، قیمت،قَلِيْلًا ،صفت،قِلَّةٌ،مصدر سے صفت مشبہ تھوڑی، معمولی (تھوڑی قیمت میں)

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾	پس برا ہے جو وہ بدلے میں لیتے ہیں۔

فَبِئْسَ(فَ۔بِئْسَ)فَ، حرف عطف، پس،بِئْسَ، برا ہے، فعل ذم اس کی گردان نہیں آتی (پس برا ہے)

مَا، موصولہ (جو)يَشْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَرٰى يَشْتَرِى، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا، کاروبار کرنا، بدلے میں لینا(وہ بدلے میں لیتے ہیں)

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ	آپ ان لوگوں کا ہر گز خیال نہ کریں جو ان پر خوش ہوتے ہیں جو (کام) اُنہوں نے کیے اور وہ پسند کرتے ہیں کہ وہ تعریف کئے جائیں ان پر جو (کام) اُنہوں نے نہیں کئے تو آپ انہیں عذاب سے بچ نکلنے میں کامیاب ہر گز خیال نہ کریں۔

لَا تَحْسَبَنَّ، فعل نہی موکد بانون ثقیلہ واحد مذکر حاضر حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا(آپ ہر گز خیال نہ کریں) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کا جو)

یَفْرَحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرِحَ یَفْرَحُ، مصدر فَرْحٌ، خوش ہونا(وہ خوش ہوتے ہیں)

بِمَا(بِ۔مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (ان پر جو)

اَتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، کرنا، پیش کرنا(اُنہوں نے کئے)

وَ، حرف عطف (اور)

یُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا(وہ پسند کرتے ہیں)

اَنْ یُحْمَدُوْا(اَنْ۔یُحْمَدُوْا) اَنْ، مصدریہ، کہ، یُحْمَدُوْا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَمَدَ یَحْمَدُ، مصدر حَمْدٌ تعریف کرنا، وہ تعریف کئے جائیں (کہ وہ تعریف کئے جائیں)

بِمَا(بِ۔مَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (ان پر جو)

لَمْ یَفْعَلُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا(اُنہوں نے نہیں کئے)

فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ (فَ۔لَا تَحْسَبَنَّ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَاتَحْسَبَنَّ، فعل نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا، آپ ہر گز خیال نہ کریں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو آپ ہر گز نہ خیال کریں انہیں)

بِمَفَازَةٍ(بِ۔مَفَازَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مَفَازَةٍ، مجرور، اسم مصدر (بچ نکلنے میں کامیاب) مِنَ الْعَذَابِ(مِنَ۔اَلْعَذَابِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعَذَابَ، مجرور، عذاب (عذاب سے)

وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾	اور اُن کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَهُمْ (وَ۔لَ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن کیلئے)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ، مرکب توصیفی (عَذَابٌ۔اَلِيْمٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دردناک (دردناک عذاب)

وَ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔

وَ لِلّٰهِ (وَ۔لِ۔اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کیلئے ہے)

مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ (مُلۡكُ۔اَلسَّمٰوٰتِ) مُلۡكُ، مضاف، بادشاہی، سلطنت، ملکیت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی بادشاہی)

وَالۡاَرۡضِ (وَ۔اَلۡاَرۡضِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰهُ (وَ۔اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ (عَلٰى۔كُلِّ۔شَىۡءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَىۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) قَدِيۡرٌ۔قُدۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اللہ کے سوا کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے (قادر)

اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ۙ	بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں یقیناً عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ (فِىۡ۔خَلۡقِ۔اَلسَّمٰوٰتِ) فِىۡ، حرف جار، میں، خَلۡقِ، مجرور، مضاف، مصدر، پیدا کرنا، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کے، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کے پیدا کرنے میں) وَالۡاَرۡضِ (وَ۔اَلۡاَرۡضِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، معطوف، زمین (اور زمین)

وَ، حرف عطف (اور)

اِخۡتِلَافِ، باہمی گفتگو میں وہ طریق کار اختیار کرنا جو دوسرے کا نہ ہو، اس رویہ سے جھگڑا پیدا ہوتا ہے، اِخۡتِلَافِ، مصدر ہے، اختلاف کرنا، لیل و نہار کے معنٰی میں دن رات کا آگے پیچھے آنا (اور آنے جانے میں)

الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ (اَلَّيۡلِ۔وَ۔اَلنَّهَارِ) اَلَّيۡلِ، اسم جنس معرفہ، رات، وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّهَارِ، دن (رات اور دن کے)

لَاٰیٰتٍ(لَ۔اٰیٰتٍ)لَ، لام تاکید، یقیناً،اٰیٰتٍ، نشانیاں، واحد،اٰیَۃٌ، نشانی (یقیناً نشانیاں ہیں)

لِاُوۡلِی الۡاَلۡبَابِ(لِ۔اُوۡلِیۡ۔اَلۡبَابِ)لِ، حرف جار، کیلئے،اُوۡلِیۡ، مجرور، مضاف، والے، اس کا واحد نہیں ہوتا، اَلۡبَابِ، مضاف الیہ، واحد، لُبٌّ، کسی چیز کے خلاصہ اور جوہر کو کہتے ہیں مراد عقل ہے (عقل والوں کیلئے)

الَّذِیۡنَ یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّ قُعُوۡدًا وَّ عَلٰی جُنُوۡبِهِمۡ وَ یَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ	وہ لوگ جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے ہیں۔

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَذۡکُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَکَرَیَذۡکُرُ، مصدر ذِکۡرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (وہ ذکر کرتے ہیں)

اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

قِیٰمًا وَّقُعُوۡدًا(قِیٰمًا۔وَ۔قُعُوۡدًا)قِیٰمًا، مصدر ہے اور، قَآئِمٌ، کی جمع، کھڑے، وَ، حرف عطف، اور، قُعُوۡدًا، مصدر ہے اور، واحد، قَاعِدٌ، کی جمع، بیٹھے (کھڑے اور بیٹھے)

وَّ، حرف عطف (اور)عَلٰی جُنُوۡبِهِمۡ (عَلٰی۔جُنُوۡبِ۔هِمۡ)عَلٰی، حرف جار، پر، جُنُوۡبِ، مجرور، مضاف، پہلوؤں، واحد، جَنۡبٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پہلوؤں پر)

یَتَفَکَّرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَکَّرَیَتَفَکَّرُ، مصدر تَفَکُّرًا، غور و فکر کرنا (وہ غور و فکر کرتے ہیں)فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ(فِیۡ۔خَلۡقِ۔اَلسَّمٰوٰتِ)فِیۡ، حرف جار، میں، خَلۡقِ، مجرور، مضاف، تخلیق، پیدائش، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی پیدائش میں)

وَالۡاَرۡضِ(وَ۔اَلۡاَرۡضِ)وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ	اے ہمارے رب! تو نے یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا۔

رَبَّنَا، اصل میں یَارَبَّنَا ہے (یَا۔رَبَّ۔نَا) یا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) مَا، نافیہ (نہیں)

خَلَقۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا(تونے پیدا کیا)
هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)بَاطِلًا، بُطۡلَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہر وہ چیز جو بے ثبات ہو باطل کہلاتی ہے(حق کی ضد، بیکار غلط، بے فائدہ، بے مقصد)

سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾	تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

سُبۡحٰنَکَ(سُبۡحَانَ۔ کَ)سُبۡحَانَ، مضاف، مصدر ہے، بمعنیٰ تسبیح، پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو(تو پاک ہے)
فَقِنَا(فَ۔ قِ۔ نَا)فَ، حرف عطف، پس، قِ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَقٰی یَقِیۡ، مصدر وِقَایَةٌ، بچانا، تو بچا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں(پس تو ہمیں بچا)
عَذَابَ النَّارِ(عَذَابَ۔ اَلنَّارِ)عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کے(آگ کے عذاب سے)

رَبَّنَاۤ اِنَّکَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَیۡتَهٗ ؕ	اے ہمارے رب! بے شک تو جسے آگ میں داخل کر دے تو یقیناً تو نے اُسے رسوا کر دیا۔

رَبَّنَا، اصل میں، یَارَبَّنَا ہے(یَا۔ رَبَّ۔ نَا)یا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(اے ہمارے رب)
اِنَّکَ(اِنَّ۔ کَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو(بے شک تو)
مَنۡ، شرطیہ(جسے)تُدۡخِلِ النَّارَ(تُدۡخِلۡ۔ اَلنَّارَ)تُدۡخِلۡ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَدۡخَلَ یُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کر دینا، تو داخل کر دے، اَلنَّارَ، آگ(تو آگ میں داخل کر دے)
فَقَدۡ اَخۡزَیۡتَهٗ، جملہ جواب شرط، فَقَدۡ(فَ۔ قَدۡ)فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، تو، قَدۡ، حرف تحقیق کلام، یقیناً(تو یقیناً)اَخۡزَیۡتَهٗ(اَخۡزَیۡتَ۔ هٗ)اَخۡزَیۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَخۡزٰی یُخۡزِیۡ، مصدر اِخۡزَآءٌ، رسوا کر دینا، تو نے رسوا کر دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے(تو نے اسے رسوا کر دیا)

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾	اور ظالموں کے لئے کوئی مدد کرنے والے نہیں۔

وَمَا(وَ۔مَا)وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ، نہیں ہے (اور نہیں ہے)

لِلظّٰلِمِيْنَ (لِ۔اَلظّٰلِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے،اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور،ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظالموں، ظلم کرنے والے (ظالموں کیلئے)

مِنْ اَنْصَارٍ (مِنْ۔اَنْصَارٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم،اَنْصَارٍ، مجرور،نَصْرٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مدد کرنے والے، مدد گاروں، واحد،نَاصِرٌ (کوئی مدد گار، کوئی مدد کرنے والے)

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ	اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک آواز دینے والے کو سنا وہ ایمان کیلئے آواز دے رہا تھا کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔

رَبَّنَا، اصل میں یَارَبَّنَا ہے(یَا۔رَبَّ۔نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے،رَبَّنَا، منادٰی،رَبَّ، مضاف، رب،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِنَّنَا(اِنّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم نے (بے شک ہم)

سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم نے سنا)

مُنَادِيًا۔مُنَادَاةٌ، مصدر سے اسم فاعل (منادی کرنے والا، آواز دینے والا)

يُنَادِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَادٰی يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، آواز دینا، منادی کرنا(وہ آواز دے رہا تھا)لِلْاِيْمَانِ(لِ۔اَلْاِيْمَانِ)لِ، حرف جار، کیلئے،اَلْاِيْمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان کیلئے)

اَنْ، مصدریہ (کہ)اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا(تم ایمان لاؤ)

بِرَبِّكُمْ (بِ۔رَبِّ۔كُمْ) بِ، حرف جار، بمعنٰی عَلٰی، پر،رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب پر)

فَاٰمَنَّا(فَ۔اٰمَنَّا)فَ، حرف عطف، تو،اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا،

ہم ایمان لے آئے (تو ہم ایمان لے آئے)

رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ كَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ۚ﴿۱۹۳﴾	اے ہمارے رب! پس ہم کو ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور تو ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔

رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

فَاغۡفِرۡ لَنَا (فَ۔ اِغۡفِرۡ۔ لَ۔ نَا) فَ، حرف عطف، پس، اِغۡفِرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغۡفِرُ، مصدر غُفۡرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، بخش دے، لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (پس بخش دے ہم کو) ذُنُوۡبَنَا (ذُنُوۡبَ۔ نَا) ذُنُوۡبَ، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنۡبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے گناہ) وَ، حرف عطف (اور)

كَفِّرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر كَفَّرَ يُكَفِّرُ، مصدر تَكۡفِيۡرًا، دور کرنا (تو دور کر دے)

عَنَّا (عَنۡ۔ نَا) عَنۡ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

سَيِّاٰتِنَا (سَيِّاٰتِ۔ نَا) سَيِّاٰتِ، مضاف، برائیاں، واحد، سَيِّئَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری برائیاں) وَ، حرف عطف (اور)

تَوَفَّنَا (تَوَفَّ۔ نَا) تَوَفَّ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَفّٰی يَتَوَفّٰی، مصدر تَوَفِّيۡ، موت دینا، تو موت دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں موت دے)

مَعَ الۡاَبۡرَارِ (مَعَ۔ اَلۡاَبۡرَارِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَبۡرَارِ، مضاف الیہ، نیک لوگ کے، واحد، بَرٌّ (نیک لوگوں کے ساتھ)

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	اے ہمارے رب! اور تو ہمیں دے جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔

رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا، ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف،

رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتِنَا (اٰتِ۔ نَا) اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، تو دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، (تو ہمیں دے) مَا، موصولہ (جس کا)

وَعَدْتَّنَا (وَعَدْتَّ۔ نَا) وَعَدْتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، تو نے وعدہ کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم سے (تو نے ہم سے وعدہ کیا)

عَلٰی رُسُلِكَ (عَلٰی۔ رُسُلِ۔ كَ) عَلٰی، حرف جار بمعنٰی باء، کے ذریعے، رُسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رسولوں کے ذریعے)

وَلَا تُخْزِنَا (وَ۔ لَا تُخْزِ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا تُخْزِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَخْزٰی یُخْزِیْ، مصدر اِخْزَآءٌ، رسوا کرنا، تو رسوا نہ کر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اور تو ہمیں رسوا نہ کرنا)

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ (یَوْمَ۔ اَلْقِیٰمَةِ) یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾	بے شک تو وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ فعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر تو (بے شک تو)

لَا تُخْلِفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر اَخْلَفَ یُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافٌ، خلاف ورزی کرنا (تو خلاف ورزی نہیں کرتا) اَلْمِیْعَادَ، اسم مصدر (وعدہ)

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ	پھر اُن کے رب نے اُن کی (دُعا) قبول کرلی کہ بے شک میں تم میں سے مرد ہو یا عورت کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں کروں گا۔

فَاسْتَجَابَ (فَ۔ اِسْتَجَابَ) فَ، حرف عطف پھر، اِسْتَجَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، قبول کرلی (پھر قبول کرلی)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کی، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی)

رَبُّهُمْ (رَبُّ۔ هُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب نے)
اَنِّيْ (اَنِّ۔ ىْ) اَنِّ، یہ اصل میں اَنَّ ہے یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک،
یْ، ضمیر واحد متکلم میں (کہ بے شک میں)
لَآاُضِيْعُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم اَضَاعَ يُضِيْعُ، مصدر اِضَاعَةٌ، ضائع کرنا (میں ضائع نہیں کروں گا)
عَمَلَ عَامِلٍ (عَمَلَ۔ عَامِلٍ) عَمَلَ، مضاف، اسم مصدر، کام، عمل ہر وہ کام کسی جاندار سے بامقصد ہو،
اسے عمل کہتے ہیں، عَامِلٍ، مضاف الیہ، عَمَلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، عمل کرنے والے کے (عمل
کرنے والے کے عمل کو) مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم
میں سے) مِنْ ذَكَرٍ (مِنْ۔ ذَكَرٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ذَكَرٍ، مجرور، مرد، نَر، جمع، ذُكُوْرٌ
وَّذُكْرَانٌ (مرد ہو) اَوْ، حرف عطف (یا) اُنْثٰى (عورت) مادہ، جمع، اِنَاثًا،

بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ	تمہارے بعض بعض میں سے ہیں (تم آپس میں ایک ہو)

بَعْضُكُمْ (بَعْضُ۔ كُمْ) بَعْضُ، مضاف، کچھ، ٹکڑا، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں۔
بعض، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بعض)
مِّنْۢ بَعْضٍ (مِنْ۔ بَعْضٍ) مِنْ، حرف جار، سے، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض میں سے)

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	تو وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور وہ اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور اُنہوں نے جہاد کیا اور وہ شہید کئے گئے یقیناً میں اُن سے اُن کی برائیاں ضرور دور کردوں گا اور بلاشبہ میں اُنہیں ضرور (ایسی) جنتوں میں داخل کروں گا کہ اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں۔

فَالَّذِيْنَ (فَ۔ اَلَّذِيْنَ) فَ، حرف عطف، تو، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (تو وہ لوگ
جنہوں نے) هَاجَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَاجَرَ يُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا (اُنہوں نے

ہجرت کی) وَ، حرف عطف (اور)

اُخۡرِجُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا (وہ نکالے گئے)

مِنۡ دِیَارِھِمۡ (مِنۡ۔دِیَارِ۔ھِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، دِیَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ،

ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھروں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اُوۡذُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰذٰی یُوۡذِیۡ، مصدر اِیۡذَآءٌ، ستانا، تکلیف دینا (وہ ستائے گئے)

فِیۡ سَبِیۡلِیۡ (فِیۡ۔سَبِیۡلِ۔یۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، سَبِیۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری راہ میں) وَ، حرف عطف (اور)

قٰتَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَۃٌ، جنگ کرنا، جہاد کرنا (اُنہوں نے جہاد کیا)

وَ، حرف عطف (اور)

قُتِلُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلٌ، قتل کرنا، شہید کرنا (وہ شہید کئے گئے)

لَاُکَفِّرَنَّ عَنۡھُمۡ (لَ۔اُکَفِّرَنَّ۔عَنۡ۔ھُمۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً، البتہ، اُکَفِّرَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ کَفَّرَ یُکَفِّرُ، مصدر تَکۡفِیۡرًا، دور کرنا، میں ضرور دور کر دوں گا، عَنۡ، حرف جار، سے،

ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (یقیناً میں ضرور دور کر دوں گا اُن سے)

سَیِّاٰتِھِمۡ (سَیِّاٰتِ۔ھِمۡ) سَیِّاٰتِ، مضاف، برائیاں، خطائیں، واحد، سَیِّئَۃٌ، ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی برائیاں) وَ، حرف عطف (اور)

لَاُدۡخِلَنَّھُمۡ (لَ۔اُدۡخِلَنَّ۔ھُمۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اُدۡخِلَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَدۡخَلَ یُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کرنا، میں ضرور داخل کروں گا، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور بلاشبہ میں ضرور داخل کروں گا انہیں) جَنّٰتٍ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّۃٌ،

تَجۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مونث غائب جَرٰی یَجۡرِیۡ، مصدر جِرۡیَانٌ، بہنا، چلنا (بہتی ہے)

مِنۡ تَحۡتِھَا (مِنۡ۔تَحۡتِ۔ھَا) مِنۡ، حرف جار، سے، تَحۡتِ، مجرور، مضاف، نیچے، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر

واحد مونث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (اُن کے نیچے سے) اَلۡاَنۡھٰرُ (نہریں) واحد، نَھۡرٌ،

ثَوَابًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی طرف سے بدلہ ہے۔

ثَوَابًا (بدلہ) ثواب یہ ثَوۡبٌ سے مشتق ہے کسی چیز کے پہلی حالت کی طرف لوٹنے کو کہتے ہیں، اعمال کی جزا جو انسان کی طرف لوٹ کر آتی ہے اسے ثواب کہتے ہیں۔

مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ (مِنۡ۔ عِنۡدِ۔ اَللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار، سے، عِنۡدِ، مجرور، مضاف، پاس، ہاں، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے)

وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾	اور اللہ (وہ ہے کہ) اُس کے پاس بہترین بدلہ ہے۔

وَاللّٰهُ (وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عِنۡدَهٗ (عِنۡدَ۔ هٗ) عِنۡدَ، مضاف، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے پاس)

حُسۡنُ الثَّوَابِ (حُسۡنُ۔ اَلثَّوَابِ) حُسۡنُ، مضاف، بہترین، اچھا، اَلثَّوَابِ، مضاف الیہ، بدلہ، ثواب (بہترین بدلہ ہے)

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِى الۡبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾	آپ کو ہر گز دھوکے میں نہ ڈالے اُن لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا جنھوں نے کفر کیا۔

لَا يَغُرَّنَّكَ (لَا يَغُرَّنَّ۔ كَ) لَا يَغُرَّنَّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ غَرَّ يَغُرُّ، مصدر غُرُوۡرًا، دھوکہ میں ڈالنا، ہر گز دھوکہ میں نہ ڈالے، كَ، ضمیر واحد حاضر، آپ کو (آپ کو ہر گز دھوکے میں نہ ڈالے) خطاب اگرچہ نبی ﷺ سے ہے لیکن مخاطب پوری امت ہے۔

تَقَلُّبُ الَّذِيۡنَ (تَقَلُّبُ۔ الَّذِيۡنَ) تَقَلُّبُ، مضاف، مصدر، چلنا پھرنا، آنا جانا، الَّذِيۡنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، اُن لوگوں کا جنھوں نے (ان لوگوں کا چلنا پھرنا جنھوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

فِى الۡبِلَادِ (فِيۡ۔ اَلۡبِلَادِ) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡبِلَادِ، مجرور، شہروں، واحد، اَلۡبَلَدُ (شہروں میں)

مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ	بہت تھوڑا فائدہ ہے۔

مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ (مَتَاعٌ۔ قَلِيۡلٌ) مَتَاعٌ، موصوف، اسم مفرد مرفوع نکرہ، جمع، اَمۡتِعَةٌ، معین وقت کا فائدہ اٹھانا معاش، فائدہ، نفع وہ سامان جو کا کام آتا ہے، قَلِيۡلٌ، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، کم، بہت تھوڑا (بہت تھوڑا فائدہ)

ثُمَّ مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ	پھر اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) مَاۡوٰىهُمۡ (مَاۡوٰى۔ هُمۡ) مَاۡوٰى، مضاف، مصدر اور اسم ظرف، قیام کرنا، ٹھکانہ، سکونت پذیر ہونا، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (ان کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم)

وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾	اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئۡسَ، فعل ذم، ماضی واحد مذکر غائب، اس کی گردان نہیں آتی (وہ برا ہے)

اَلۡمِهَادُ، اسم (بچھونا، ٹھکانہ)

لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا نُزُلًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈر گئے ان کیلئے باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ کی طرف سے مہمانی ہے۔

لٰكِنِ، حرف استدراک (لیکن) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اِتَّقَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِىۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (وہ ڈر گئے)

رَبَّهُمۡ (رَبَّ۔ هُمۡ) رَبَّ، مضاف، رب، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اپنے (اپنے رب سے)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

جَنّٰتٌ (جنتیں باغات) واحد، جَنَّةٌ،

تَجۡرِىۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجۡرِىۡ، مصدر جِرۡيَانٌ، بہنا، چلنا (بہتی ہے)

مِنۡ تَحۡتِهَا (مِنۡ۔ تَحۡتِ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، تَحۡتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر

واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٌ ہیں (اُن کے نیچے سے) اَلۡاَنۡھٰرُ (نہریں) واحد، نَھۡرٌ،

خٰلِدِیۡنَ۔ خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے)

فِیۡهَا (فِیۡ۔ هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٌ ہے (اُن میں)

نُزُلًا، اسم (مہمانی کا کھانا، طعام، ضیافت، مہمانی)

مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ (مِنۡ۔ عِنۡدِ۔ اَللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار، سے، عِنۡدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے)

وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۸﴾	اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لئے بہتر ہے۔

وَمَا (وَ۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

عِنۡدَ اللّٰهِ (عِنۡدَ۔ اَللّٰهِ) عِنۡدَ، مضاف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس ہے) خَيۡرٌ (بہتر)

لِّلۡاَبۡرَارِ (لِ، اَلۡاَبۡرَارِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡاَبۡرَارِ مجرور، نیکوکاروں، نیک لوگوں، واحد بَرٌّ (نیک لوگوں کیلئے)

وَ اِنَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ	اور بے شک اہل کتاب میں سے بعض وہ ہیں جو یقیناً ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور جو تمہاری طرف نازل کیا گیا اور جو ان کی طرف نازل کیا گیا اللہ سے ڈرنے والے ہیں اور وہ اللہ کی آیات کو تھوڑی قیمت میں نہیں بیچتے۔

وَاِنَّ (وَ۔ اِنَّ) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ (مِنۡ۔ اَهۡلِ۔ اَلۡكِتٰبِ) مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، اَهۡلُ، مجرور، مضاف، اہل، والا، اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب مراد تورات انجیل (اہل کتاب میں سے بعض) مراد یہود و عیسائی ہیں، لَمَنۡ (لَ۔ مَنۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً، البتہ، مَنۡ، اسم موصول، جو (یقیناً وہ جو)

يُؤۡمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

الثلثة

وَمَا(وَ-مَا)وَ، حرف عطف،اور،مَا،موصولہ،جو(اور جو)

اُنۡزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ،مصدر اِنۡزَالٌ،نازل کرنا(نازل کیا گیا)

اِلَيۡكُمۡ(اِلٰی-كُمۡ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف،كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری(تمہاری طرف)

وَمَا(وَ-مَا)وَ، حرف عطف،اور،مَا،موصولہ،جو(اور جو)

اُنۡزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ،مصدر اِنۡزَالٌ،اتارنا،نازل کرنا(نازل کیا گیا)

اِلَيۡهِمۡ(اِلٰی-هِمۡ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف،هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن(اُن کی طرف)

خٰشِعِيۡنَ-خُشُوۡعًا،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(عاجزی کرنے والے،ڈرنے والے)واحد،خَاشِعٌ،

لِلّٰهِ(لِ-اَللّٰهِ)لِ، حرف جار بمعنی،عَنۡ،سے،اَللّٰهِ، مجرور،اللہ(اللہ سے)

لَايَشۡتَرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِشۡتَرٰی يَشۡتَرِیۡ،مصدر اِشۡتِرَآءٌ،خریدنا،بیچنا(وہ نہیں بیچتے ہیں)بِاٰيٰتِ اللّٰهِ(بِ-اٰيٰتِ-اَللّٰهِ)بِ، حرف جار،کو،اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات،واحد،اٰيَةٌ،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ،اللہ کی(اللہ کی آیات کو)

ثَمَنًا قَلِيۡلًا(ثَمَنًا-قَلِيۡلًا)ثَمَنًا،موصوف،قیمت،قَلِيۡلًا،صفت،قِلَّةٌ،مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑی، کم(تھوڑی قیمت)

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ	یہی لوگ ہیں ان کیلئے ان کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے۔

اُولٰٓئِكَ،اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

لَهُمۡ(لَ-هُمۡ)لَ، حرف جار،کیلئے،هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن(اُن کیلئے)

اَجۡرُهُمۡ(اَجۡرُ-هُمۡ)اَجۡرُ، مضاف،اجر،بدلہ،هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن کا(اُن کا اجر)

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ(عِنۡدَ-رَبِّ-هِمۡ)عِنۡدَ، مضاف،پاس،رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف،رب کے،

هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن کے(اُن کے رب کے پاس)

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۝۱۹۹	بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ(اِنَّ۔ اَللّٰہَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰہَ،خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ(بے شک اللہ)
سَرِیْعُ الْحِسَابِ(سَرِیْعُ۔ اَلْحِسَابِ)سَرِیْعُ، مضاف،سُرْعَۃٌ،مصدر سے بروزن فَعِیْلٌ،صفت مشبہ بمعنی فاعل واحد مذکر صفت مشبہ، جلد کرنے والا، جلد لینے والا،اَلْحِسَابِ، مضاف الیہ، حساب(جلد حساب لینے والا)

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم صبر کرو اور مقابلہ میں مضبوط رہو اور (جہاد کیلئے) کمر بستہ رہو۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا(یَا۔ اَیُّھَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا)یَا، حرف ندا، اے،اَیُّھَا،جب منادیٰ میں اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا، کے ساتھ اَیُّھَا بڑھاتے ہیں،اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ،اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ،مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو(اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)اصْبِرُوْا، اصل میں،اِصْبِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ،مصدر صَبْرًا، صبر کرنا(تم صبر کرو)وَ، حرف عطف(اور)صَابِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَابَرَ یُصَابِرُ،مصدر مُصَابَرَۃٌ،مقابلہ میں مضبوط رہنا(تم مقابلہ میں مضبوط رہو)
وَرَابِطُوْا(وَ۔ رَابِطُوْا)وَ، حرف عطف اور،رَابِطُوْا ، فعل امر جمع مذکر حاضر رَابَطَ یُرَابِطُ،مصدر مُرَابَطَۃٌ، تیار رہنا، کمر بستہ رہنا، تم کمر بستہ رہو(اور تم کمر بستہ رہو)

وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ؑ﴿۲۰۰﴾	اور تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔

ع ۲۰

وَاتَّقُو اللّٰہَ(وَ۔ اِتَّقُوا۔ اَللّٰہَ)وَ، حرف عطف، اور،اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ،مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو،اَللّٰہَ، اللہ(اور تم اللہ سے ڈرو)
لَعَلَّکُمْ (لَعَلَّ۔ کُمْ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ،کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تاکہ تم)
تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ یُفْلِحُ،مصدر اِفْلَاحًا، کامیاب ہونا، فلاح پانا(تم فلاح پاجاؤ)

اٰيَاتُهَا:۱۷۶	سُوۡرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوۡعَاتُهَا:۲۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَ بَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّ نِسَآءً ۚ	اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان (آدمؑ) سے پیدا کیا ہے اور اُس نے اس سے اُس کی بیوی کو پیدا کیا اور اُن دونوں سے بہت سے مردوں اور عورتوں کو پھیلا دیا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلنَّاسُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا، کے ساتھ اَيُّهَا بڑھاتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادیٰ، اسم جمع مرد عورت ہر طرح کے لوگ، تمام بنی نوع مخاطب ہیں، لوگو (اے لوگو) اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)

رَبَّكُمُ (رَبَّ۔ كُمۡ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر اپنے (اپنے رب سے) اَلَّذِىۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

خَلَقَكُمۡ (خَلَقَ۔ كُمۡ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقٌ، پیدا کرنا، پیدا کیا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمھیں (تمھیں پیدا کیا)

مِنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ (مِنۡ۔ نَفۡسٍ۔ وَاحِدَةٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، نَفۡسٍ، مجرور، موصوف، نفس جان، وَاحِدَةٍ، صفت، وَحۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، ایک (مؤنث) (ایک جان سے)

وَ، حرف عطف (اور) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (اُس نے پیدا کیا) مِنۡهَا (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع نَفۡسٍ ہے (اُس سے) زَوۡجَهَا (زَوۡجَ۔ هَا) زَوۡجَ، مضاف، خاوند، بیوی، جوڑا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی بیوی) وَ، حرف عطف (اور)

بَثَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَثَّ يَبُثُّ، مصدر بَثٌّ، پھیلانا (اس نے پھیلا دیا)

مِنۡهُمَا (مِنۡ۔ هُمَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں (اُن دونوں سے)
رِجَالًا كَثِيۡرًا (رِجَالًا۔ كَثِيۡرًا) رِجَالًا، موصوف، مردوں، واحد، رَجُلٌ، كَثِيۡرًا، صفت، كَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سے (بہت سے مردوں)
وَ نِسَآءً (وَ۔ نِسَآءً) وَ، حرف عطف، اور، نِسَآءً، عورتیں، واحد، اِمۡرَاَةٌ (اور عورتوں)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَ الۡاَرۡحَامَ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور قرابت والوں سے (قطع رحمی سے ڈرو)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ (وَ۔ اِتَّقُوۡا۔ اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی يَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (اور تم اللہ سے ڈرو) الَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس)
تَسَآءَلُوۡنَ، اصل میں، تَتَسَآءَلُوۡنَ، تھا، ایک ت حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَسَائَلَ يَتَسَائَلُ، مصدر تَسَائُلٌ، ایک دوسرے سے سوال کرنا، باہم سوال کرنا (تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو) بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، کے واسطے سے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے واسطے سے) وَ، حرف عطف (اور) الۡاَرۡحَامَ (رشتوں، رحموں) واحد، رِحۡمٌ،
اس کا اطلاق تمام رشتوں پر ہوتا ہے استعارہ کے طور پر رحم کا لفظ قرابت کے معنی میں استعمال ہوا ہے
وَالۡاَرۡحَامَ، منصوب ہے اس کا عطف لفظ اللّٰهَ پر ہے۔
وَتَّقُوا الۡاَرۡحَامَ، یعنی قرابت والوں سے قطعی رحمی سے ڈرو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ۝۱	بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)
عَلَيۡكُمۡ (عَلٰی۔ كُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
رَقِيۡبًا، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، رُقُوۡبٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نگہبان)

وَ اٰتُوا الۡیَتٰمٰۤی اَمۡوَالَهُمۡ وَ لَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِیۡثَ بِالطَّیِّبِ ۪	اور تم یتیموں کو ان کے مال دو اور تم ناپاک (گندی چیز) کو پاک (ستھری چیز) کے بدلے مت تبدیل کرو۔

وَ اٰتُوا الۡیَتٰمٰی (وَ۔ اٰتُوۡا۔ اَلۡیَتٰمٰی) وَ، حرف عطف، اور، اٰتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، تم دو، اَلۡیَتٰمٰی، یتیموں، واحد، اَلۡیَتِیۡمُ (اور تم یتیموں کو دو)

اَمۡوَالَهُمۡ (اَمۡوَالَ۔ هُمۡ) اَمۡوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے مال) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَتَبَدَّلُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَبَدَّلَ یَتَبَدَّلُ، مصدر تَبَدُّلٌ، باہم بدلنا، تبدیل کرنا (تم مت تبدیل کرو) اَلۡخَبِیۡثَ۔ خُبۡثٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خبیث، گندی چیز، ناپاک)

بِالطَّیِّبِ (بِ۔ اَلطَّیِّبِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلطَّیِّبِ، مجرور، طِیۡبٌ، سے صفت مشبہ، ستھری چیز، پاک، عمدہ (پاک (ستھری چیز) کے بدلے)

وَ لَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰۤی اَمۡوَالِكُمۡ ؕ	اور تم ان کے اموال اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر) مت کھاؤ

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَاۡكُلُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلٌ، کھانا (تم مت کھاؤ)

اَمۡوَالَهُمۡ (اَمۡوَالَ۔ هُمۡ) اَمۡوَال، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے مالوں)

اِلٰی اَمۡوَالِكُمۡ (اِلٰی۔ اَمۡوَالِ۔ كُمۡ) اِلٰی، حرف جار، تک، طرف، ساتھ، کسی چیز کی انتہائی حد بتانے کیلئے آتا ہے، ایک چیز کو دوسری سے ملانا ہو تو معیت کے معنٰی دیتا ہے، اَمۡوَالِ، مضاف، مجرور، مالوں كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مالوں کے ساتھ)

اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِیۡرًا ۝۲	بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، یہ (بے شک یہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

حُوۡبًا كَبِيۡرًا (حُوۡبًا۔ كَبِيۡرًا) حُوۡبًا، موصوف، اسم، گناہ، وبال، كَبِيۡرًا، صفت، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، (بہت بڑا گناہ)

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِى الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا مَا طَابَ لَـكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ	اور اگر تمہیں ڈر ہو کہ یتیم (لڑکیوں) کے معاملے میں انصاف نہ کر سکو گے تو (دوسری) عورتوں میں سے جو تم کو اچھی لگیں دو دو اور تین تین اور چار چار سے نکاح کر لو۔

وَاِنۡ (وَ۔اِنۡ) وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

خِفۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، خوف کھانا، اِنۡ، ماضی سے پہلے آکر مضارع کا معنٰی دیتا ہے (تمہیں ڈر ہو)

اَلَّا، حرف تحضیض (اَنۡ۔ لَا) اَنۡ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

تُقۡسِطُوۡا، اصل میں، تُقۡسِطُوۡنَ، تھا، اَنۡ، کی وجہ نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَقۡسَطَ يُقۡسِطُ، مصدر اِقۡسَاطٌ، انصاف کرنا (تم انصاف کر سکو گے)

فِى الۡيَتٰمٰى (فِى۔ اَلۡيَتٰمٰى) فِىۡ، حرف جار، کے معاملے میں، اَلۡيَتٰمٰى، مجرور، یتیموں، واحد، اَلۡيَتِيۡمُ (یتیموں کے معاملے میں) فَانۡكِحُوۡا، جملہ جواب شرط (فَ۔اِنۡكِحُوۡا) فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، تو، اِنۡكِحُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَكَحَ يَنۡكِحُ، مصدر نِكَاحٌ، نکاح کرنا، شادی کرنا (تو تم نکاح کر لو)

مَا طَابَ (مَا۔ طَابَ) مَا، موصولہ، جو، طَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَابَ يَطِيۡبُ، مصدر طَيۡبًا، اچھا لگنا، اچھی لگے (جو اچھی لگے)

لَـكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کو، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

مِّنَ النِّسَآءِ (مِنۡ۔ اَلنِّسَآءِ) مِنۡ، حرف جار سے، اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں، واحد، اِمۡرَاَةٌ (عورتوں میں سے) مَثۡنٰى (دو دو) وَ، حرف عطف (اور) ثُلٰثَ (تین تین)

وَ، حرف عطف (اور) رُبٰعَ (چار چار)

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ	پھر اگر تمہیں ڈر ہو کہ تم عدل نہ کر سکو گے تو ایک ہی (بیوی) یا وہ (لونڈی) جس کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک بنے ہیں

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر) اِنْ، فعل ماضی سے پہلے آکر فعل مضارع کے معنیٰ دیتا ہے۔ خِفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا (تمہیں ڈر ہو)

اَلَّا، حرف تحضیض (اَنْ۔لَا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

تَعْدِلُوْا، اصل میں، تَعْدِلُوْنَ، تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَدَلَ یَعْدِلُ، مصدر عَدْلًا، عدل کرنا (تم عدل کر سکو گے) فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ، جملہ جواب شرط،

فَوَاحِدَةً (فَ، وَاحِدَةً) فَ، حرف عطف، جواب شرط کیلئے، تو، وَاحِدَةً، وَحْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، ایک ہی (تو ایک ہی (بیوی)) اَوْمَا (اَوْ۔مَا) اَوْ، حرف عطف، یا، مَا، موصولہ، جس کے (یا جس کے)

مَلَكَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مِلْكًا وَّمُلْكًا، مالک بننا (وہ مالک بنے ہیں)

اَيْمَانُكُمْ (اَيْمَانُ۔كُمْ) اَيْمَانُ، مضاف، قسمیں، دائیں ہاتھ، واحد، يَمِيْنٌ، داہنا ہاتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دائیں ہاتھ)

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ۳	یہ زیادہ قریب ہے کہ تم بے انصافی نہ کرو۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) اَدْنٰۤى۔ دُنُوٌّ، مصدر سے اسم تفضیل (زیادہ قریب)

اَلَّا، حرف تحضیض (اَنْ۔لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

تَعُوْلُوْا، اصل میں تَعُوْلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَالَ يَعُوْلُ، مصدر عَوْلًا، ایک طرف جھکنا، بے انصافی کرنا (تم بے انصافی کرو)

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ	اور تم عورتوں کو ان کے مہر خوش دلی سے دو۔

وَاٰتُوا النِّسَآءَ (وَ۔اٰتُوا۔النِّسَآءَ) وَ، حرف عطف، اور، اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، تم دو، اَلنِّسَآءَ، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ (اور تم عورتوں کو دو)

صَدُقٰتِهِنَّ(صَدُقٰتِ۔هِنَّ)صَدُقٰتِ، مضاف، مہروں، واحد، صَدَقَةٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مونث غائب، اُن کے (اُن کے مہر)نِحۡلَةً، معاوضہ کے بغیر عطیہ، اسم مصدر ہے (خوش دلی سے)

فَاِنۡ طِبۡنَ لَكُمۡ عَنۡ شَیۡءٍ مِّنۡهُ نَفۡسًا فَكُلُوۡهُ هَنِیۡٓـًٔا مَّرِیۡٓـًٔا ۝۴	پھر اگر وہ خوشی سے تمہیں ازخود اُس سے کچھ حصہ چھوڑ دیں تو تم اُسے مزے سے بغیر روک ٹوک کے کھاؤ۔

فَاِنۡ(فَ۔اِنۡ)فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

طِبۡنَ، فعل ماضی جمع مونث غائب طَابَ يَطِيۡبُ، مصدر طِيۡبٌ، خوشی سے چھوڑ دینا (خوشی سے چھوڑ دیں)

لَكُمۡ (لَ۔كُمۡ)لَ، حرف جار، کو، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم کو، تمہیں)

عَنۡ شَیۡءٍ(عَنۡ۔شَیۡءٍ)عَنۡ، حرف جار، سے، شَیۡءٍ، مجرور، کچھ حصہ، چیز (کچھ حصہ سے)

مِّنۡهُ(مِنۡ۔هُ)مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

نَفۡسًا، اسم مفرد نکرہ (جان، جاندار، اپنے سے، ازخود) جمع، اَنۡفُسٌ،

فَكُلُوۡهُ، جملہ جواب شرط (فَ۔كُلُوۡا۔هُ)فَ، جواب شرط کیلئے، تو، كُلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلٌ، کھانا، تم کھاؤ، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تو تم اُسے کھاؤ)

هَنِیۡٓـًٔا۔هَنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوش مزہ، پاکیزہ، بغیر مشقت کسی چیز کا حاصل ہونا، خوشگوار کھانا کھلانا، مزے)مَّرِیۡٓـًٔا، مَرَآءَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوشگوار، خوش گوار کھانا پانا، بغیر روک ٹوک کے، خوش ہو کر)

وَلَا تُؤۡتُوا السُّفَهَآءَ اَمۡوَالَكُمُ الَّتِیۡ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ قِیٰمًا وَّارۡزُقُوۡهُمۡ فِیۡهَا وَاكۡسُوۡهُمۡ وَ قُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ۝۵	اور نادان لوگوں کو اپنے مال مت دو جس (مال) کو اللہ نے تمہارے لئے سہارا بنایا ہے اور تم اُنہیں اس میں سے کھلاؤ اور انہیں پہناؤ اور تم ان سے اچھی بات کہو۔

وَلَا تُؤۡتُوا السُّفَهَآءَ(وَ،لَا تُؤۡتُوا،اَلسُّفَهَآءَ)وَ، حرف عطف اور، لَاتُؤۡتُوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اٰتٰی يُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، تم مت دو، اَلسُّفَهَآءَ، کم عقل، نادانوں، واحد، سَفِیۡهٌ (اور تم نادان لوگوں کو مت دو)

اَمۡوَالُكُمۡ (اَمۡوَالُ۔ كُمۡ) اَمۡوَالُ، مضاف، مالوں، واحد، مَالُ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے، (اپنے مالوں کو) الَّتِیۡ، اسم موصول واحد مؤنث (جس کو)

جَعَلَ اللّٰهُ (جَعَلَ۔ اَللّٰهُ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بناتا، بنایا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے بنایا ہے)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

قِيٰمًا، مصدر بھی ہے، قَآئِمٌ، کی جمع، قیام، اس چیز کو کہتے ہیں جس سے اس چیز کو بقاوابستہ ہو (سہارا)

وَّارۡزُقُوۡهُمۡ (وَ۔ اُرۡزُقُوۡا۔ هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، اُرۡزُقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَزَقَ يَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، رزق دینا، کھلانا، تم کھلاؤ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور تم انہیں کھلاؤ)

فِيۡهَا (فِیۡ۔ هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَمۡوَالَ ہے (اس میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اكۡسُوۡهُمۡ (اُكۡسُوۡا۔ هُمۡ) اُكۡسُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَسَا يَكۡسُوۡ، مصدر كَسۡوًا، پہنانا، تم پہناؤ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تم اُنہیں پہناؤ) وَ، حرف عطف (اور)

قُوۡلُوۡا لَهُمۡ (قُوۡلُوۡا۔ لَ۔ هُمۡ) قُوۡلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، تم کہو، لَ، حرف جار بمعنی، عَنۡ، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (تم کہو اُن سے)

قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا (قَوۡلًا۔ مَعۡرُوۡفًا) قَوۡلًا، موصوف، اسم مصدر، بات، مَعۡرُوۡفًا، صفت، عِرۡفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، اچھی، بھلی، نیکی (اچھی بات)

وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ	اور تم یتیموں کی آزمائش کرو یہاں تک کہ جب وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں۔

وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى (وَ۔ اِبۡتَلُوۡا۔ اَلۡيَتٰمٰى) وَ، حرف عطف، اور، اِبۡتَلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِبۡتَلٰى يُبۡتَلِیۡ، مصدر اِبۡتِلَآءٌ، آزمانا، آزمائش کرنا، تم آزمائش کرو، اَلۡيَتٰمٰى، یتیموں، واحد، اَلۡيَتِيۡمُ (اور تم یتیموں کی

آزمائش کرو)حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)اِذَا، ماضی سے پہلے آکر زمانہ ماضی اور فعل مضارع کے معنیٰ دیتا ہے۔بَلَغُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا(وہ پہنچ جائیں)

اَلنِّکَاحَ، اسم مصدر (وقت نکاح، سن بلوغ، بلوغت، نکاح)

فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ	پھر اگر تم اُن میں سمجھداری محسوس کرو تو ان کو اُن کے مال حوالے کر دو۔

فَاِنْ(فَ۔اِنْ)فَ، حرف عطف، پھر،اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اٰنَسْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰنَسَ یُؤْنِسُ، مصدر اِیْنَاسًا، دکھائی دینا، محسوس کرنا، ترجمہ بوجہ اِنْ (تم محسوس کرو)مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ فِیْ، میں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں)

رُشْدًا، اسم مصدر (ہدایت، صلاحیت، ہوشیاری، حسن تدبیر، سمجھداری)

فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ، جملہ جواب شرط، فَادْفَعُوْا(فَ۔اِدْفَعُوْا)فَ، جواب شرط کیلئے، تو،

اِدْفَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَفَعَ یَدْفَعُ، مصدر دَفْعٌ، حوالے کرنا، تم حوالے کرو(توتم حوالے کردو)

اِلَيْهِمْ (اِلٰی۔هِمْ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان کی طرف، ان کو)

اَمْوَالَهُمْ (اَمْوَالَ۔هُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے مال)

وَ لَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ	اور اسے فضول خرچی کرکے اور جلدی جلدی (اس خوف سے) مت کھاؤ کہ وہ بڑے ہو جائیں گے۔

وَلَا تَاْكُلُوْهَا(وَ۔لَاتَاْكُلُوْا۔هَا)وَ، حرف عطف، اور، لَاتَاْكُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، تم مت کھاؤ، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُسے (اور تم مت کھاؤ اسے)

اِسْرَافًا، مصدر و اسم، ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا(فضول خرچی کرکے)

وَ، حرف عطف (اور) بِدَارًا، اسم مصدر (جلدی جلدی، جلدی کر کے شتابی اور سرعت سے کام لے کر)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) یَکۡبَرُوۡا، اصل میں، یَکۡبَرُوۡنَ تھا، اَنۡ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَبِرَ یَکۡبَرُ، مصدر کِبَرًا، بڑا ہونا (وہ بڑے ہو جائیں گے)

وَمَنۡ کَانَ غَنِیًّا فَلۡیَسۡتَعۡفِفۡ ۚ	اور جو مالدار ہو تو چاہیے کہ وہ (یتیم کے مال سے) بچا رہے۔

وَ مَنۡ کَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، جو، کَانَ، فعل ماضی ناقص واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ ہو (اور جو ہو) غَنِیًّا۔ غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے نیاز، غیر محتاج، مالدار)

فَلۡیَسۡتَعۡفِفۡ، جملہ جواب شرط (فَ۔ لۡ۔ یَسۡتَعۡفِفۡ) فَ، جواب شرط کیلئے، تو، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، یَسۡتَعۡفِفۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسۡتَعَفَّ یَسۡتَعِفُّ، مصدر اِسۡتِعۡفَافًا، بچا رہنا، وہ بچا رہے (تو چاہیے کہ وہ بچا رہے)

وَمَنۡ کَانَ فَقِیۡرًا فَلۡیَاۡکُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ	اور جو نادار ہو تو چاہیے کہ وہ جائز طریقے سے کھائے۔

وَمَنۡ کَانَ (وَ۔ مَنۡ۔ کَانَ) وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، جو، کَانَ، فعل ماضی ناقص واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ ہو (اور جو ہو) فَقِیۡرًا (نادار، غریب، محتاج)

فَلۡیَاۡکُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ، جملہ جواب شرط، فَلۡیَاۡکُلۡ (فَ۔ لۡ۔ یَاۡکُلۡ) فَ، جواب شرط کیلئے، تو، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، یَاۡکُلۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَکَلَ یَاۡکُلُ، مصدر اَکۡلًا، کھانا، وہ کھائے (تو چاہیے کہ وہ کھائے) بِالۡمَعۡرُوۡفِ (بِ۔ اَلۡمَعۡرُوۡفِ) بِ، حرف جار، سے، اَلۡمَعۡرُوۡفِ، مجرور، عِرۡفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر معرفہ، اچھے، دستور کے مطابق، جائز طریقے (جائز طریقے سے)

فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَیۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا عَلَیۡهِمۡ ؕ	پھر جب تم ان کے مال ان کے حوالے کرو تو ان پر گواہ بنالو۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط، فعل ماضی سے پہلے آکر مضارع کے معنی دیتا ہے، جب (پھر جب)

دَفَعۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر دَفَعَ یَدۡفَعُ، مصدر دَفۡعٌ، ہٹانا، حوالے کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم حوالے کرو) اِلَیۡهِمۡ (اِلٰی۔ هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف، ان کے) اَمۡوَالَهُمۡ (اَمۡوَالَ۔ هُمۡ) اَمۡوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالُ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے مالوں)

فَاَشۡهِدُوۡا عَلَیۡهِمۡ، جملہ جواب شرط، فَاَشۡهِدُوۡا (فَ۔ اَشۡهِدُوۡا) فَ، جواب شرط کیلئے، تو، اَشۡهِدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَشۡهَدَ یُشۡهِدُ، مصدر اِشۡهَادٌ، گواہ بنانا (تم گواہ بنالو)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ کَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیۡبًا ﴿۶﴾	اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔

وَ کَفٰی (وَ۔ کَفٰی) وَ، حرف عطف، اور، کَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفٰی یَکۡفِیۡ، مصدر کِفَایَةٌ، کافی ہونا، کافی ہے، (اور کافی ہے) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ)

حَسِیۡبًا۔ حِسَابًا، مصدر سے بروزن فَعِیۡلٌ، صفت مشبہ بمعنٰی فاعل ہے (حساب لینے والا، حساب کرنے والا)

لِلرِّجَالِ نَصِیۡبٌ مِّمَّا تَرَکَ الۡوَالِدٰنِ وَ الۡاَقۡرَبُوۡنَ ۪	مردوں کا اس میں سے ایک حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا۔

لِلرِّجَالِ (لِ۔ اَلرِّجَالِ) لِ، حرف جار، کا، اَلرِّجَالِ، مجرور، مردوں، واحد، اَلرَّجُلُ (مردوں کا)

نَصِیۡبٌ (حصہ، میراث میں حصہ، ثوابِ آخرت کا حصہ)

مِّمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِن، حرف جار، سے، مَا، مجرو، موصولہ، جو (اس میں سے جو)

تَرَکَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَکَ یَتۡرُکُ، مصدر تَرۡکًا، چھوڑنا (اس نے چھوڑا)

اَلۡوَالِدٰنِ، تثنیہ (والدین) وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡاَقۡرَبُوۡنَ، واحد اَلۡاَقۡرَبُ۔ قُرۡبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قرابت والا، قریب کے رشتہ دار)

وَ لِلنِّسَآءِ نَصِیۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَ الۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ ؕ	اور عورتوں کا اس میں سے حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا اس میں سے جو قلیل ہو اس (مال) سے یا وہ زیادہ ہو

وَلِلنِّسَآءِ(وَ۔لِ۔اَلنِّسَآءِ)وَ، حرف عطف، اور،لِ، حرف جار، کا،اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں،واحد،اِمۡرَاَةٌ (اور عورتوں کا)نَصِیۡبٌ(حصہ، میراث میں حصہ، ثوابِ آخرت کا حصہ)

مِّمَّا(مِنۡ۔مَا)مِن، حرف جار، سے،مَا، مجرو، موصولہ، جو(اس میں سے جو)

تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ یَتۡرُكُ،مصدر تَرۡكًا، چھوڑنا(اس نے چھوڑا)

اَلۡوَالِدٰنِ، تثنیہ(والدین)واحد،اَلۡوَالِدُ،وَ، حرف عطف(اور)

اَلۡاَقۡرَبُوۡنَ، واحد اَلۡاَقۡرَبُ،قُرۡبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ(زیادہ قرابت والا، قریب کے رشتہ دار)

مِّمَّا(مِنۡ۔مَا)مِن، حرف جار، سے،مَا، مجرو، موصولہ، جو(اس میں سے جو)

قَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَلَّ یَقِلُّ، مصدر قِلَّةٌ، تعداد یا مقدار میں کم ہونا، قلیل ہونا(وہ قلیل ہو)

مِنۡهُ(مِنۡ۔هُ)مِنۡ، حرف جار، سے،هُ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُس(اُس سے)

اَوۡ كَثُرَ(اَوۡ۔كَثُرَ)اَوۡ، حرف عطف، یا،كَثُرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَثُرَ یَكۡثُرُ، مصدر كَثۡرَةٌ، زیادہ ہونا، وہ زیادہ ہو(یا وہ زیادہ ہو)

نَصِیۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ۝	(یہ) مقرر کیا ہوا حصہ ہے۔

نَصِیۡبًا مَّفۡرُوۡضًا(نَصِیۡبًا۔مَفۡرُوۡضًا)نَصِیۡبًا، موصوف، حصہ، میراث میں حصہ،مَفۡرُوۡضًا، صفت ،فَرۡضٌ، مصدر سے اسم مفعول، مقرر کیا ہوا((یہ) مقرر کیا ہوا حصہ ہے)

وَ اِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی وَ الۡمَسٰكِیۡنُ فَارۡزُقُوۡهُمۡ مِّنۡهُ وَ قُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ۝۸	اور جب(وراثت کی) تقسیم کے وقت(غیر وارث) قرابت والے اور یتیم اور مساکین موجود ہوں تو اُن کو اس میں سے کچھ دے دو اور اُن سے اچھی بات کہو۔

وَاِذَا(وَ۔اِذَا)وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)
حَضَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَضَرَ یَحۡضُرُ، مصدر حُضُوۡرٌ آجانا، حاضر ہونا، موجود ہونا (وہ موجود ہوں)
اَلۡقِسۡمَةَ، مصدر، تقسیم کرنا، مراد (تقسیم کے وقت)
اُولُو الۡقُرۡبٰی(اُولُوۡا۔ اَلۡقُرۡبٰی)اُولُوۡا، مضاف، والے، صاحب، اَلۡقُرۡبٰی، مضاف الیہ، قرابت، رشتہ دار (قرابت والے)وَالۡیَتٰمٰی(وَ۔اَلۡیَتٰمٰی)وَ، حرف عطف، اور، اَلۡیَتٰمٰی، یتیموں، واحد، اَلۡیَتِیۡمُ (اور یتیموں)
وَالۡمَسٰکِیۡنُ(وَ۔اَلۡمَسٰکِیۡنُ)وَ، حرف عطف، اور، اَلۡمَسٰکِیۡنَ، مسکینوں، واحد، اَلۡمِسۡکِیۡنُ (اور مسکینوں)
فَارۡزُقُوۡھُم، جملہ جواب شرط (فَ۔اُرۡزُقُوۡا۔ھُمۡ)فَ، جواب شرط کیلئے، تو، اُرۡزُقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَزَقَ یَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقٌ، دینا، رزق دینا، تم دے دو، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (توتم انہیں دے دو)مِنۡهُ(مِنۡ۔هٗ)مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں سے کچھ)وَ، حرف عطف (اور)قُوۡلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (تم کہو)
لَهُمۡ (لَ۔ھُمۡ)لَ، حرف جار، سے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)
قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا(قَوۡلًا۔مَعۡرُوۡفًا)قَوۡلًا، موصوف، اسم ومصدر، قول، بات، کہنا، مَعۡرُوۡفًا، صفت، عِرۡفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، اچھی، نرم (اچھی بات)

وَلۡیَخۡشَ الَّذِیۡنَ لَوۡ تَرَکُوۡا مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّیَّةً ضِعٰفًا خَافُوۡا عَلَیۡهِمۡ	اور چاہیے کہ وہ لوگ ڈریں جو اگر اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ جاتے انہیں اُن پر (کتنا) اندیشہ ہوتا۔

وَلۡیَخۡشَ(وَ۔لۡ۔یَخۡشَ)وَ، حرف عطف، اور، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، یَخۡشَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِیَ یَخۡشٰی، مصدر خَشۡیَةٌ، ڈرنا، وہ ڈرے (اور چاہیے کہ وہ ڈرے)
اَلَّذِیۡن، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)لَوۡ، شرطیہ (اگر)
تَرَکُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَرَکَ یَتۡرُكُ، مصدر تَرۡکًا، چھوڑنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چھوڑ جاتے)
مِنۡ خَلۡفِهِمۡ (مِنۡ۔خَلۡفِ۔هِمۡ)مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَلۡفِ، مجرور، مضاف، پیچھے،

هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پیچھے)

ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا (ذُرِّيَّةً۔ ضِعٰفًا) ذُرِّيَّةً، موصوف، اولاد، ضِعٰفًا، صفت، ضَعۡفًا، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، واحد، ضَعِيۡفٌ، کمزور (کمزور اولاد)

خَافُوۡا، جواب شرط، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفٌ، خوف کھانا، اندیشہ ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (اُنہیں اندیشہ ہوتا)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ وَ لۡيَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ۝	پس چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈریں اور چاہیے کہ وہ سیدھی بات کہیں

فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔ لۡ۔ يَتَّقُوۡا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر چاہیے کہ، يَتَّقُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، وہ ڈریں، اَللّٰهَ، اللہ (پس چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈریں)

وَلۡيَقُوۡلُوۡا (وَ۔ لۡ۔ يَقُوۡلُوۡا) وَ، حرف عطف، اور، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، يَقُوۡلُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، وہ کہیں (اور چاہیے کہ وہ کہیں)

قَوۡلًا سَدِيۡدًا (قَوۡلًا۔ سَدِيۡدًا) قَوۡلًا، موصوف، اسم مصدر، بات، سَدِيۡدًا، صفت، سَدَادٌ، مصدر سے صفت مشبہ، درست اور راست ہونا، سیدھی (سیدھی بات)

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡيَتٰمٰى ظُلۡمًا اِنَّمَا يَاۡكُلُوۡنَ فِيۡ بُطُوۡنِهِمۡ نَارًا ؕ	بے شک وہ لوگ جو یتیموں کے اموال ظلم سے کھاتے ہیں در حقیقت وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ (اِنَّ۔ اَلَّذِيۡنَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جو) يَاۡكُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلٌ، کھانا (وہ کھاتے ہیں)

اَمۡوَالَ الۡيَتٰمٰى (اَمۡوَالَ۔ اَلۡيَتٰمٰى) اَمۡوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، اَلۡيَتٰمٰى، مضاف الیہ، یتیموں کے، واحد، اَلۡيَتِيۡمُ (یتیموں کے اموال) ظُلۡمًا، اسم مصدر (ظلم، ستم، زبردستی)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں، بے شک، در حقیقت)

يَأْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا، بھرنا (وہ بھرتے ہیں)

فِيْ بُطُوْنِهِمْ (فِيْ۔ بُطُوْنِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، بُطُوْنِ، مجرور، مضاف، پیٹوں، واحد، بَطْنٌ،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پیٹوں میں) نَارًا (آگ)

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾	اور عنقریب وہ بھڑکتی آگ میں داخل ہوں گے۔

ع-۱

وَ سَيَصْلَوْنَ (وَ۔ سَ۔ يَصْلَوْنَ) وَ، حرف عطف، اور، سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل قریب کے معنیٰ دیتا ہے، يَصْلَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَلٰى يَصْلٰى، مصدر صَلْيٌ، داخل ہونا، وہ داخل ہوں گے (اور وہ عنقریب داخل ہوں گے)

سَعِيْرًا۔ سَعْرٌ، مصدر، فعيلٌ کے وزن پر مفعول کے معنیٰ میں ہے (بھڑکتی ہوئی آگ)

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۖ	اور اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں تاکیدی حکم دیتا ہے

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ (يُوْصِيْ۔ كُمْ۔ اَللّٰهُ) يُوْصِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْصٰى يُوْصِيْ، مصدر اِيْصَآءٌ، وصیت کرنا، نصیحت کرنا، تاکیدی حکم دینا، تاکیدی حکم دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے)

فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ (فِيْ۔ اَوْلَادِ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اَوْلَادِ، مجرور، مضاف، اولاد،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری اولاد کے بارے میں)

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ	ایک مرد کا (حصہ) دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے۔

لِلذَّكَرِ (لِ۔ اَلذَّكَرِ) لِ، حرف جار، کا، اَلذَّكَرِ، مجرور، مذکر مرد (مرد کا)

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ (مِثْلُ۔ حَظِّ۔ اَلْاُنْثَيَيْنِ) مِثْلُ، مضاف، طرح، تشبیہ، مانند، اسم مفرد ہے تعداد میں مثل ہو تو برابر یا مساوی کہا جاتا ہے، برابر ہے، حَظِّ، مضاف الیہ، مضاف، حصہ کے،

اَلْاُنْثَيَيْنِ، مضاف الیہ، اُنْثٰى، کا تثنیہ، دو عورتیں کے (دو عورتوں کے حصے کے برابر)

فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا	پھر اگر عورتیں دو سے زیادہ ہوں تو اُن کے لئے دو تہائی

مَا تَرَكَ ج	ہے جو اس نے چھوڑا۔

فَاِنْ(فَ۔ اِنْ)فَ، حرف عطف، پھر،اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

كُنَّ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہوں)نِسَآءً(عورتیں)واحد،اِمْرَاَةٌ،

فَوْقَ اثْنَتَيْنِ(فَوْقَ۔اِثْنَتَيْنِ)فَوْقَ، مضاف، اوپر، زائد، زیادہ،اِثْنَتَيْنِ، مضاف الیہ، مؤنث تثنیہ، دو عورتیں (دو عورتوں سے زیادہ)فَلَهُنَّ ثُلُثَا، جملہ جواب شرط،

فَلَهُنَّ(فَ۔لَ۔هُنَّ)فَ، جواب شرط کیلئے، تو،لَ، حرف جار، کیلئے،هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (تواُن عورتوں کیلئے)ثُلُثَا۔ثُلُثٌ، کا تثنیہ (دو تہائی)

مَا تَرَكَ(مَا۔تَرَكَ)مَا، موصولہ، جو،تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا، اُس نے چھوڑا(جو اس نے چھوڑا)

وَ اِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ط	اور اگر ایک ہی عورت (بیٹی) ہو تو اس کیلئے آدھا (ترکہ) ہے۔

وَاِنْ(وَ۔اِنْ)وَ، حرف عطف، اور،اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

كَانَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بوجہ،اِنْ(وہ ہو)

وَاحِدَةً ،اسم فاعل واحد مؤنث (ایک ہی عورت)فَلَهَا النِّصْفُ، جملہ جواب شرط

(فَ۔لَ۔هَا۔اَلنِّصْفُ)فَ، جواب شرط کیلئے، تو،لَ، حرف جار، کیلئے،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس عورت،اَلنِّصْفُ، آدھا ہے (تو اس (عورت) کیلئے آدھا ہے)

وَ لِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ج	اور اس کے ماں باپ کیلئے ان دونوں میں سے ہر ایک کیلئے چھٹا حصہ ہے اس سے جو اس نے چھوڑا اگر اس کی اولاد ہو۔

وَلِاَبَوَيْهِ(وَ۔لِ۔اَبَوَيْ۔هِ)وَ، حرف عطف، اور،لِ، حرف جار، کیلئے،اَبَوَيْ، مضاف، اصل میں اَبٌ کا تثنیہ کا صیغہ،اَبَوَيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، ماں باپ، والدین،هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اُس کے ماں باپ کیلئے)

لِكُلِّ وَاحِدٍ(لِ۔ كُلِّ۔ وَاحِدٍ)لِ، حرف جار،کیلئے،كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر،وَاحِدٍ، مضاف الیہ،ایک (ہر ایک کیلئے)مِنْهُمَا(مِنْ۔ هُمَا)مِنْ، حرف جار، سے،هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب،اُن دونوں (اُن دونوں میں سے)اَلسُّدُسُ(چھٹا حصہ ہے)

مِمَّا(مِنْ۔ مَا)مِنْ، حرف جار، سے،مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس سے جو)

تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ،مصدر تَرْكًا، چھوڑنا(اُس نے چھوڑا)

اِنْ كَانَ(اِنْ۔ كَانَ)اِنْ، شرطیہ،اگر، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غائب كَانَ يَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا،ہونا ،وہ ہو،(اگر وہ ہو)لَهٗ وَلَدٌ(لَ۔ هٗ۔ وَلَدٌ)لَ، حرف جار، کی،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس،وَلَدٌ،بیٹا، بچہ اولاد (اُس کی اولاد)

فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ	پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور اس کے وارث اُس کے ماں باپ بنے ہوں تو اس کی ماں کے لئے ایک تہائی ہے۔

فَاِنْ(فَ۔اِنْ)فَ، حرف عطف، پھر،اِنْ، شرطیہ،اگر (پھر اگر)

لَّمْ يَكُنْ،اصل میں،يَكُوْنُ، تھا،لَمْ ، کی وجہ سے واوٗ گر گئی ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا،ہونا(نہ ہو)

لَّهٗ(لَ۔ هٗ)لَ، حرف جار، کی،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس(اس کی)

وَلَدٌ(اولاد) وَّ، حرف عطف (اور)

وَرِثَهٗ(وَرِثَ۔ هٗ)وَرِثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَرِثَ يَرِثُ،مصدر وِرَاثَةٌ،وارث بننا،وارث بنے ہوں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس کے (اُس کے وارث بنے ہوں)

اَبَوٰهُ(اَبَوٰ۔ هُ)اَبَوٰ، مضاف،اصل میں اَبَوَانِ تھا،تثنیہ کا نون اضافت کی وجہ سے گرا ہوا ہے،ماں باپ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس(اُس کے ماں باپ)فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ،جملہ جواب شرط، (فَ۔لِ۔اُمِّ۔هِ۔ثُلُثُ)فَ،جواب شرط کیلئے،تو،لِ، حرف جار،کیلئے،اُمِّ، مجرور، مضاف،ماں،

ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ثُلُثُ، ایک تہائی (تو اس کی ماں کیلئے ایک تہائی ہے)

فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِیْ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ	پھر اگر اس کے بھائی (یا بہنیں) ہوں تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے وصیت کے بعد جس کی وصیت وہ کر جائے یا قرض (کے بعد)

فَاِنْ كَانَ (فَ۔اِنْ۔كَانَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (پھر اگر وہ ہو)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس کے) اِخْوَةٌ (بھائیوں) واحد، اَخٌ، فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ، جملہ جواب شرط (فَ۔لِ۔اُمِّ۔هِ۔اَلسُّدُسُ) فَ، جواب شرط کیلئے، تو، لِ، حرف جار، کا، اُمِّ، مجرور، مضاف ماں، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، اَلسُّدُسُ، چھٹا حصہ (تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے) مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ (مِنْ۔بَعْدِ۔وَصِيَّةٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، وَصِيَّةٍ، مضاف الیہ، وصیت کے (وصیت کے بعد) یعنی وصیت کا حصہ نکالنے کے بعد، يُوْصِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْصٰى يُوْصِیْ، مصدر اِيْصَآءٌ، وصیت کرنا (وہ وصیت کر جائے)

بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، اُس، ضمیر کا مرجع وَصِيَّةٍ ہے (اُس کی)

اَوْ دَيْنٍ (اَوْ۔دَيْنٍ) اَوْ، حرف عطف، یا، دَيْنٍ، قرض (یا قرض)

اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ	تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے تم نہیں جانتے اُن میں سے کون تمہیں نفع پہنچانے میں زیادہ قریب ہے۔

اٰبَآؤُكُمْ (اٰبَآؤُ۔كُمْ) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ دادا) وَ، حرف عطف (اور)

اَبْنَآؤُكُمْ (اَبْنَآؤُ۔كُمْ) اَبْنَآؤُ، مضاف، بیٹے، واحد، اِبْنٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بیٹے)

لَا تَدْرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر دَرٰى يَدْرِیْ، مصدر دِرَايَةٌ، جاننا (تم نہیں جانتے ہو)

اَيُّهُمْ (اَيُّ۔ هُمْ) اَيُّ، مضاف، استفہامیہ، کون، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کون) اَقْرَبُ۔ قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے، تمہیں)

نَفْعًا، اسم و مصدر (فائدہ، نفع پہنچانا)

فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی طرف سے (یہ حصے) مقرر کردہ ہیں۔

فَرِيْضَةً۔ فَرْضٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث (فرض کردہ، مقرر کردہ، مقرر کئے ہوئے)

مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۱	بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ لَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ	اور تمہارے لئے اس کا نصف حصہ ہے جو تمہاری بیویوں نے چھوڑا اگر ان کی اولاد نہ ہو۔

وَلَكُمْ (وَ۔ لَ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (اور تمہارے لئے) نِصْفُ (نصف ہے) مَا، موصولہ جو (اس کا جو)

تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ (تَرَكَ۔ اَزْوَاجُ۔ كُمْ) تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا، اس نے چھوڑا، اَزْوَاجُ، مضاف، بیویوں، واحد، زَوْجٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیویوں نے چھوڑا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

لَّمْ يَكُنْ، اصل میں، يَكُوْنُ تھا، لَمْ، کی وجہ سے واؤ گر گئی، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ

يَكُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(نہ ہو)

لَهُنَّ(لَ۔هُنَّ)لَ، حرف جار، کی،هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں(اُن عورتوں کی)

وَلَدٌ(اولاد)

فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ	پھر اگر اُن کی اولاد ہو تو تمہارے لئے اس سے چوتھائی حصہ ہے جو وہ چھوڑ جائیں اس وصیت کے بعد جس کی وہ وصیت کر جائیں یا قرض(کے بعد)

فَاِنْ كَانَ(فَ۔اِنْ۔كَانَ)فَ، حرف عطف، پھر،اِنْ، شرطیہ، اگر،كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ

يَكُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، ترجمہ بوجہ،اِنْ، وہ ہو(پھر اگر وہ ہو)

لَهُنَّ(لَ۔هُنَّ)لَ، حرف جار، کی،هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں(اُن عورتوں کی)

وَلَدٌ(اولاد)فَلَكُمُ الرُّبُعُ، جملہ جواب شرط،فَلَكُمْ(فَ۔لَ۔كُمْ)فَ، جواب شرط کیلئے، تو،

لَ، حرف جار، لئے،كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تو تمہارے لئے)اَلرُّبُعُ(چوتھائی ہے)

مِمَّا(مِنْ۔مَا)مِنْ، حرف جار، سے،مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس سے جو)تَرَكْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث

غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ(وہ چھوڑ جائیں)

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ(مِنْ۔بَعْدِ۔وَصِيَّةٍ)مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،بَعْدِ، مجرور، مضاف،

بعد،وَصِيَّةٍ، مضاف الیہ، وصیت کے(اس وصیت کے بعد)

يُّوْصِيْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَوْصٰى يُوْصِيْ، مصدر اِيْصَاءٌ، وصیت کرنا(وہ وصیت کریں)

بِهَا(بِ۔هَا)بِ، حرف جار، کی،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس(اُس کی)

اَوْ دَيْنٍ(اَوْ۔دَيْنٍ)اَوْ، حرف عطف، یا،دَيْنٍ، قرضہ(یا قرض)

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ	اور اُن(بیویوں)کیلئے اس سے چوتھا حصہ ہے جو تم نے چھوڑا اگر تمہاری اولاد نہ ہو۔

وَلَهُنَّ(وَ۔لَ۔هُنَّ)وَ، حرف عطف، اور،لَ، حرف جار، کیلئے،هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (بیویوں)(اور ان (بیویوں) کیلئے)اَلرُّبُعُ(چوتھائی حصہ)

مِمَّا(مِنۡ۔مَا)مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس سے جو)

تَرَكۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَرَكَ يَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكًا، چھوڑنا(تم نے چھوڑا)

اِنۡ، شرطیہ (اگر) لَّمۡ يَكُنۡ، اصل میں، يَكُوۡنُ تھا،لَمۡ، کی وجہ سے واؤ گر گئی، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا(وہ نہ ہو)

لَكُمۡ (لَ۔كُمۡ)لَ، حرف جار، کی، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم کی، تمہاری)وَلَدٌ(اولاد)

فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ تُوۡصُوۡنَ بِهَآ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ	پس اگر تمہاری اولاد ہو تو اُن (بیویوں) کیلئے اس سے آٹھواں حصہ ہے جو تم چھوڑ جاؤ وصیت کے بعد جس کی تم وصیت کرو یا قرض (کی ادائیگی کے بعد)

فَاِنۡ كَانَ(فَ۔اِنۡ۔كَانَ)فَ، حرف عطف، پس،اِنۡ، شرطیہ، اگر،كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہو (پس اگر وہ ہو)

لَكُمۡ (لَ۔كُمۡ)لَ، حرف جار، کی، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم کی، تمہاری)وَلَدٌ (اولاد)

فَلَهُنَّ الثُّمُنُ،فَلَهُنَّ(فَ،لَ،هُنَّ)فَ، جواب شرط، حرف عطف، تو،لَ، حرف جار، کیلئے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان بیویوں(تو ان (بیویوں) کیلئے)اَلثُّمُنُ(آٹھواں حصہ ہے)

مِمَّا(مِنۡ۔مَا)مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس سے جو)

تَرَكۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَرَكَ يَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكًا، چھوڑنا،اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم چھوڑ جاؤ)

مِّنۡۢ بَعۡدِ وصِيَّةٍ(مِنۡ۔بَعۡدِ۔وصِيَّةٍ)مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد،وَصِيَّةٍ، مضاف الیہ، وصیت کے (وصیت کے بعد)

تُوۡصُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَوۡصٰى يُوۡصِىۡ، مصدر اِيۡصَآءٌ، وصیت کرنا(تم وصیت کرو)

بِهَا(بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس(اُس کی)

اَوْدَيْنٍ(اَوْ۔ دَيْنٍ)اَوْ، حرف عطف، یا، دَيْنٍ، قرض(یا قرض)

وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّ لَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ	اور اگر کوئی مرد ہو یا کوئی عورت اس کی میراث تقسیم کی جارہی ہو وہ کلالہ ہو اور اس کا ایک بھائی ہو یا ایک بہن تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے۔

وَاِنْ كَانَ(وَ۔اِنْ۔كَانَ)وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو(اور اگر وہ ہو)رَجُلٌ(مرد)

يُّوْرَثُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْرَثَ يُوْرِثُ، مصدر اِيْرَاثًا، میراث تقسیم کرنا(اُس کی میراث تقسیم کی جارہی ہو)كَلٰلَةً(جس کی اولاد ہو نہ ماں باپ زندہ نہ ہوں، کلالہ)

اَوِامْرَاَةٌ(اَوْ۔اِمْرَاَةٌ)اَوْ، حرف عطف، یا، اِمْرَاَةٌ، عورت(یا عورت)

وَّلَهٗ اَخٌ(وَ۔لَ۔هٗ۔اَخٌ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، اَخٌ، ایک بھائی(اور اس کا ایک بھائی ہو)

اَوْ اُخْتٌ(اَوْ۔اُخْتٌ)اَوْ، حرف عطف یا، اُخْتٌ، ایک بہن(یا ایک بہن)

فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ، جملہ جواب شرط، فَلِكُلِّ وَاحِدٍ(فَ۔لِ۔كُلِّ۔وَاحِدٍ) فَ، جواب شرط کیلئے، تو، لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، وَاحِدٍ، مضاف الیہ، ایک(تو ہر ایک کے لئے) مِنْهُمَا(مِنْ۔هُمَا)مِنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں(اُن دونوں میں سے)اَلسُّدُسُ(چھٹا حصہ ہے)

فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ	پھر اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہیں وصیت کے بعد جس کی وصیت کی جائے یا قرض (کی ادائیگی کے بعد)(بشرطیکہ)وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو

فَاِنۡ(فَ۔اِنۡ)فَ، حرف عطف، پھر،اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

كَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہوں)

اَكۡثَرَ۔كَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (اکثر، زیادہ)

مِنۡ ذٰلِكَ(مِنۡ۔ذٰلِكَ)مِنۡ، حرف جار، سے، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، یہ (اس سے)

فَهُمۡ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ، جملہ جواب شرط، فَهُمۡ (فَ۔هُمۡ)فَ، جواب شرط کیلئے، تو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ) شُرَكَآءُ، شرکا، واحد، شَرِيۡكٌ، شریک،

فِى الثُّلُثِ(فِىۡ۔اَلثُّلُثِ)فِىۡ، حرف جار، میں، ثُلُثِ، مجرور، ایک تہائی (ایک تہائی میں)

مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ(مِنۡ۔بَعۡدِ۔وَصِيَّةٍ)مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، وَصِيَّةٍ، مضاف الیہ، وصیت کے (وصیت کے بعد)

يُّوۡصٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوۡصٰى يُوۡصِىۡ، مصدر اِيۡصَآءٌ، وصیت کرنا، (وصیت کی جائے)

بِهَآ(بِ۔هَا)بِ، حرف جار کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اُس کی)

اَوۡ دَيۡنٍ(اَوۡ۔دَيۡنٍ)اَوۡ، حرف عطف، یا، دَيۡنٍ، قرضہ (یا قرضہ)

غَيۡرَ مُضَآرٍّ(غَيۡرَ۔مُضَآرٍّ)غَيۡرَ، نفی کیلئے، نہ، مُضَآرٍّ، اسم فاعل واحد مذکر، ضُرٌّ، مادہ، نقصان پہنچانے والا، یعنی مستحق رشتہ داروں کے حقوق تلف کرنے والی وصیت کرکے وارثوں کو نقصان نہ پہنچائے یا کسی کے غلط قرض کا اقرار کرکے وارثوں کو ضرر نہ پہنچائے (وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو، ضرر رساں نہ ہو، نقصان دہ نہ ہو)

وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(یہ) اللہ کی طرف سے تاکیدی حکم ہے۔

وَصِيَّةً، مفعول مطلق (تاکیدی حکم، وصیت، نصیحت)

مِنَ اللّٰهِ(مِنۡ۔اَللّٰهِ)مِنۡ، حرف جار، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ؕ﴿۱۲﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، نہایت بردبار ہے۔

وَاللّٰهُ(وَ۔اَللّٰهُ)وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِلۡمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نہایت بردبار)

تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ کی حدیں ہیں۔

تِلۡكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

حُدُوۡدُ اللّٰهِ (حُدُوۡدُ ۔ اَللّٰهِ) حُدُوۡدُ، مضاف، حدیں، مقرر کردہ حدود، واحد، حَدٌّ،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی حدیں)

وَمَنۡ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ یُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ اسے جنتوں میں داخل کرے گا ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَمَنۡ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، جو (اور جو)

یُطِعِ اللّٰهَ (یُطِعۡ ۔ اَللّٰهَ) یُطِعۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَطَاعَ یُطِیۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، وہ اطاعت کرے گا، اَللّٰهَ، اللہ (وہ اللہ کی اطاعت کرے گا) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوۡلَهٗ (رَسُوۡلَ ۔ هٗ) رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، پیغمبر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے رسول کی)

یُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ، جملہ جواب شرط، یُدۡخِلۡهُ (یُدۡخِلۡ ۔ هُ) یُدۡخِلۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَدۡخَلَ یُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اُسے داخل کرے گا) جَنّٰتٍ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّةٍ،

تَجۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجۡرِیۡ، مصدر جِرۡیَانٌ، بہنا، چلنا (وہ بہتی ہے)

مِنۡ تَحۡتِهَا (مِنۡ ۔ تَحۡتِ ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، تَحۡتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان کے نیچے سے) اَنۡهٰرُ (نہریں) واحد، نَهۡرٌ،

خٰلِدِيۡنَ۔ خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان میں)

وَ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۳﴾	اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَذٰلِكَ (وَ۔ ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ (اور یہ)

الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ (اَلۡفَوۡزُ۔ اَلۡعَظِيۡمُ) اَلۡفَوۡزُ، موصوف، اسم مصدر، کامیابی، اَلۡعَظِيۡمُ، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

وَ مَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوۡدَهٗ يُدۡخِلۡهُ نَارًا خَالِدًا فِيۡهَا	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اسکی حدود سے تجاوز کرے گا وہ (اللہ) اسے آگ میں داخل کرے گا (اور وہ) اس میں ہمیشہ رہنے والا ہو گا۔

وَمَنۡ (وَ۔ مَنۡ) وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، جو (اور جو)

يَّعۡصِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَصٰى يَعۡصِيۡ، مصدر عِصۡيَانٌ، نافرمانی کرنا (نافرمانی کرے گا)

اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ (اَللّٰهَ۔ وَ۔ رَسُوۡلَ۔ هٗ) اَللّٰهَ، اللہ، وَ، حرف عطف، اور، رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اللہ اوراس کے رسول کی)

وَيَتَعَدَّ (وَ۔ يَتَعَدَّ) وَ، حرف عطف، اور، يَتَعَدَّ، اصل میں، يَتَعَدّٰى، تھا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَعَدّٰى يَتَعَدّٰى، مصدر تَعَدِّيًا، عبور کرنا، تجاوز کرنا (وہ تجاوز کرے گا) حُدُوۡدَهٗ (حُدُوۡدَ۔ هٗ) حُدُوۡدَ، مضاف، حدیں، واحد، حَدٌّ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی حدود سے)

يُدۡخِلۡهُ نَارًا، جملہ جواب شرط، يُدۡخِلۡهُ (يُدۡخِلۡ۔ هُ) يُدۡخِلۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَدۡخَلَ يُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ داخل کرے گا اسے) نَارًا (آگ) خَالِدًا۔ خُلُوۡدٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر (ہمیشہ رہنے والا) جمع، خَالِدِيۡنَ،

فِيۡهَا (فِيۡ۔ هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع نَارًا ہے (اُس میں)

وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۱۴﴾	اور اس کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

وَلَهٗ (وَ۔ لَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اور اس کیلئے ہے) عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ (عَذَابٌ۔ مُهِيۡنٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُهِيۡنٌ، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذلیل کرنے والا، رسوا کرنے والا (رسوا کرنے والا عذاب)

وَالّٰتِيۡ يَاۡتِيۡنَ الۡفَاحِشَةَ مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ فَاسۡتَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِنَّ اَرۡبَعَةً مِّنۡكُمۡ ۚ	اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کا ارتکاب کریں تو ان پر اپنوں میں سے چار گواہ طلب کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) الّٰتِيۡ، اسم موصول جمع مؤنث (وہ عورتیں جو)

يَاۡتِيۡنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، ارتکاب کرنا، لانا (وہ آئیں، وہ ارتکاب کریں) الۡفَاحِشَةَ (حد سے بڑھی ہوئی برائی، بے حیائی، بدکاری)

مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ (مِنۡ۔ نِسَآءِ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، نِسَآءِ، مجرور، مضاف، عورتوں، واحد، اِمۡرَاَةٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری عورتوں میں سے)

فَاسۡتَشۡهِدُوۡا (فَ۔ اِسۡتَشۡهِدُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اِسۡتَشۡهِدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسۡتَشۡهَدَ يَسۡتَشۡهِدُ، مصدر اِسۡتِشۡهَادٌ، گواہ طلب کرنا، تم گواہ طلب کرو (تو تم گواہ طلب کرو)

عَلَيۡهِنَّ (عَلٰى۔ هِنَّ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں پر) اَرۡبَعَةً (چار)

مِّنۡكُمۡ (مِنۡ، كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنوں (اپنوں میں سے)

فَاِنۡ شَهِدُوۡا فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ فِى الۡبُيُوۡتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الۡمَوۡتُ اَوۡ يَجۡعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيۡلًا ﴿۱۵﴾	پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو اُن عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان عورتوں کو اٹھالے یا اللہ ان کے لئے کوئی راستہ بنادے۔

فَاِنۡ(فَ۔اِنۡ)فَ، حرف عطف، پھر،اِنۡ، شرطیہ،اگر(پھر اگر)

شَهِدُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشۡهَدُ،مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، موجود ہونا،ترجمہ بوجہ اِنۡ(وہ گواہی دے دیں)فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ،جملہ جواب شرط(فَ۔اَمۡسِكُوۡا۔هُنَّ)فَ،جواب شرط کیلئے،تو،

اَمۡسِكُوۡا،فعل امر جمع مذکر حاضر اَمۡسَكَ يُمۡسِكُ،مصدر اِمۡسَاكٌ،روکنا،بند رکھنا،تم بند رکھو،هُنَّ،ضمیر جمع مؤنث غائب،اُن عورتوں(تم ان عورتوں کو بند رکھو)

فِی الۡبُيُوۡتِ(فِیۡ۔اَلۡبُيُوۡتِ)فِیۡ،حرف جار،میں،اَلۡبُيُوۡتِ،مجرور،گھروں،واحد،اَلۡبَيۡتُ(گھروں میں)

حَتّٰی،حرف غایت(یہاں تک کہ)

يَتَوَفّٰهُنَّ(يَتَوَفّٰی۔هُنَّ)يَتَوَفّٰی،فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب تَوَفّٰی يَتَوَفّٰی،مصدر تَوَفِّیٌ،اٹھانا، فوت کرنا اٹھالے،هُنَّ،ضمیر جمع مونث غائب،اُن عورتوں(اُن عورتوں کو اٹھالے)

اَلۡمَوۡتُ،اسم مصدر(موت)اَوۡيَجۡعَلَ اللّٰهُ(اَوۡ۔يَجۡعَلَ۔اَللّٰهُ)اَوۡ،حرف عطف،یا،يَجۡعَلَ،فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ،مصدر جَعۡلًا،بنانا،نکالنا،بنادے،اَللّٰهُ،اللہ(یا اللہ بنادے)

لَهُنَّ سَبِيۡلًا(لَ۔هُنَّ۔سَبِيۡلًا)لَ،حرف جار،کیلئے،هُنَّ،مجرور،ضمیر جمع مؤنث غائب،اُن عورتوں، سَبِيۡلًا،کوئی راستہ(ان عورتوں کے لئے کوئی راستہ)

وَالَّذٰنِ يَاۡتِيٰنِهَا مِنۡكُمۡ فَاٰذُوۡهُمَا ۚ	اور تم میں سے وہ دونوں(مرد وعورت)جو اس (بدکاری) کا ارتکاب کریں تو تم ان دونوں کو ایذا دو۔

وَ،حرف عطف(اور)اَلَّذٰنِ،تثنیہ(وہ دونوں جو،یعنی ایک مرد اور ایک عورت)واحد،اَلَّذِیۡ،

يَاۡتِيٰنِهَا(يَاۡتِيَانِ۔هَا)يَاۡتِيَانِ،فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اَتٰی يَاۡتِیۡ،مصدر اِتۡيَان،آنا،ارتکاب کرنا(وہ دونوں ارتکاب کریں،هَا،ضمیر واحد مؤنث غائب،اُس کا،ضمیر کا مرجع فَاحِشَةَ ہے(وہ دونوں اُس (بدکاری)کا ارتکاب کریں)مِنۡكُمۡ(مِنۡ۔كُمۡ)مِنۡ،حرف جار،سے،كُمۡ،مجرور،ضمیر جمع مذکر حاضر،تم (تم میں سے)فَاٰذُوۡهُمَا،جملہ جواب شرط(فَ۔اٰذُوۡا۔هُمَا)فَ،جواب شرط کیلئے،تو،اٰذُوۡا،فعل امر جمع مذکر

حاضر اٰذٰی یُؤْذِیْ، مصدر اِیْذَآءٌ، ایذا دینا، تکلیف دینا، تم ایذا دو، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر / مؤنث غائب، اُن دونوں کو (توتم ایذا دوان دونوں کو)

فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ	پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور دونوں اصلاح کرلیں توتم ان دونوں سے خیال ہٹالو۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

تَابَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا، ترجمہ بوجہ اِنْ (وہ دونوں توبہ کرلیں) وَاَصْلَحَا (وَ۔اَصْلَحَا) وَ، حرف عطف، اور، اَصْلَحَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اَصْلَحَ یُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرنا (وہ دونوں اصلاح کرلیں) فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا، جملہ جواب شرط، فَاَعْرِضُوْا (فَ۔اَعْرِضُوْا) فَ، جواب شرط کیلئے، تو، اَعْرِضُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، درگزر کرنا، منہ پھیرنا، کنارہ کرنا، خیال ہٹانا، تم خیال ہٹالو (توتم خیال ہٹالو) عَنْهُمَا (عَنْ۔هُمَا) عَنْ، حرف عطف، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر / مؤنث غائب، ان دونوں (اُن دونوں سے)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾	بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

تَوَّابًا، اللہ کا صفاتی نام، تَوْبَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے (بہت توبہ قبول کرنے والا)

رَحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ	درحقیقت اُن لوگوں کی توبہ کا قبول کرنا اللہ پر ہے جو نادانی سے برائی کرتے ہیں پھر وہ جلدی سے توبہ کرلیتے ہیں تو یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ ان پر رجوع (مہربانی) فرماتا ہے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، در حقیقت، سوائے اس کے نہیں) اَلتَّوۡبَةُ، مصدر ہے (توبہ کرنا، رجوع کرنا، توبہ قبول کرنا)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى ـ اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

لِلَّذِيۡنَ (لِ، اَلَّذِيۡنَ) لِ، حرف جار، کی، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی جو)

يَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب، عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، کرنا، عمل کرنا (وہ کرتے ہیں)

اَلسُّوۡٓءَ ـ اَلسَّوۡءُ، مصدر سے اسم (برائی)

بِجَهَالَةٍ (بِ ـ جَهَالَةٍ) بِ، حرف جار، سے، جَهَالَةٍ، مجرور، جہالت، نادانی (نادانی سے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يَتُوۡبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا (وہ توبہ کر لیتے ہیں)

مِنۡ قَرِيۡبٍ (مِنۡ ـ قَرِيۡبٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَرِيۡبٌ، مجرور، نزدیک، قُرۡبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت قریب (بہت قریب سے یعنی جلدی سے)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ ـ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اشارہ جمع بعید، یہ وہی لوگ ہیں (تو یہ وہی لوگ ہیں)

يَتُوۡبُ اللّٰهُ (يَتُوۡبُ ـ اَللّٰهُ) يَتُوۡبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا، رجوع فرماتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ رجوع فرماتا ہے)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى ـ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۷﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ (وَ ـ كَانَ ـ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے)

عَلِيۡمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيۡمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ لَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ۚ	اور نہیں ہے توبہ (قبول) ان لوگوں کی جو (زندگی بھر) برائیاں کرتے ہیں۔

وَلَيۡسَتِ (وَ۔لَيۡسَتِ) وَ، حرف عطف، اور، لَيۡسَتِ، فعل ماضی ناقص واحد مؤنث غائب، اس کا مضارع اور امر نہیں آتا، نہیں ہے (اور نہیں ہے) اَلتَّوۡبَةُ، اسم ومصدر (توبہ، توبہ کرنا، توبہ قبول فرمانا)

لِلَّذِيۡنَ (لِ، اَلَّذِيۡنَ) لِ، حرف جار، کی، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی جو) يَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کرنا (وہ کرتے ہیں)

السَّيِّاٰتِ (برائیاں، برے کام) واحد، سَيِّئَةٌ،

حَتّٰۤى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ اِنِّىۡ تُبۡتُ الۡـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ وَهُمۡ كُفَّارٌ ؕ	یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی ایک کے پاس موت آجاتی ہے (تو) وہ کہتا ہے بے شک میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو مرتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط (جب) ماضی سے پہلے آکر عموماً مضارع کے معنی دیتا ہے۔

حَضَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَضَرَ يَحۡضُرُ، مصدر حُضُوۡرٌ، حاضر ہونا، آنا موجود ہونا، ترجمہ بوجہ، اِذَا (آجاتی ہے) اَحَدَهُمۡ (اَحَدَ۔هُمۡ) اَحَدَ، مضاف، کسی ایک، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کسی ایک کے) اَلۡمَوۡتُ، اسم مصدر (موت)

قَالَ، جواب شرط، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتا ہے) اِنِّىۡ (اِنِّ۔ ىۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، ىۡ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ىۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

تُبۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَابَ يَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (میں توبہ کرتا ہوں)

اَلۡـٰٔنَ (اب) وَلَا (وَ۔لَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جو)

يَمُوْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا (وہ مرتے ہیں)

وَهُمْ (وَ۔ هُمْ) وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

كُفَّارٌ، جمع مکسر (کافروں) واحد، كَافِرٌ،

اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۱۸	یہی لوگ ہیں کہ ہم نے ان کے لئے دردناک عذاب تیار کیا ہے

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ يُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادًا، تیار کرنا (ہم نے تیار کیا ہے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

عَذَابًا اَلِيْمًا (عَذَابًا۔ اَلِيْمًا) عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، اَلِيْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت، مشبہ دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)

لَا يَحِلُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَلَّ يَحِلُّ، مصدر حِلٌّ، حلال ہونا، جائز ہونا (حلال نہیں ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) تَرِثُوا، اصل میں، تَرِثُوْنَ تھا، اَنْ، مصدریہ کی وجہ نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَرِثَ يَرِثُ، مصدر وِرَاثَةٌ، وارث بننا (تم وارث بن جاؤ)

اَلنِّسَآءَ(عورتوں)واحد،اِمْرَاَةٌ۔ کَرْھًا، اسم مصدر(زبردستی،ناگواری کی حالت میں)

وَلَا تَعْضُلُوْھُنَّ لِتَذْھَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَیْتُمُوْھُنَّ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ	اور تم ان عورتوں کو(گھروں میں)مت روکو تاکہ تم کچھ حصہ لے سکو جو تم نے اُن کو دیا مگر یہ کہ وہ کھلم کھلا بدکاری کاارتکاب کریں۔

وَلَاتَعْضُلُوْھُنَّ(وَ۔لَاتَعْضُلُوْا۔ھُنَّ)وَ،حرف عطف،اور،لَاتَعْضُلُوْا،فعل نہی جمع مذکر حاضر عَضَلَ یَعْضُلُ،مصدر عَضْلًا،ناجائز روکنا،تم مت روکو،ھُنَّ،ضمیر جمع مونث غائب،اُن عورتوں(اور تم ان عورتوں کو مت روکو)

لِتَذْھَبُوْا(لِ۔تَذْھَبُوْا)لِ،لام تعلیل،تاکہ،تَذْھَبُوْا،فعل مضارع جمع مذکر حاضر ذَھَبَ یَذْھَبُ،مصدر ذَھَابٌ،لے جانا،لینا،تم لے سکو(تاکہ تم لے سکو)

بِبَعْضِ(بِ۔بَعْضِ)بِ،حرف جار،ترجمہ کی ضرورت نہیں،بَعْضِ،مجرور،کچھ،ٹکڑا،کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں،اس لئے کل کے مقابل بولا جاتا ہے(کچھ حصہ)

مَا،موصولہ(جو)اٰتَیْتُمُوْھُنَّ(اٰتَیْتُمُ۔وْ۔ھُنَّ)اٰتَیْتُمُ،فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ،مصدر اِیْتَآءٌ، دینا،تم نے دیا،وْ،اشباع کا،ھُنَّ،ضمیر جمع مونث غائب،اُن عورتوں(تم نے دیا اُن عورتوں کو)

اِلَّا،حرف استثنا(مگر،سوا)اَنْ،مصدریہ ناصبہ(یہ کہ)

یَاْتِیْنَ،فعل مضارع جمع مونث غائب اَتٰی یَاْتِیْ،مصدر اِتْیَانٌ،آنا،لانا،ارتکاب کرنا(وہ ارتکاب کریں)

بِفَاحِشَةٍ مُبَیِّنَةٍ(بِ۔فَاحِشَةٍ۔مُبَیِّنَةٍ)بِ،حرف جار،کا،فَاحِشَةٍ،مجرور،موصوف،بدکاری، بے حیائی،مُبَیِّنَةٍ،صفت،تَبْیِیْنٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مونث،کھلم کھلا،کھلی ہوئی(کھلم کھلا بدکاری کا)

وَعَاشِرُوْھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	اور تم ان عورتوں کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی گزارو۔

وَعَاشِرُوْھُنَّ(وَ۔عَاشِرُوْا۔ھُنَّ)وَ،حرف عطف،اور،عَاشِرُوْا،فعل امر جمع مذکر حاضر عَاشَرَ یُعَاشِرُ، مصدر مُعَاشَرَةٌ،زندگی گزارنا،تم زندگی گزارو،ھُنَّ،ضمیر جمع مونث غائب،اُن عورتوں(اور تم ان عورتوں

کے ساتھ زندگی گزارو)

بِالْمَعْرُوْفِ(بِ۔اَلْمَعْرُوْفِ)بِ، حرف جار بمعنی،مِنْ، سے،اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور،عِرْفَانٌ،مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، اچھا طریقہ، بھلے، دستور، نیکی (اچھے طریقے سے)

فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝۱۹	پھر اگر تم ان عورتوں کو ناپسند کرو تو ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ نے اس میں بہت بھلائی رکھ دی ہو۔

فَاِنْ(فَ۔اِنْ)فَ، حرف عطف، پھر،اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

كَرِهْتُمُوْهُنَّ(كَرِهْتُمْ۔وْ۔هُنَّ)كَرِهْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَرِهَ يَكْرَهُ،مصدر كَرْهًا، ناپسند کرنا ترجمہ بوجہ،اِنْ، تم ناپسند کرو،وْ، اشباع کا،هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تم ناپسند کرو اُن عورتوں کو) فَعَسٰٓى، ومابعدھا جواب شرط،فَعَسٰٓى(فَ۔عَسٰى)فَ، جواب شرط کیلئے، تو،عَسٰى، فعل جامد ہے توقع ہے، امید ہے ہو سکتا ہے فعل ناقص کا صیغہ ماضی ہے، اس کا مضارع نہیں آتا یہ لفظ کے لحاظ سے ماضی ہے لیکن معنی کے لحاظ سے مستقبل ہے (تو ہو سکتا ہے)

اَنْ تَكْرَهُوْا(اَنْ۔تَكْرَهُوْا)اَنْ، مصدریہ، کہ،تَكْرَهُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَرِهَ يَكْرَهُ، مصدر كَرْهًا، ناپسند کرنا (کہ تم ناپسند کرو) شَيْـًٔا (کسی چیز کو)

وَيَجْعَلَ اللّٰهُ(وَ۔يَجْعَلَ۔اَللّٰهُ)وَ، حرف عطف، اور،يَجْعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا، رکھ دی ہو،اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ نے رکھ دی ہو) فِيْهِ(فِيْ۔هِ)فِيْ، حرف جار، میں،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس میں) خَيْرًا كَثِيْرًا(خَيْرًا۔كَثِيْرًا)خَيْرًا، موصوف، بھلائی،كَثِيْرًا، صفت،كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت (بہت بھلائی)

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ	اور اگر تم (پہلی) بیوی کی جگہ (نئی) بیوی بدلنا چاہو اور تم نے ان میں سے ایک بیوی کو ڈھیر مال دیا ہو تو تم اس میں سے کچھ بھی نہ لو۔

وَاِنۡ(وَ-اِنۡ)وَ، حرف عطف، اور،اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَرَدْتُّمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، ترجمہ بوجہ اِنۡ (تم چاہو)

اِسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ(اِسۡتِبۡدَالَ-زَوۡجٍ)اِسۡتِبۡدَالَ مضاف، مصدر ہے، اِسۡتَبۡدَلَ یَسۡتَبۡدِلُ، کا، بدلنا، زَوۡجٍ، مضاف الیہ، میاں اور بیوی دونوں کے لئے یہاں مراد، بیوی (بیوی بدلنا)

مَّکَانَ زَوۡجٍ(مَکَانَ-زَوۡجٍ)مَکَانَ، مضاف، بدل اسم ظرف، مقام، جگہ، زَوۡجٍ، مضاف الیہ، بیوی کی (بیوی کی جگہ)وَّاٰتَیۡتُمۡ(وَ-اٰتَیۡتُمۡ)وَ، حرف عطف، اور، اٰتَیۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (تم نے دیا ہو)

اِحۡدٰىهُنَّ(اِحۡدٰی-هُنَّ)اِحۡدٰی، ایک عورت، مذکر، اَحَدٌ، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (عورتوں)، (اُن میں سے ایک (بیوی) کو)

قِنۡطَارًا، اونچی عمارت کو قَنۡطَرَ کہتے ہیں۔ اسی طرح اگر مال کا اونچا ڈھیر لگا دیا جائے تو قِنۡطَارًا ہو گا اس کی جمع قَنَاطِیۡرُ ہے (مال کا ڈھیر)

فَلَاتَاۡخُذُوۡا، جملہ جواب شرط (فَ-لَا تَاۡخُذُوۡا)فَ، جواب شرط کیلئے، تو، لَاتَاۡخُذُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، لینا (تم نہ لو)

مِنۡهُ(مِنۡ-هُ)مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع قِنۡطَارًا، ہے (اُس میں سے)شَیۡئًا (کچھ بھی)

اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ بُهۡتَانًا وَّ اِثۡمًا مُّبِیۡنًا ۝۲۰	کیا تم اُسے بہتان لگا کر اور صریح گناہ کر کے لو گے۔

اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ(اَ-تَاۡخُذُوۡنَ-هٗ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَاۡخُذُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، لینا تم لو گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع قِنۡطَارًا ہے (کیا تم لو گے اُسے)

بُهۡتَانًا، صریح جھوٹ جسے آدمی سن کر حیران ہو جائے (بہتان لگا کر)

وَّاِثۡمًا مُّبِیۡنًا(وَ-اِثۡمًا-مُبِیۡنًا)وَ، حرف عطف، اور، اِثۡمًا، موصوف، گناہ، مُبِیۡنًا، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر

سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، ظاہر صریح (اور صریح گناہ کرکے)

وَ كَيۡفَ تَاۡخُذُوۡنَهٗ وَقَدۡ اَفۡضٰى بَعۡضُكُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ وَّ اَخَذۡنَ مِنۡكُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ۝۲۱	اور تم اُسے کیسے لے سکتے ہو حالانکہ یقیناً تم میں سے بعض بعض کے ساتھ (آپس میں) صحبت کر چکے ہیں اور وہ تم سے پکا عہد لے چکی ہیں۔

وَكَيۡفَ (وَ- كَيۡفَ) وَ، حرف عطف، اور، كَيۡفَ، کلمہ استفہام، کیسے (اور کیسے)

تَاۡخُذُوۡنَهٗ (تَاۡخُذُوۡنَ- هٗ) تَاۡخُذُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، لینا، تم لے سکتے ہو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تم اسے لے سکتے ہو)

وَ قَدۡ (وَ- قَدۡ) وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (حالانکہ یقیناً)

اَفۡضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفۡضٰى يُفۡضِىۡ، مصدر اِفۡضَآءٌ، ملنا، صحبت کرنا (مل چکے ہیں، صحبت کر چکے ہیں) بَعۡضُكُمۡ (بَعۡضُ- كُمۡ) بَعۡضُ، مضاف، بعض، کل کا، کچھ حصہ، ٹکڑا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں سے (تم میں سے بعض)

اِلٰى بَعۡضٍ (اِلٰى- بَعۡضٍ) اِلٰى، حرف جار بمعنی مَعَ، کے ساتھ، بَعۡضٍ، مجرور، بعض (بعض کے ساتھ)

وَاَخَذۡنَ (وَ- اَخَذۡنَ) وَ، حرف عطف، اور، اَخَذۡنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، لینا، وہ لے چکی ہیں (اور وہ لے چکی ہیں)

مِنۡكُمۡ (مِنۡ- كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم سے)

مِيۡثَاقًا غَلِيۡظًا (مِيۡثَاقًا- غَلِيۡظًا) مِيۡثَاقًا، موصوف، اسم نکرہ، عہد، غَلِيۡظًا، صفت، غِلۡظَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، سخت پکا (پکا عہد)

وَلَا تَنۡكِحُوۡا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ	اور تم ان عورتوں سے مت نکاح کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں مگر جو البتہ پہلے گزر چکا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَنۡكِحُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر نَكَحَ يَنۡكِحُ، مصدر نِكَاحٌ، نکاح کرنا (تم مت

نکاح کرو) مَا، موصولہ (جن سے)

نَكَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَكَحَ يَنْكِحُ، مصدر نِكَاحٌ، نکاح کرنا (نکاح کر چکا ہو)

اٰبَآؤُكُمْ (اٰبَآؤُ۔ كُمْ) اٰبَآؤُ، مضاف، باپوں، واحد، اَبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپوں) مِّنَ النِّسَآءِ (مِنْ۔ اَلنِّسَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ (عورتوں سے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَا، موصولہ (جو)

قَدْ سَلَفَ (قَدْ۔ سَلَفَ) قَدْ، حرف تحقیق کلام، تحقیق، البتہ، سَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَفَ يَسْلُفُ، مصدر سَلَفًا وَّسُلُوْفًا، پہلے گزر جانا، پہلے گزر چکا (البتہ پہلے گزر چکا)

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ	بے شک یہ بے حیائی اور ناپسندیدہ (فعل) ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، یہ (بے شک یہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

فَاحِشَةً (بے حیائی، فحاشی، بدکاری) وَّ، حرف عطف (اور)

مَقْتًا، اسم مصدر، بغض شدید باپ کی بیوی سے نکاح اللہ کی دشمنی کا باعث بنے گی (ناپسندیدہ، کراہت)

وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع	اور وہ برا راستہ ہے۔ ع۸

وَ، حرف عطف (اور) سَآءَ، فعل ماضی ذم واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا کرنا، اس نے برا کیا، (وہ برا ہے) سَبِيْلًا (چلن، راستہ، طریقہ)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ	حرام کر دی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور تمہاری بیوی کی بیٹیاں (دوسرے خاوند

حُجُوۡرِکُمۡ مِّنۡ نِّسَآئِکُمُ الّٰتِیۡ دَخَلۡتُمۡ بِہِنَّ ۡ	سے) جو تمہاری پرورش میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے ہیں جن سے تم صحبت کر چکے ہو۔

حُرِّمَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحۡرِیۡمٌ، حرام کرنا(وہ حرام کر دی گئی ہیں) عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی۔ کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اُمَّھٰتُکُمۡ (اُمَّھٰتُ۔ کُمۡ) اُمَّھٰتُ، مضاف، مائیں، واحد، اُمٌّ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری مائیں) وَ، حرف عطف (اور)

بَنٰتُکُمۡ (بَنٰتُ۔ کُمۡ) بَنٰتُ، مضاف، بیٹیاں، واحد، بِنۡتٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری بیٹیاں) وَ، حرف عطف (اور)

اَخَوٰتُکُمۡ (اَخَوٰتُ۔ کُمۡ) اَخَوٰتُ، مضاف، بہنیں، واحد، اُخۡتٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بہنیں) وَ، حرف عطف (اور)

عَمّٰتُکُمۡ (عَمّٰتُ۔ کُمۡ) عَمّٰتُ، مضاف، پھوپھیاں، واحد، عَمَّۃٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری پھوپھیاں) وَ، حرف عطف (اور)

خٰلٰتُکُمۡ (خٰلٰتُ۔ کُمۡ) خٰلٰتُ، مضاف، خالائیں، واحد، خَالَۃٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری خالائیں) وَ، حرف عطف (اور)

بَنٰتُ الۡاَخِ (بَنٰتُ۔ اَلۡاَخِ) بَنٰتُ، مضاف، بیٹیاں، واحد، بِنۡتٌ، اَلۡاَخِ، مضاف الیہ، بھائی کی (بھائی کی بیٹیاں) وَبَنٰتُ الۡاُخۡتِ (وَ۔ بَنٰتُ۔ اَلۡاُخۡتِ) وَ، حرف عطف، اور، بَنٰتِ، مضاف، بیٹیاں، واحد، بِنۡتٌ، اُخۡتِ، مضاف الیہ، بہن کی (اور بہن کی بیٹیاں) وَ، حرف عطف (اور)

اُمَّھٰتُکُمۡ (اُمَّھٰتُ۔ کُمۡ) اُمَّھٰتُ، مضاف، مائیں، واحد، اُمٌّ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری مائیں) الّٰتِیۡ، اسم موصول جمع مؤنث (وہ جنہوں نے)

اَرۡضَعۡنَکُمۡ (اَرۡضَعۡنَ۔ کُمۡ) اَرۡضَعۡنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَرۡضَعَ یُرۡضِعُ، مصدر اِرۡضَاعٌ،

عورت کا دودھ پلانا، ان عورتوں نے دودھ پلایا، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُن عورتوں نے تمہیں دودھ پلایا) وَ، حرف عطف (اور)

اَخَوٰتُكُمۡ مِنَ الرَّضَاعَةِ (اَخَوٰتُ۔ کُمۡ ۔ مِنۡ ۔ اَلرَّضَاعَةِ) اَخَوٰتُ، مضاف، بہنیں، واحد، اُخۡتٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلرَّضَاعَةِ، مجرور، اسم ومصدر، دودھ شریک، دودھ پلانا (تمہاری دودھ شریک بہنیں) وَ، حرف عطف (اور)

اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمۡ (اُمَّهٰتُ ۔ نِسَآءِ ۔ کُمۡ) اُمَّهٰتُ، مضاف، مائیں، واحد، اُمٌّ، نِسَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، بیویوں کی، عورتوں کی، واحد، اِمۡرَاَةٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیویوں کی مائیں) وَ، حرف عطف (اور) رَبَآئِبُكُمُ (رَبَآئِبُ ۔ کُمۡ) رَبَآئِبُ، مضاف، بیوی کی دوسرے خاوند سے بیٹیاں، واحد، رَبِيۡبَةٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیوی کی دوسرے خاوند سے بیٹیاں)

الّٰتِیۡ فِیۡ حُجُوۡرِكُمۡ (اَلّٰتِیۡ ۔ فِیۡ ۔ حُجُوۡرِ ۔ کُمۡ) اَلّٰتِیۡ، اسم موصول جمع مؤنث، وہ جو، فِیۡ، حرف جار، میں، حُجُوۡرِ، مجرور، مضاف، گود، حفاظت، پرورش، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ جو تمہاری پرورش میں ہیں) مِّنۡ نِّسَآئِكُمُ (مِنۡ ۔ نِسَآءِ ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، نِسَآءِ، مجرور، مضاف، عورتوں، بیویوں، واحد، اِمۡرَاَةٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیویوں سے)

الّٰتِیۡ دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ (اَلّٰتِیۡ ۔ دَخَلۡتُمۡ ۔ بِ ۔ هِنَّ) اَلّٰتِیۡ، اسم موصول جمع مؤنث، جو، دَخَلۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلًا، داخل ہونا، تم داخل ہو چکے ہو، بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (جو تم داخل ہو چکے ہو اُن عورتوں پر، اُن بیویوں سے جن سے تم صحبت کر چکے ہو)

فَاِنۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ ۫	پس اگر تم نے اُن عورتوں سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں (ان لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں)

فَاِنۡ (فَ ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پس، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پس اگر)

لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ(لَمۡ تَكُوۡنُوۡا۔ دَخَلۡتُمۡ۔بِ۔هِنَّ) لَمۡ تَكُوۡنُوۡا، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، ترجمہ بوجہ اِنۡ، تم نہ ہو، دَخَلۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدۡخُلُ مصدر دُخُوۡلًا، داخل ہونا، تم داخل ہوئے، بِ، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن پر (تم ان عورتوں پر داخل نہ ہوئے ہو یعنی تم نے ان عورتوں سے صحبت نہ کی ہو)

فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡكُمۡ، جملہ جواب شرط (فَ، لَا جُنَاحَ، عَلٰی، کُمۡ) فَ، جواب شرط کیلئے، تو، لَا، نافیہ، نہیں، جُنَاحَ، گناہ، عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو کوئی گناہ نہیں تم پر)

وَ حَلَآئِلُ اَبۡنَآئِكُمُ الَّذِیۡنَ مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ ۙ وَ اَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَیۡنَ الۡاُخۡتَیۡنِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ	اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری پشت سے ہیں اور یہ (حرام ہے) کہ دو بہنوں کو ایک ساتھ (نکاح میں) جمع کرو مگر جو البتہ پہلے گزر چکا۔

وَحَلَآئِلُ اَبۡنَآئِكُمُ (وَ۔حَلَآئِلُ۔اَبۡنَآءِ۔کُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، حَلَآئِلُ، مضاف، بیویاں، واحد، حَلِیۡلَةٌ، زوجہ، اَبۡنَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبۡنٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان کی جو)

مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ (مِنۡ۔اَصۡلَابِ۔کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَصۡلَابِ، مجرور، مضاف، پشتوں، واحد، صُلۡبٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری پشتوں سے)

وَاَنۡ (وَ۔اَنۡ) وَ، حرف عطف، اور، اَنۡ، مصدریہ ناصبہ، یہ کہ (اور یہ کہ)

تَجۡمَعُوۡا، اصل میں، تَجۡمَعُوۡنَ، ہے، اَنۡ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَمَعَ یَجۡمَعُ، مصدر جَمۡعٌ، جمع کرنا (تم جمع کرو)

بَیۡنَ الۡاُخۡتَیۡنِ (بَیۡنَ۔اَلۡاُخۡتَیۡنِ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، بیچ، ملاپ ایک ساتھ،

اَلۡاُخۡتَیۡنِ، مضاف الیہ، تثنیہ، دو بہنوں کا، دو بہنوں کا ملاپ یعنی (دو بہنوں کو ایک ساتھ (نکاح میں رکھنا))

اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ (اِلَّا۔مَا۔قَدۡ۔سَلَفَ) اِلَّا، حرف استثنا، مگر، مَا، موصولہ، جو، قَدۡ، حرف تحقیق، البتہ،

سَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَفَ يَسْلُفُ، مصدر سَلْفًا، پہلے گزر جانا، پہلے گزر چکا (مگر البتہ جو پہلے گزر چکا)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)